فہرست

باب 1۔	عامل کے لیے ضروری ہدایات	10
باب 2۔	دُعا کے شرائط و آداب	26
باب 3۔	اسماء الحسنیٰ کی تجلیات	28
باب 4۔	قرآنی سورتوں کے تصرفات	35
باب 5۔	خواص و آثارِ حروفِ مقطعات	71
باب 6۔	اعمال برائے حل المشکلات	75
باب 7۔	حروفِ تہجی کے مضمرات	147
باب 8۔	نقوش و تعویذات	157
باب 9۔	اعمالِ حروف کی برکات	207
باب 10۔	اہل اللہ کے ارشادات	234
باب 11۔	رباعیات، قطعات و کلمات	256
باب 12۔	استخارے کے متعلقات	266
باب 13۔	کشف کے حالات	270
باب 14۔	علمِ نجوم کے اثرات	275
باب 15۔	علمِ رمل کے انکشافات	278
باب 16۔	علمِ عزیمت برائے دفعِ آیات	283
باب 17۔	علم التعبیر کے اشارات	291
باب 18۔	علمِ فراست اور شگون کی روایات	297
باب 19۔	علم الجواہر کے نادرات	304
باب 20۔	فالنامہ کے نکات	306

باب ۱

عامل کے لئے ضروری ہدایات

یہ بات جاننا ضروری ہے کہ عامل کے لئے چند شرائط ہیں جن کی پابندی لازمی اور ضروری ہے۔

طالبِ صادق کو چاہیئے کہ عمل کا شغل کرنے سے پہلے استاد کامل اور حکیم عامل کو اپنا رہبر اور رہنما بنائے۔ طلب استاد کامل و عالم عامل کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

اگر بغیر اجازت کے عمل کرے گا تو فائدہ نہ ہوگا۔ ایسی صورت میں جب کہ اجازت نہیں لی تو عامل کو اختلال فہم و عقل ہونا ممکن ہے۔ سب کچھ ممکن ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اپنی عقل و فہم کھو بیٹھے اور اس کا دماغ ایسا خراب ہو جائے کہ سب اطباء و حکماء اس کے علاج سے عاجز ہوں۔

جہاں تک ہو سکے اور جہاں تک ممکن ہو شرائط و رعایت کو ملحوظ رکھے۔ آدابِ سعی جمیل میں کوتاہی نہ کرے۔

پہلے اُستاد تلاش کرے۔ بعد میں کام شروع کرے۔ پہلے اُستاد بعدہٗ کام۔ پہلے رہنما کی تلاش کرے، بعدہٗ اس راہ میں قدم رکھے۔

اعمال کی کلیہ شرائط میں ارتکابِ ریاضت و مجاہدہ ہے۔ ریاضت دو قسم کی۔ ایک ریاضت بحسب ظاہر ہے جس کا اعمال ظاہری سے تعلق ہے جیسے روزہ

شب بیداری، ترکِ فضول کلام و طعام و مقام اور عزلت از صحبتِ خواص و عوام وغیرہ۔

دوسری ریاضت بحسب باطن ہے جس کا اعمال باطن سے تعلق ہے، جیسے نفیِ خواطر، تصفیہ باطنی، اور نفسانی اور شیطانی حرکات اور صفات کا ترک کرنا ہے۔

اعمالِ لطیفہ شروع کرے تو نفس و ہوا اور شہوات سے شروع نہ کرے۔

اعمالِ قہریہ کے وقت عداوت و دشمنی اور نفسانیت سے پاک و صاف ہو۔

جہاں تک ہو سکے اعمالِ قہریہ کا مرتکب نہ ہو۔ اعمالِ قہریہ کا مقصد ظالم کا ظلم دُور کرنا ہو اور فاسق کی زیادتی کو روکنا منظور ہو جس سے مخلوق پریشان ہو۔ انتقام لینے کی نیت سے یا نقصان پہنچانے کی غرض سے عمل کرنا جائز نہیں ہے۔

اعمالِ خیر و شر ذاتی میں وبالِ عظیم و رجعتِ کل ہونے کا اندیشہ ہے۔ جس سے عامل ہی نہیں بلکہ اس کا مال و اہل و عیال و عقارب ایک عرصہ میں تلف ہو جائے اور برکت و جمعیت ختم ہو جائے۔ روزگار جاتا رہے، اور وہ زیاں زدہ دنیا و آخرت ہو جائے۔

شغلِ اعمال میں توجہ تام کی ضرورت ہے۔ یہ ایک اہم شرط ہے۔ ہر عامل کو چاہئے کہ مفہوم و معنی پر توجہ دے۔ غور کرے۔ حروف مشابہ اجسام مثالی کے ہیں اور روح میں ان کا اجسام و قیام توجہ قاری و کاتب ہے۔

ہر حرف اور ہر کلمہ حقیقت کے لحاظ سے ایک مثالی صورت ہے۔ جو عالم برزخ میں ہے اور جو سالک صاحبِ کشف پر ظاہر ہوتی ہے۔ اس صورتِ مثالی سے ان حروف اور کلمہ کی روحانیت مراد ہے جو مثالی حالت میں ظاہر ہوتی ہے جب سالک اس کلمہ اور ان حروف کی روحانیت سے متصل ہوتا ہے تو اس سے مقصد جلد حاصل ہوتا ہے۔

عامل کو چاہئے کہ محتاج کے حق پر نظر کرے۔ مظلوم کی امداد کرے، نہ کہ ظالم کی۔ ستم رسیدہ کی امداد و دلجوئی کرنا خداوند تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔

عامل جو عمل کرے چاہے اعمالِ لطیفہ میں سے ہو اور چاہے قہریہ میں

سے ہو، بغیر اغراضِ نفسانی اور اغراضِ شیطانی کرے۔ اگر حق مطلوب نہ ہوگا تو وہ موجب وبال و نکال عامل ہوگا۔

حلیت و تقلیل طعام وارتکاب صوم و صدقہ عمل کی کامیابی کے لئے ضروری ہیں۔ عامل کو چاہئے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے اور اس کے بعد چند روز تک لقمہ مشتبہ سے پرہیز کرے، تاکہ اس میں کدورت اور ظلمت کے آثار نمایاں نہ ہوں۔ عامل اپنے ضمیر کو مکدر نہ ہونے دے۔ کدورتِ باطن سے دعا اور تلاوت کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ زیادہ کھانا دل و دماغ کو تیرہ و تاریک کر دیتا ہے اور خواص اور اکات کلال و ملال کے پیدا کرتا ہے اور وہ موجب کسالت و کدورت اور غلبہ خواب کے ہوتے ہیں۔ اس سے باطن مکدر ہوتا ہے۔

عامل کو چاہئے کہ عمل شروع کرنے کے دن روزہ رکھے کیونکہ روزہ اجابت دعوات وحصولِ مرادات کے لئے مدخل تمام ہے۔

عامل کو چاہئے کہ خوشنودی مظلوم کی حاصل کرے۔ دلِ شکستگان کی دلجوئی موجب خوشنودی حق تعالےٰ ہے۔ اس کا نتیجہ فیضِ الٰہی اور رحمتِ نامتناہی ہے۔

عامل کو چاہئے کہ ترکِ اکلِ حیوانی کرے اور لحوم و شحوم سے بھی پرہیز کرے جو حیوانات سے حاصل ہوتا ہے۔ گوشت وغیرہ کھانے سے نفس اور طبیعت کو قوتِ عظیم ملتی ہے اور داعیِ شہوت حرکت میں آتا ہے۔ گوشت وغیرہ نہ کھانے سے طبیعت ضعیف ہوتی ہے اور روحانیت کی جانب قوت حاصل ہوتی ہے، اور جسمانیت پر غلبہ کرتی ہے۔

عامل کے لئے یہ ضروری ہے کہ اثنائے عمل میں خواہ وہ کلامی ہو اور خواہ وہ کتابی ہو، خاص طور سے کلامی میں لہسن، پیاز اور ہر اس چیز سے جس سے بدبو پیدا ہو، پرہیز کرے کیونکہ اس سے ارواحِ علوی و سفلی متنفر ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے امداد و اعانت عامل سے منقطع ہو جاتی ہے۔

طہارت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ عمل شروع کرنے سے قبل وضو کرنا چاہئے اور اگر غسل کرے تو بہتر ہے۔ نجاست سے اپنے کو صاف رکھے تاکہ اس

کے دل پر ابوابِ فتوحات ظاہر ہوں۔ صاف و پاک کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا چاہیئے۔ پاکیزگی لباس کا اثر صفائے باطن پر پڑتا ہے۔ لباس وجۂ حلال سے بنا ہو۔ لباس پاک و معطر ہو۔ خس و خاشاک اور نجاست سے پاک ہو۔

عمل کے دوران بخورات استعمال کرے۔

اچھے اوقات میں عمل شروع کرے۔ ان اوقات میں عمل کی تاثیر دوسری ہو جاتی ہے۔ سحر کا وقت مناسب اور بہتر ہے۔ ساعتِ مسعودہ تلاش کرے اور ساعتِ منحوسہ سے گریز کرے۔

عمل میں مشغول ہوتے وقت عامل کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ خلوت و عزلت اختیار کرے اور ترکِ اختلاط کرے، خصوصاً عوام الناس، عورتوں، بچوں اور بے وقوف لوگوں سے الگ رہے۔

خلوت میں ہمیشہ قبلہ رُو بیٹھے ـــــ جب عمل شروع کرے تو قبلہ رُو ہو کر مربع بیٹھے۔

افتتاح عمل سے پہلے خواہ وہ طریق کتابی کا ہو اور چاہے وہ طریق کلامی کا ہو مناسب بخور اس عمل کیلئے استعمال کرنا ضروری ہے۔ ہر عمل کے لئے اور ہر کوکب کے لئے بخور خاص مقرر ہے۔ اس روز کہ تعلق جس کوکب سے ہو بخور جلائے بعض اعمالِ خیر میں بھی بخور استعمال کرے۔ جمیع اعمالِ خیر میں عود، رطب، عنبر اور عطر کا استعمال مناسب ہے۔

اعمالِ شر میں کندرو، سندرس اور حارو کا استعمال بہتر ہے۔

اگر نتیجہ دیر سے برآمد ہو جب بھی تکرارِ عمل کئے جائے۔ عامل کو چاہئے کہ ناامید نہ ہو۔ کوشش کئے جائے۔ کلفت سے اور ناامیدی سے ملول اور نفور نہ ہو۔ اگر شاہدِ مقصود اپنا جمال جلد نہ دکھائے تو عامل ترکِ عمل نہ کرے یقینِ تمام اور عزمِ صحیح اور امیدِ راسخ کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑے۔ ثابت قدم رہے، اور امید رکھے کہ ایک دن اپنی مراد پر فائز ہو گا۔ سعی جمیل کئے جائے۔

حرام لقمہ سے پرہیز کرے۔ فسق و فجور اور جھوٹ عمل میں کامیابی کے

لئے رکاوٹ ہیں۔

دورانِ عمل آشنا و بیگانہ، محرم و نامحرم سے خاص طور سے عورتوں اور بچوں سے اور اصحابِ عقولِ ناقصہ اور عوام الناس اور اربابِ فسق و فجور سے دور رہے۔

اخفائے عمل بھی ضروری ہے۔ اخفائے عمل موجب جلد کامیابی کا ہے۔ جملہ شرائطِ عمل میں اخفا بھی ضروری ہے۔ کوئی شخص عامل کے عمل سے واقف نہ ہو اور اس کے حال کی کسی کو خبر نہ ہو۔

عامل کو چاہئے کہ جمیع اعمالِ کلامی اور کتابی کی ابتداء ذکر و تسبیح و صلوات سے کرے۔ "صاحب دار النظیم" نے حضرت سلیمان دارانی رحؒ سے جو کہ مشائخ کبار سے ہیں نقل کی ہے کہ جب حق تعالےٰ سے کچھ مانگے تو اس کی دعا صلوات سے کرے۔ بعد میں اپنی حاجت پیش کرے، ختم بھی صلوات پر کرے۔ خداوند تعالےٰ دعا قبول کرے گا۔ اور اس کو کرمِ الٰہی و لطف نامتناہی حاصل ہوگا۔

تلاوت حصری

تلاوتِ حروف و اسماء و آیات منقسم دو طرح پر ہے:

اوّل حصری۔ دوم اطلاقی۔

'حصری' یہ ہے کہ نصابِ قرأت معین کی ہوئی ہو۔ عددِ خاص کے ساتھ معین ہو اور جب تک اس تعداد کے موافق نہ پڑھے، فائدہ اور نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔

قسم حصری در ایصالِ منافع و فوائد 'اطلاقی قسم' سے زیادہ متاثر اور اکمل ہے۔

تلاوتِ اطلاقی

تلاوتِ اطلاقی سے مراد یہ ہے کہ بغیر تعداد کے پڑھی جائے۔ جتنا چاہے بغیر تعداد کے پڑھے۔

طریق کلامی میں رعایت عدد اعظم شرط ہے، کیونکہ عدد کے ضمن میں خواصِ عجیبہ و آثارِ غریبہ مندرج ہیں چونکہ موافق ارکانِ طاعات و عبادات و امورِ کلیہ شرعیات و عرفیات سب عدد سے وابستہ ہیں۔

پس اعمالِ کلامی میں جب قرأت و تلاوت حصری ہو اور عدد اس طرح معین ہوں کہ ایک بار یا تو دن میں یا رات کو ختم کرے تو ان کو مقررہ وقت پر کرے۔ مقررہ وقت شرط ہے۔ ان اوقات میں چار چیزوں سے پرہیز کرے:

اوّل : زیادہ بولنے سے۔

دوم : زیادہ سونے سے۔

سوم : زیادہ کھانے سے۔

چہارم : بچوں، عورتوں اور عوام الناس سے اختلاط سے۔ اور زبان کو کذب، جھوٹ، غیبت، بہتان اور فحش کلام سے بچائے۔

عامل کو چاہیئے کہ جب تک عمل پورا نہ ہو، خلق سے دور رہے اور خلوت سے باہر قدم نہ نکالے البتہ اکل و شرب اور وضو و طہارت کے لئے خلوت سے باہر جاسکتا ہے۔ جس جگہ خلوت میں بیٹھے اس جگہ کی وسعت اس قدر ہو کہ پاؤں پھیلا سکے اور نماز ادا کر سکے۔ اس میں ایک دروازہ ہو اور کوئی دوسرا سوراخ نہ ہو کہ جس سے روشنی آئے۔ وہ جگہ شور و غل و غوغائے خلق سے دور ہو، تاکہ لوگوں کی آواز سنائی نہ دے جو موجب تو زع و تشویش خاطر ہو۔

وہاں برابر قبلہ رو بیٹھے۔ کسی کو وہاں نہ آنے دے چاہے بیگانہ ہو اور چاہے یگانہ و آشنا۔

خلوت میں وضو سے رہے۔ سوائے ذکر و نماز و روزہ و تلاوت اور جو کچھ بھی عمل سے متعلق ہو اس کے سوا کوئی دوسرا کام نہ کرے۔

عامل کو چاہیئے کہ جب تلاوت شروع کرے تو اپنے دل کو حاضر کرے جو کچھ زبان سے کہے اس کے معنیٰ کو دل سے سوچے اور کسی دوسری چیز کو دل میں جگہ نہ دے۔ اپنے دل کو پریشان نہ ہونے دے تاکہ اس کی جمعیتِ باطن پر آثارِ

کی مرتب ہوں۔

اگر زبان پر اسماء و آیات ہوں اور دل ان کے معنوں سے غافل ہو تو کوئی فائدہ نہ ہوگا اور وقت ضائع ہوگا، بلکہ بعض اعمال میں خوفِ رجعت ہے۔

عامل کو چاہیئے کہ ہر حرف و کلمہ کو جو زبان سے نکالے اس پر غور کرے ہر حرف کو اس کے مخرج سے ادا کرے۔ تلفظ صاف ہو۔ کلماتِ حرفی کو اُن کے مخرج کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے۔ فرق نہ آنا چاہیئے۔ تغیّر کا سبب اس کے معنی پر اثر انداز ہوتا ہے۔

تلاوت کے وقت تلاوت میں ترتیل کی رعایت رکھنا چاہیئے۔ ترتیل یہ ہے کہ کلمات کو حرف بحرف روشن و ظاہر کرے۔ ادا کرے۔ جلدی نہ کرے تاکہ کلمات الفاظ شکستہ نہ ہوں۔ اگر شکستہ ہوئے تو شکستہ سے شکست معنیٰ نکلتے ہیں۔ ترتیل سے مراد حفظ وقوف و ادائے حرف ہے۔

عامل کو چاہیئے کہ اثنائے تلاوت میں اپنی آواز کو اونچی نیچی کرتا رہے۔ کبھی نرم کرے اور کبھی بلند کرے۔ آہستہ آہستہ پڑھے۔ تلفظ صحیح و درست ہو۔

عامل ہر عمل کے واسطے نیا قلم استعمال کرے۔ قلم وجہ حلال سے حاصل کیا ہوا ہو۔

عامل کو چاہیئے کہ ہر عمل کے واسطے خواہ وہ قہریہ ہو یا لطفیہ کوئی اختیار کرے۔ عداوت کے اعمال میں وہ لونی اختیار کرے کہ جس کا تعلق کواکب نحس سے ہو، مثلاً سیاہ کبود و سرخ۔ اعمال محبّت میں وہ صنف اختیار کرے کہ جو مناسب کواکب مسجد کے ہو مثلاً سفید و سبز و زرد تاکہ اس کی مناسبت سے پورا پورا فائدہ حاصل ہو۔

عامل کے لئے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ بعض اعمال اس قبیل سے تعلق رکھتے ہیں کہ ان کو کاغذ پر لکھنا چاہیئے۔

اگر وہ عمل اعمالِ لطیفہ سے ہے تو وہ کاغذ نیا، بغیر استعمال شدہ، سفید اور پاک و صاف ہونا چاہیئے۔ وہ رنگین، داغی اور شکستہ نہ ہونا چاہیئے۔ وجہ

حلال سے کاغذ حاصل کیا ہوا ہو۔۔۔ اگر وہ عمل اعمال قہریہ سے ہے تب بھی کاغذ، نیا، جدید اور پاک وصاف ہو اور وجہ حلال سے حاصل کیا ہوا ہو، لیکن اس کا رنگ تیرہ و تاریک ہونا چاہیئے نہ کہ سفید۔

بعض اعمال ایسے ہیں کہ ان کو حریر پر لکھنا چاہیئے۔ حریر بھی نو، نیا، پاک وصاف ہو۔

اعمالِ خیر میں حریر سفید ہو۔ اعمالِ شر میں حریر رنگین ہو۔ بعض اعمال کو ورقِ آہن پر لکھنا چاہیئے۔

بعض اعمال ایسے ہیں کہ ان کو صفحۂ زر یا نقرہ یا حزب پر لکھنا چاہیئے۔

بعض اعمال ایسے ہیں کہ ان کو انگشتری کے نگین پر لکھنا چاہیئے۔ اگر چاہے تو انگوٹھی پہنے۔ انگوٹھی سونے کی نہ ہو۔

بعض اعمال اس قبیل کے ہیں کہ آلات چینی یا زجاجی پر لکھنا چاہیئے ــــ برتن صاف و شفاف ہو۔ بلور کے برتن پر لکھنا بہتر ہے۔ قدح زریں وسیمیں پر لکھنا جائز ہے۔ اگر عمل استعمالیہ برتن پر کرے تو برتن پر قلعی کرائے اور پھر عمل کرے۔ بہتر یہ ہے کہ برتن نیا ہو، استعمال نہ ہوا ہو اور غصب و سرق و زنگ اور داغ دھبّوں سے پاک وصاف ہو۔

بعض اعمال اس قسم کے ہیں کہ حیوانات و بہائم کی پوست پر لکھے جاتے ہیں۔ شیر، پلنگ و گرگ و گوسفند کی پوست پر لکھنا جائز ہے۔ سگ اور خوک کی پوست پر کوئی عمل لکھنا جائز نہیں ہے۔

بعض اعمال ایسے ہیں کہ شانہ و ساق حیوانات پر لکھے جاتے ہیں۔ ذبح کی ہوئی حیوانات کی ہڈیاں استعمال کرنا بہتر ہوگا۔

عامل کے لیئے یہ بات ضروری ہے کہ اس کی پوری توجہ عمل کی طرف ہو۔

لکھتے وقت اس بات کا خیال رکھے کہ خطوط و ارقام و اشکال و اشغال حروف اصلی وضع پر واقع ہوں، اور حروف کی صورت ہیئت اور ارقام و اشکال کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ لکھتے وقت پوری نظر اور توجہ اس پر ہو۔ اگر عامل بے پرواہی سے لکھے گا تو

اثر نہ ہوگا۔

عامل کو چاہیئے کہ وقت کتابت پورا خیال اور پوری توجہ تسطیر خطوط اور تحریر پر ہو۔ اس بات سے غافل نہ ہو۔ اگر دوسرا خیال دل میں آئے گا تو عمل میں خلل واقع ہو جائے گا۔ ہاتھ میں حرکت ہونے سے اور قلم بطریق عادت جاری ہونے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا اگر دل غافل ہے اور یکسوئی حاصل نہیں ہے تو عمل کا اثر ظاہر نہ ہوگا۔ زبان کی حرکت سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا، اگر دل دوسری طرف مشغول ہے۔ ایسی کتابت اور تلاوت سے کوئی فائدہ مرتب نہ ہوگا۔ ایسی صورت میں عامل کے اوقات ضائع ہوں گے۔ اور اعمالِ قہریہ میں تو اس سے خوفِ رجعت ہے۔

جب عملِ کتابت پورا ہو جائے تو اسکو ہر مکتوب کی شرط کے موافق رکھے۔ اس پر خوشبو لگائے اور اس کو لپیٹ کر پاس رکھے۔ اور اگر شرط یہ ہے کہ اس کو گھر میں رکھیں تو خوشبو لگا کر نئے، پاکیزہ، سفید یا سبز شیشہ میں رکھیں۔ اعمالِ لطیفہ کے لئے سفید شیشہ مناسب ہے۔ اور اعمال قہریہ کے لئے تاریک شیشہ ہونا چاہیئے۔

موم سے بند کرے۔ خوشبو لگائے، اور صاف ستھری اور پاکیزہ اونچی جگہ پر رکھ دے کہ جہاں عورتوں اور بچوں کا ہاتھ نہ پہنچتا ہو۔ جب تک مقصود حاصل نہ ہو، اس کو نہ کھولے۔

اگر پوری کتابت کے بعد شرط یہ ہو کہ زمین میں دفن کرے تو چاہیئے کہ خوشبو لگا کر کسی پاک کوزہ میں رکھے اور اس کو خوب اچھی طرح سے باندھے۔ اگر اعمال لطیفہ سے ہے تو پاکیزہ زمین میں دفن کرے اور جہاں دفن کرے وہ مقام بھی اچھا ہو جیسے مساجد معمورہ، منازلِ نورانی، پُرسکون بستیاں اور باغات وغیرہ۔

اگر اعمال قہریہ سے ہے تو مواضع خراب، اور منازل تیرہ میں دفن کرے جیسے مقابر قدیمہ۔ لیکن وہ جگہ گندی نہ ہو اور نجاست سے پاک ہو۔

اگر مکتوب حروف و اسماء و آیات ہیں تو اس کو ایسی جگہ دفن کرے کہ جہاں لوگوں کا گزر نہ ہو۔ زمین پاک ہو اور لوگوں کی آمد و رفت سے محفوظ ہو۔ اگر ایسی کوئی پاک و صاف جگہ نہ ملے تو بہتر یہ ہے کہ دیوار میں دفن کرے۔

یہ ہدایات حکمائے متقدمین سے منقول ہیں۔ اکابر متاخرین نے ان کا تجربہ کیا ہے اور خواص و آثار کلی ان پر مرتب ہوتے ہیں۔

بندہ کو اپنے رب پر اعتماد کلی ہونا چاہیئے۔ مطلب کا پیش نظر رہنا، دل کا یکسو رکھنا ضروری ہیں۔ قوتِ خیالی کو مضبوط کرنا اور رکھنا چاہیئے۔

عمل کی اجازت اور اس کا طریقہ استاد کامل سے حاصل کرنا چاہیئے پابندی احکام شرع خیرالانام، قلتِ طعام، عزلت صحبت خواص و عوام، اکلِ حلال، صدقِ مقال، وقتِ خواندگی عمل ترکِ کلام ضروری باتیں ہیں۔

الفاظ کے معنیٰ پر نگاہ رکھنا چاہیئے ورنہ عمل بے روح ہوگا۔ حضرت اقدس الٰہی نے ہر حرف کو اور ہر اسم کو ایک خاص روحانیت عطا فرمائی ہے جب عامل معانی پر نگاہ رکھتا ہے تو اس کو روحانیت اسم سے رابطہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پس وہی اسم کہ جس کا مربّی حقِ سبحانہٗ تعالیٰ ہے اپنے مربّی کو پکارتا ہے اور اسی اسم کا مربّی اپنے اسم کی شفاعت سے بندہ پر رحم فرماتا ہے۔

عامل کو متقی و پرہیز گار ہونا ضروری ہے۔

طعام مشتبہ حرام سے احتیاط لازمی ہے۔ کیوں کہ قوتِ حلال قبولیتِ دعا کا باعث ہے۔

روزہ دار رہنا بھی اجابت میں مدد دیتا ہے۔

شکستہ دلوں کی دلجوئی اور حاجت براری بھی معینِ عمل ہے۔

گوشت، روغن، انڈا، ماہی سے اجتناب ضروری ہے۔

کیونکہ ان کے استعمال سے قوتِ شہوانی اور حرکاتِ نفسانی کا غلبہ ہوتا ہے لہسن پیاز، اور بدبودار اشیاء کا ترک کر دینا بھی مناسب ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ارواحِ علوی ان سے نفرت کرتی ہیں۔

غسل اور لباس پاکیزہ کا بھی خیال رکھے۔

غلہ وغیرہ بھی پاک مقام سے لے اور کھانا مردِ متقی کا پکایا ہوا کھائے۔

لباس و طعام وجہ حلال سے ہونا چاہیئے، خواہ اپنے کسب سے ہو یا

کسی مردِ متقی سے حاصل کیا ہوا ہو۔

بعد فراغت غسل سات مرتبہ سیدھے ہاتھ پر پانی رکھ کر اور سورۃ الحمد شریف پڑھ کر سر پر ڈالے تاکہ رجعت سے محفوظ رہے۔

عمل ختم ہونے کے بعد نان و شیرینی اپنے ہاتھ سے فقراء کو تقسیم کرے اور ان سے دعا کرائے۔ جانور خرید کر رہا کرے۔ عمل پڑھتے وقت باادب دوزانو روبقبلہ کی طرف کر کے بیٹھے، بخور خوشبو استعمال کرے۔

تکیہ سے پشت لگا کر اور پاؤں دراز کر کے عمل نہ پڑھے۔ خیر و شر میں مناجات نیک و بد کو ملحوظ رکھے۔ ثابت قدم رہے اور اُمیدوار رہے۔

عمل اور دُعا مانگنے کے وقت اوّل و آخر درود شریف پڑھے قبل آغازِ عمل اور بعد ختمِ عمل اور قبل دعا صدقہ دے۔ ہر طرف سے اپنی امیدوں کو منقطع کر کے صرف حق تعالیٰ سے اُمیدوار رہے۔

عمل کو جلدی جلدی نہ پڑھیں۔ حروف و کلمات ٹوٹنے نہ پائیں۔

جمالی پرہیز

گوشت، ماہی، بیضۂ مرغ، روغنِ سیاہ، لہسن، پیاز خام، نمک، املی، جماع، روغن زرد، سرکہ، خرمہ، میوہ جات اور شہد استعمال نہ کریں۔

جلالی پرہیز

گوشت، ماہی، بیضۂ مرغ، چوزہ چرم خواہ موزہ خواہ مصلیٰ یا کُشن یا جلد کتاب وغیرہ، مشک، آبِ مشک، ظروف دھات، جماع، عطر، مرچ سیاہ، سُرخ جامہ دوختہ، قتلِ جانوران، ناخن اور تمباکو سے پرہیز کریں۔

نقش لکھتے وقت یا دُعا کے وقت خدا پر نظر رکھے۔ حروف یا ہندسوں سے نظر نہ ہٹنے پائے۔

اکثر نافہم لوگوں کا اعمال کی نسبت یہ غلط خیال ہے کہ مجربہ اعمال سے وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں صحیح واقعہ یہ ہے کہ ہر کام اور ہر امر خدائے تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ محققین کے نزدیک حقیقتِ عمل بتوسل اسماء و آیات خداوند تعالیٰ سے عرض حاجت کرنا ہے۔

اعمال کے ساتھ جو مجرب کا لفظ ہے اس کے معنی یہ نہیں کہ اکابرِ سلف سے جو اعمال اکثر و بیشتر مؤثر چلے آرہے ہیں ان کو بمقابلہ ان اعمال کے جو مؤثر ثابت نہیں ہوئے، مجرّب کہا جا سکتا ہے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مجرب اعمال بھی اپنا اثر نہیں دکھاتے۔ عام لوگ اس سے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ اعمال میں کوئی اثر نہیں۔

اس کے دو سبب ہیں۔ یا تو یہ کہ آدابِ شرائط میں غلطی ہو جاتی ہے اور یا یہ کہ بعض اوقات مشیّتِ الٰہی مقتضی نہیں ہوتی — بعض لوگوں کا یہ سوال کہ عمل اور دعا کی کیا ضرورت ہے، جو مقدّر میں ہے وہ ہو گا، لائقِ التفات نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بعض امور ایسے ہوں جو مشروط بدعا و عمل ہوں اور مشیتِ الٰہی اس میں ہو کہ جب بندہ اس ذریعہ سے مانگے گا تو ہم دیں گے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ دعا کرو اور یہ نہ کہو کہ جو مقدر میں ہے وہ ہو چکا ہے۔

امام الاولیا حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ دعا برچھی کی اَنی سے زیادہ کارگر ہے۔ دعا وہ چیز ہے جو حسبِ ارشاد نبوی قضائے معلق کو رد کر دیتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا ہتھیار میں تم کو بتا دوں جو تم کو دشمنوں سے بچائے اور رزق کو انڈیل دے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ حضور بتائیں: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب و روز اپنے خدا سے دعا کیا کرو — مومن کے واسطے دعا بمنزلہ ہتھیار کے ہے۔

بندہ اور مولیٰ میں نسبت مجازیہ کا نام حقیقتِ دعا ہے اور یہ نسبت عجیب اثر پیدا کر دیتی ہے۔ پس بندہ جب کسی بلا میں اپنے رب کے حضور میں

یقینِ کلی، امید واثق اور پوری محبت کے ساتھ جھکتا ہے اور ہستی اور امید کو فنا کرتے ہوئے اس کی روح آستانۂ الوہیت پر سر نیاز رکھ دیتی ہے تو حق سبحانہٗ تعالیٰ کی رحمت اپنی طرف کھینچ لیتی ہے اور اس کی دعا کا اثر تمام اسباب و علل پر ایسا طاری فرما دیتا ہے جو حصولِ مقصد کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

جدول دِن کے ساعت کی

یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ

جدول رات کی ساعت کی

شب شنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر

اگر روز یکشنبہ ہے تو طلوع آفتاب کے وقت اوّل ساعت شمس کی ہے۔اس کے بعد زہرہ کی۔ علیٰ ھذا القیاس۔

اگر روز دوشنبہ ہے تو اوّل ساعت قمر کی ہے۔

سہ شنبہ اوّل ساعت مریخ کی۔

چہارشنبہ اوّل ساعت عطارد کی۔

پنجشنبہ کو اوّل ساعت مشتری۔

جمعہ کو اوّل ساعت زہرہ کی۔

شنبہ کو اوّل ساعت زحل کی ہے۔

بخورات

زحل	لوبان، عود
مشتری	عود، شکر
مریخ	مشک، عود
شمس	عود، دار چینی
زہرہ	عطر، صندلین
عطارد	عود، لوبان
قمر	کافور، شکر لوبان

طریقۂ زکوٰۃ حروفِ تہجّی

عروج ماہ ثابت میں ایک ایک حروف کو ۴۴۴۴ بار ہر روز غسل کر کے پڑھے۔

ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کرے۔

۲۸ روز خلوت میں پڑھے۔

اوّل و آخر درود شریف ایک سو ایک بار پڑھے۔

۲۸ دن تک خالص گیہوں کی روٹی اور دال ماش کھائے۔ بعد زکوٰۃ چھ ماہ تک ہر روز ایک حرف پڑھتا ہے۔ بعدہٗ حروفِ عالم لاہوت ہے جس کی دلیل واضح لفظ "کن" ہے جس سے عالم جبروت و ملکوت و ناسوت ظہور پذیر ہوئے جو ہر عالم میں اس کی خاصیت و حقیقت کے مطابق لاہوت میں بصورتِ علم اور جبروت میں بصورتِ ارواح اور ملکوت میں بصورت عقول اور ناسوت میں بصورتِ اشکال و رسم خط قرآن و احادیث و ادعیہ و اسماء الٰہی میں جلوہ فرما ہیں —— انہیں حروف قائمہ و مسطحہ و مدورہ کے مظاہر افلاک و نجوم موالید ثلاثہ ہیں۔

باب-۲

دُعا کے شرائط و آداب

حضرت امام فخرالدین رازیؒ فرماتے ہیں کہ "علم الدعوات وہ علم ہے کہ جس کے ذریعہ انبیاء اور اولیاء کے اوراد و اذکار کا علم اور ان کے اوقات کی شناخت اور ان کے پڑھنے کی کیفیت حاصل ہوتی ہے"۔

دُعاء کے آداب میں ان کی پابندی ضروری ہے:

اوّل یہ کہ دُعا اچھے وقت مانگے۔ قبلہ رُخ ہو کر دُعا مانگے۔ نہایت عاجزی و انکساری اور گڑگڑا کر دُعا مانگے۔ دُعا میں اپنے مطلب کا سیدھے سادے الفاظ میں اظہار کرے۔ دُعا میں قافیہ بندی سے کوئی فائدہ نہیں۔ اچھے حالات میں دُعا مانگے یعنی جب وہ خوش کے لئے لڑ رہا ہو۔ دُعا مانگتے وقت دوسرا کوئی خیال دل میں نہ لائے۔ خداوند تعالیٰ کے لطف و کرم کی اُمیدّ رکھے۔ نا اُمید نہ ہو۔ دُعا مانگتے وقت یہ خیال اور یقین رکھے کہ اس کی دُعا ضرور قبول ہوگی۔ دُعا میں تکرار کی ضرورت ہے۔ کم سے کم تین مرتبہ دُعا مانگے۔ بار بار دہرانے سے یقین مضبوط ہوتا ہے۔ دُعا کرنے سے قبل اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ استغفار پڑھے۔ خداوند تعالیٰ کی رحمت اور کرم کا منتظر رہے۔

صاحب "دار النظیم" نے اس بات پر زور دیا ہے کہ جملہ شرائط دعا میں اخفا بھی ضروری ہے۔ کوئی شخص اس کی دعا و مناجات سے واقف نہ ہو، اور اس کے حال کی کسی کو بھی خبر نہ ہو۔

انہوں نے یعنی صاحب "دار النظیم" نے حضرت سلیمان دارانی رح جو مشائخ کبار سے ہیں، کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ جب حق تعالےٰ سے کچھ مانگے تو اس کی دعا صلوات سے کرے۔ بعد ازاں اپنی حاجت پیش کرے۔ ختم بھی صلوات

پر کرے۔ اگر ایسا کرے تو حق تعالےٰ دُعا قبول کرے۔ اور اس کو کرمِ الٰہی و لطفِ نامتناہی حاصل ہو۔

دُعا کی قبولیت میں وقت کو بھی دخل ہے یعقوب اسحاق کندی کے نزدیک دعا اس وقت کرنا چاہیئے کہ جب ایک سعد طالع میں ہو اور دوسرا سعد رابع میں ہو۔

اگر دعا آخرت کے لئے کرنی ہو تو اس وقت کرے کہ جب چاند زہرہ کے خانوں میں مشتری کے نزدیک ہو۔ اور اگر دنیا کے لئے دُعا کرنی ہو تو اس کے لئے وہ وقت بہتر ہے کہ جب چاند مشتری کے خانوں میں زہرہ کے نزدیک ہو۔

اگر جاگیر اور زمین کیلئے دُعا کرنی ہو تو اسوقت کرے جب چاند زحل کے نزدیک ہو۔

اگر علم حاصل کرنے کے لئے دُعا کرنی ہو تو اس کے لئے وہ وقت بہتر ہے، اچھا ہے کہ جب چاند عطارد کے نزدیک ہو۔

دعا اگر میدان جہاد میں، عرفات میں، مقام ابراہیم میں، خانہ کعبہ میں، مروہ و صفا میں، مسجد نبوی میں، روضۂ مقدسہ و منورہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر، مقام سایۂ انبیاء پر، درگاہوں پر اور اللہ والوں کے مزارات پر کی جائے تو بہ نسبت دوسرے مقامات کے جلدی قبول ہوتی ہے۔

باب ۔ ۳

اسماء الحسنیٰ کی تجلیات

اللہ : اس اسم کے ہزار بار روزانہ پابندی سے پڑھنے سے یقین کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ اگر اس اسم کو خلوت میں بیٹھ کر دو سو بار جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے پڑھا جائے تو مطلوب و مراد حاصل ہونے میں آسانی ہو۔ اگر کسی مریض پر پڑھا جائے تو چاہے اس کی حالت کیسی ہی نازک ہو، اس کو شفا حاصل ہو۔

الرحمٰن : ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے سے قلب بیدار ہو، غفلت دور ہو، کثرت سے اس کا ذکر کرنے سے مکروہ باتوں سے محفوظ رہے۔ مشک و زعفران سے لکھ کر اگر کسی محفوظ جگہ کسی بد خلق آدمی کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس شخص میں حیا، رحم اور نیک صفات پیدا ہوں۔

الرّحیم : سو بار روزانہ پڑھنے سے قلب میں رقت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی اندیشہ ہو تو الرحمٰن الرحیم بکثرت پڑھنا چاہئے یا لکھ کر باندھنا چاہئے اس کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس پانی کو کسی درخت کی جڑ میں ڈال دینے سے اس میں پھل آئیں اور برکت ہو۔ اس کو گھول کر پلا دینے سے پلانے والے کی محبت پیدا ہو۔

الملک : زوال کے وقت ایک سو تئیس بار پڑھنے سے صفائی قلب اور غنا حاصل ہوتا ہے۔ غنا چاہے ظاہری ہو یا باطنی۔

القدوس : جمعہ کی نماز کے بعد سبوح قدوس ربنا ورب الملئکۃ والروح ایک سو پچاس بار پڑھ کر پھر روٹی پر لکھے اور وہ روٹی کھائے ۔۔۔ تمام آفات سے امن میں رہے۔

السّلام : مریض کے سرہانے بیٹھ کر اور دونوں ہاتھ اٹھا کر ایک سو چھتیس بار بلند آواز سے پڑھے تاکہ مریض سن لے۔ ایسا کرنے سے مریض کو شفا حاصل ہو۔

المؤمن : اس کا بکثرت ذکر کرنے سے امن میں رہے اور قوتِ ایمان حاصل ہو۔ اس کو چھتیس بار پڑھنے سے جان و مال محفوظ رہیں۔

المھیمن : خلوت میں سو بار پڑھنے سے عالی ہمتی پیدا ہو۔ لیکن پہلے غسل کرے اور دو رکعت نفل پڑھے۔

العزیز : غنا ظاہری و باطنی حاصل کرنے کے لئے اور عزت پانے کے لئے اور مخلوق سے بے نیاز ہونے کے لئے اس کو اکتالیس مرتبہ چالیس روز پڑھنا چاہیئے۔

الجبّار : اگر صبح و شام دو سو سولہ بار پڑھے تو ظالموں کی شر سے محفوظ رہے۔

المتکبّر : اگر اس اسم کا بکثرت ذکر کیا جائے تو بزرگی اور برکت حاصل ہو۔

الخالق : آفات سے محفوظ رہنے کے لئے سو بار متواتر سات روز تک پڑھنا چاہیے۔

الباری المصوّر : بکثرت ذکر کرنے سے صنائع عجیبہ کا انکشاف ہو۔ اگر بانجھ عورت اس اسم کو اس طرح سے پڑھے کہ سات روز تک روزہ رکھے اور پانی سے افطار کرے اور پھر افطار کے بعد اس کو اکیس بار پڑھے تو اس کی مایوسی دور ہو، حمل قرار پائے، اس کے اولاد ہو۔

الغفّار : جمعہ کی نماز کے بعد سو بار پڑھنے سے تنگی دور ہو بے گمان رزق ملے اور آثار مغفرت ظاہر ہوں۔

القہّار : اس کے بکثرت ذکر سے دنیا کی محبت جاتی رہے اور اللہ کی عظمت دل میں جگہ پائے۔ دشمن زیر ہوں۔

الوہّاب : غنا، قبولیت، ہیبت اور بزرگی کے لئے اس اسم کا پڑھنا مفید ہے۔ لاتعداد مرتبہ پڑھے۔ چاشت کی نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ بار پڑھنے سے مقاصد حاصل ہوں۔

الرّزاق : اس کے بکثرت پڑھنے سے تنگی رزق دور ہو۔ اگر نماز فجر سے قبل دس دس بار پڑھ کر مکان کے سب گوشوں میں پھونکا جائے تو رزق میں زیادتی

ہو۔ قبلہ کی سمت جو گوشہ داہنی طرف ہو اس سے شروع کیا جائے۔

اَلْفَتَّاحُ اس اسم کے نماز فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر اکھتر ۷۱ بار پڑھنے سے فقر و فاقہ دور رہو، تمام امور بخیر و خوبی طے پائیں۔ طہارت و نورانیت قلب میں پیدا ہو۔

اَلْعَلِیْمُ : اس کے بکثرت پڑھنے سے حافظہ قوی ہو اور حقائق و معارف منکشف ہوں۔

اَلْقَابِضُ : اگر روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر اس کو چالیس دن کھائے تو بھوک پر قابو پائے اور بھوک کی تکلیف سے محفوظ رہے۔

الباسِطُ : اگر نماز چاشت کے بعد دس بار پڑھے تو رزق میں زیادتی ہو اور تنگ دستی دُور رہو۔

اَلْخَافِضُ : پانسو بار پڑھے تو حاجت براری ہو۔

اَلرَّافِعُ : ستر بار پڑھے تو امن میں رہے۔ ظالموں سے نجات پائے۔

اَلْمُعِزُّ اگر چالیس مرتبہ شب دو شنبہ و شب جمعہ کو بعد مغرب پڑھے تو اسکی ہیبت عظمت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

اَلْمُذِلُّ : اگر چھہتر بار پڑھ کر سجدہ میں دُعا کرے تو حاسدوں سے محفوظ رہے۔

اَلسَّمِیْعُ : جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد اگر پانسو مرتبہ پڑھے تو اسکی دعا قبول ہو۔

اَلْبَصِیْرُ اگر جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو آنکھوں میں روشنی قائم رہے اور نیک اعمال کی توفیق ہو۔

اَلْحَکَمُ : اس کے بکثرت پڑھنے سے قلب محلّ اسرار ہو نصف شب کیوقت باوضو پڑھے۔

العدلُ : اگر جمعہ کی رات کو روٹی کے تیس ٹکڑوں پر اس کو لکھے اور وہ ٹکڑے کھائے تو مخلوق کے دل مسخر ہو جائیں۔

اللطیفُ : رزق میں وسعت کے لئے اور تمام امور بخیر و خوبی انجام پانے کے لئے اس اسم کو ایک سو تینتیس ۱۳۳ بار پڑھنا مفید ہے۔

الخبیرُ : سات روز تک اگر بکثرت پڑھے تو چھپی ہوئی باتیں معلوم ہونے لگیں اور ظالم کے پنجے سے رہائی حاصل ہو۔

الحکیمُ : اس کے بکثرت پڑھنے سے اقتدار اور عزت قائم رہے پیشے میں برکت کے لئے اس کو کاغذ پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر اپنے اوزار اور آلات پر ملے تو برکت ہو۔ کشتی غرق ہونے سے بچے اور جانور ہر آفت سے محفوظ رہے۔

العظیمُ : اس کے بکثرت ذکر سے عزت حاصل ہو اور بیماری سے خلاصی ہو۔

الغفورُ : تین مرتبہ لکھ کر اگر بخار والے کے باندھیں تو بخار نہ رہے۔

الشکورُ : اگر اس کو لکھ کر بدن پر پھیرے تو تھکان دُور ہو اور اگر پیوے تو حالت بہتر ہو، آنکھ پہ پھیرنے سے نگاہ میں ترقی ہو۔

العلیُّ : اگر لکھ کر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے رشتہ داروں سے ملے۔ اگر محتاج ہو تو مالدار ہو جائے۔

الکبیرُ : اس کے بکثرت ذکر سے علم و معرفت میں ترقی ہو۔ اگر اس کو پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر زوجین کو کھلایا جائے تو باہم محبت اور اُلفت ہو۔

الحفیظُ : اس کا کثرت سے ذکر کرنے والا خوف سے شر سے اور درندوں سے محفوظ رہے۔

المُقیتُ : اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اور تر کر کے سونگھے تو غذائیت حاصل ہو۔

الحسیبُ : اگر کسی سے خوف ہو تو اس کو سات روز تک قبل طلوع آفتاب پڑھے خوف سے نجات پائے۔

الجلیلُ : اس کے بکثرت ذکر سے قدر و منزلت زیادہ ہو۔ مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے بھی قدر و منزلت میں اضافہ ہوتا ہے۔

الکریمُ : اگر سوتے وقت بکثرت پڑھے تو مخلوق میں ہر دلعزیز ہو اور لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت ہو۔

الرّقیبُ : اس کا بکثرت ذکر کرنے سے مال و عیال حفاظت میں رہیں۔ گمشدہ چیز کے پانے کے لئے بکثرت پڑھنا چاہیے۔ سات مرتبہ پڑھنے سے اسقاط حمل نہ ہو۔ سفر کرتے وقت جس بال بچے کی فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھنے سے وہ محفوظ رہے۔

اَلْمُجِیْبُ : دُعا کرتے وقت اس کا ذکر کرنا موجبِ قبولیتِ دُعا ہے۔

اَلْوَاسِعُ : اس کے بکثرت ذکر سے غنا ظاہری اور باطنی حاصل ہو۔

اَلْحَکِیْمُ : جو کوئی اس کا بکثرت ذکر کرے مصائب سے رہائی پائے اور اس کو علم و حکمت حاصل ہو۔

اَلْوَدُوْدُ : اسکے ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر اگر وہ کھانا بیوی کے ساتھ کھائے تو بیوی فرمانبردار ہو۔

اَلْمَجِیْدُ : اگر ایامِ بیض میں مبروص روزہ رکھے اور افطار کے وقت ہر روز اسکو بکثرت پڑھے تو مرض سے نجات پائے۔

اَلْبَاعِثُ : اگر سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر سو مرتبہ پڑھے تو علم و حکمت کے دروازے اس پر کشادہ ہوں۔

اَلشَّھِیْدُ : اس کے ایک ہزار بار پڑھ کر نافرمان اولاد یا بیوی کے اوپر دم کرے تو وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائیں۔

اَلْحَقُّ : مشکل کے حل ہونے کے لئے ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں پر اس کو لکھے اور پھر ہتھیلی پر رکھ کر رات کے آخری حصے میں آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرے اللہ مشکل آسان کرے۔

اَلْوَکِیْلُ : اس کو بکثرت پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہو۔

اَلْقَوِیُّ : اس کے بکثرت پڑھنے سے کمزوری طاقت ور ہو، مظلوم ظالم پر غلبہ پائے اور کم ہمت میں ہمت پیدا ہو۔

اَلْمَتِیْنُ : اس کے بکثرت پڑھنے سے عزم اور ہمت پیدا ہو۔ اگر اس کو کسی فاجر مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو وہ تائب ہو۔

اَلْوَلِیُّ : ہر مشکل کے حل ہونے کے لئے جمعہ کی رات میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

اَلْحَمِیْدُ : اگر بکثرت پڑھے تو اوصافِ حمیدہ حاصل ہوں۔

اَلْمُحْصِیُ : لوگوں کو مسخر کرنے کے لئے روٹی کے بیس ٹکڑوں پر بیس مرتبہ پڑھے۔

اَلْمُبْدِیُٔ : اس کے آخری رات کے حصہ میں پڑھنے سے حمل محفوظ رہے، حاملہ کے

بطن پر پڑھنا چاہیے۔

اَلْمُعِیْدُ : اس کے بکثرت پڑھنے سے بھولی بات یاد آجائے۔

اَلْمُحْیِیْ : اگر بکثرت پڑھے تو مفارقت اور قید کا خوف دُور ہو۔

اَلْمُمِیْتُ : اس کے بکثرت پڑھنے سے نفس قابو میں آئے اور اسراف کی عادت دُور ہو۔

اَلْحَیُّ : اس کے بکثرت پڑھنے یا لکھ کر پینے سے مرض سے نجات پائے۔

اَلْقَیُّوْمُ : اس کو کثرت سے پڑھے تو نیند کا غلبہ دُور ہو۔

اَلْمَاجِدُ : تقویت قلب کے لئے اس کا بکثرت پڑھنا مفید ہے۔

اَلْوَاحِدُ اَلْقَهَّارُ : اس کے ہزار بار پڑھنے سے مخلوق کا تعلق دِل سے جاتا رہے۔

اَلصَّمَدُ : آخر شب میں اسکو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے تو آثار صدق و صفا ظاہر ہوں۔

اَلْقَادِرُ : اگر دو رکعت پڑھ کر اس کو سو بار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور اگر وضو کرتے ہوئے اس کی کثرت کرے تو دشمن مغلوب ہوں۔

اَلْمُقْتَدِرُ : اس کے معرکہ میں پڑھنے سے قوّت اور نجات حاصل ہو۔

اَلْمُؤَخِّرُ : بُرے کاموں سے باز آنے کے لئے بکثرت پڑھے۔

اَلْاَوَّلُ : ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھنے سے اپنے لوگوں سے آملے۔

اَلْآخِرُ : اس کے روزانہ ایک ہزار بار پڑھنے سے ماسوائے اللہ دل سے نکل جائے۔

اَلظَّاهِرُ : اگر اشراق کے وقت بکثرت پڑھے تو قلب میں نور ولایت پیدا ہو۔

اَلْبَاطِنُ : اُنس کی کیفیت حاصل کرنے کے لئے ہر روز تین بار ایک گھنٹے تک پڑھے۔

اَلْوَالِیُّ : اگر بکثرت پڑھے تو بجلی کی کڑک سے محفوظ رہے۔

اَلْمُتَعَالِی : اس کے بکثرت پڑھنے سے رفعت و عظمت حاصل ہو۔

اَلْبَرُّ : اگر سات مرتبہ پڑھے اور بچے پر دَم کرے تو وہ بچہ نیک اطوار اور نیک بخت ہو۔

اَلتَّوَّابُ : بعد نماز چاشت تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ پڑھنے سے توبہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس مرتبہ پڑھے تو اس کے ظلم سے نجات حاصل ہو۔

اَلْمُنْتَقِمُ : اسکو کثرت سے پڑھنے سے مظلوم جو بے بس ہو اس کا انتقام خداوند تعالیٰ لے۔

اَلْعَفُوُّ : اسکے بکثرت ذکر سے رضائے الٰہی حاصل ہو اور توبہ کی توفیق ہو۔

اَلرَّؤُفُ : اس کے دس بار پڑھنے سے اور دس بار درود شریف پڑھنے سے اسے اس کا غصہ اور دوسرے کا غصہ دور ہو۔

مَالِكُ الْمُلْكِ : اسکو بکثرت پابندی سے پڑھنا مال و تونگری کے لئے مفید ہے۔

اَلْمُقْسِطُ : عبادت میں وسوسہ نہ آنے کے لئے اسکی مداومت کرے۔

اَلْجَامِعُ : اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اس کو بکثرت پڑھے۔ مقصد میں کامیابی کیلئے اس کی مداومت کرے۔

اَلْغَنِیُّ : اگر اسکو بکثرت پڑھے تو بلا مصیبت دور ہو۔ ... اسکو شفا حاصل ہو۔

اَلْمُغْنِیُّ : اس کے ہزار بار پڑھنے سے افلاس دور ہو اور تو ... ہو۔

اَلْمُعْطِیُ : اسکا بکثرت پڑھنا حاجت روائی کیلئے مفید ہے، نامرادی دور ہو، مراد حاصل ہو۔

اَلْمَانِعُ : اس کا صبح و شام بکثرت پڑھنا حصولِ مقصد کے لئے مفید ہے۔

اَلضَّآرُّ : جمعہ کی رات سو مرتبہ پڑھے تو ضرر و نقصان سے محفوظ رہے۔

اَلنَّافِعُ : اس کو بکثرت پڑھے تو نفع حاصل ہو۔

اَلنُّوْرُ : اس کے بکثرت ذکر سے قلب نورانی ہو۔

اَلْهَادِیُ : اس کا بکثرت ذکر یا لکھ کر پاس رکھے بصیرت حاصل ہو، فہم پیدا ہو۔

اَلْبَدِیْعُ : اگر ہزار بار پڑھے تو مقصد میں کامیابی ہو، ناامیدی دور ہو۔

اَلْبَاقِی : اگر ہزار بار پڑھے تو رنج و غم سے خلاصی حاصل ہو۔

اَلْوَارِثُ : مغرب و عشاء کے درمیان ہزار بار پڑھنے سے حیرت دور ہو۔

اَلرَّشِیْدُ : عشاء کے بعد سو بار پڑھنے سے سب عمل مقبول ہوں۔

اَلصَّبُوْرُ : آفتاب طلوع ہونے سے قبل سو بار پڑھے تو تکلیف و رنج و غم سے نجات پائے۔

پیش لفظ

ہم سب نے عملیات کی کتابوں میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں تعویذات و نقوش لکھے دیکھے ہیں۔ صرف دیکھنے کی حد تک سوچا اور متاثر ہوئے ہیں کبھی یہ نہیں سوچا اور نہ ہی سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ کہ تعویزات و نقوش کیا ہیں؟ اور کس طرح بنے ہیں؟ ان تمام تعویزات و نقوش کی حقیقت کیا ہے؟ یہ تو عامل تعویز بھی نہیں بتا سکتا ہو گا۔ تعویزات کی سند و روایت نہ تو قرآن مجید کی روایت ہے اور نہ ہی احادیث نبوی ﷺ کی اور نہ ہی کسی بھی اولیاء اللہ کی سوانح عمری سے یہ شے منقول ہے۔ اگر کوئی صاحب تعویز و نقوش کو دین اسلام کا حصہ جانتا ہے۔ تو یہ ان صاحب کی غلطی و جاہلیت ہے۔ یہ دین اسلام سے ہٹ کر فن عملیات ہے۔ اور اس فن کو سیکھنے والے شائق فن کہلاتے ہیں۔ کوئی تعویزات کا عامل بنتا ہے۔ کوئی چلہ کشی کرتا ہے۔ اور کوئی دوسرے عملیات سے متعلق عمل کرتا ہے۔ کچھ حضرات نوری علم سیکھ کر خلق خدا کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو کچھ حضرات نوری علم کی بجائے سفلی و کالے علم کو اپنی زندگی میں زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔ اور خلقِ خدا کو زیادہ سے زیادہ نقصان و دوسری اذیتوں کا نشانہ بنانا چاہتے ہیں اچھائی اور برائی میں کتنا فرق ہوتا ہے۔ یہ ہر کوئی بخوبی جانتا ہے۔ لیکن یہ کتاب نوری اعمال پر مشتمل ہے۔ اور اسکا ہر عمل، تعویز و نقش صحیح و ٹھیک طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ناقص عمل و تعویزات درج نہیں کیے گئے۔ اور نہ ہی کسی دوسری عملیات کتب کی نقل کی گئی ہے۔ ایک عامل و کامل بننے کیلئے جن چیزوں کی بنیادی ضروریات ہیں۔ وہ تمام کی تمام خلق خدا کے واسطے فی سبیل اللہ درج کردی ہیں۔ اب جو حضرات لکھے گئے طریقہ کار و ہدایات کو ملحوظ خاطر رکھیں گے۔ وہ انشاء اللہ تمام اعمال و تعویزات کو بالکل ٹھیک پائیں گے۔ اگر ان اعمال و تعویزات کو ہدایات کی بغیر کیا گیا تو وہ حضرات اپنے نفع و نقصان کے خود ذمہ دار ہونگے۔ از پیر سید علی حسین شاہ سجادہ نشین حضرت پیر سید محمد شاہ

۲۔ غور طلب

یاد رہے کہ قرآن مجید. انبیاء و اولیا اللہ کی تاریخ سے عملیات و تعویزات کی کوئی سند نہیں ہے۔ تمام تعویزات و عملیات دین اسلام کا حصہ نہیں ہیں۔ بلکہ علیحدہ ایک علم ہے۔ جس کو شروع سے لیکر آخر تک سیکھنا پڑتا ہے۔ اگر صحیح طور پر اس علم کو نہ پڑھا جائے۔ صرف دیکھ دیکھ کر ہی کوئی عمل کرے۔ تو وہ ناقص اور بیکار ہے۔ مثلاً حروف ابجد ۲۸ ہیں۔ ان ۲۸ یا کم و بیش حرفوں سے تمام دنیا کی زبانیں اور علوم بنے ہیں۔ دنیا کی کوئی زبان بھی ان حروف سے باہر نہیں ہے۔ ان حروف کا تعلق علماء نے اپنے تجربے سے زیادہ سیارگان' بروج' اور طبائع پر کیا ہے۔ ۷ ستارے ہیں۔ ۱۲ بروج ہیں۔ ۴ طبائع ہیں۔ (آتش' باد' آب' خاک)۔ اسی طرح چاند کی ۲۸ منزلیں ہیں۔ ہر منزل کا حروف ابجد سے تعلق ہے۔ اور عملیات و تعویزات کی بنیاد بھی یہی ہے۔ اب جن حضرات نے عملیاتی دنیا میں اپنا سکہ جمانا ہو تو سب سے پہلے حروف ابجد و منازل قمر کے علم پر عبور پائیگا۔ پھر جو دوسرے واجبات ہونگے۔ ان پر عمل کرے گا تو عامل و کامل بنے گا۔ اگر بغیر ریاضت محنت و مشقت کے ان عملیات پر عبور پانا چاہے گا۔ تو کبھی بھی کامیاب نہیں ہو گا۔ اس لئے عملیات و تعویزات کے علم پر عبور حاصل کرنے کیلئے جن اشیاء کی بنیادی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ تفصیل وار درج کردی ہیں۔ آگے عامل کی ہمت و مشقت پر منحصر ہے۔ اب مثال کے طور پر ایک ڈاکٹر یا حکیم کے پاس جانے والے مریض اس بات کے گواہ ہیں کہ انہوں نے مرگی کے مرض کو دور کرنے کیلئے ان کی حاضری میں کبھی کسی کتاب سے مرض کا علاج نہیں بتایا بلکہ زبانی ہی مرض کو ڈھونڈ کر دوائی بھی تحریر کردیتے ہیں۔ یہ مثال ڈاکٹر یا حکیم کی مسلسل محنت' ریاضت وجدوجہد کو ظاہر کرتی ہیں۔ یعنی انہوں نے مریض کا علاج کرنے سے پہلے اس پورے علم کو مسلسل محنت کے ساتھ ریاضت کرکے پھر عملیاتی دنیا میں قدم رکھا ہے۔ اور کامیاب ہیں۔ اسی لئے کتاب میں مندرج جو طریقہ کار لکھے گئے ہیں۔ اس پر ہر حال میں عمل کیا جائے۔ انہیں طریقہ کار میں کامیابی و کامرانی ہے۔

۳۔ عامل کا علم

حروج ابجد سے اتنی واقفیت ضرور ہو کہ اسم' اسماء' آیات' اور عبادات مطلوبہ کے اعداد نکال سکے۔ بلکہ زبانی حفظ ہوں۔ بروج و کواکب کا بھی اتنا علم ضرور آتا ہو۔ جیسے بروج کی خاصیت و طالع' کواکب کے طلوع و غروب' شرف و ہبوط' رجعت و استقامت' عروج و زوال' اور انتقال بروج ان اوامر کیلئے تقویم کو دیکھنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہو۔ بلکہ بروج و کواکب کے نام زبانی یاد ہوں۔ ساعات کے علم سے واقفیت ہو۔ تاکہ سعد و نحس ساعتوں کو سمجھ کر عمل شروع کرے۔ اس سے محنت ضائع نہیں جاتی۔ موکلات کو اخذ کر سکتا ہو۔ شرائط اعمال اور تعین اوقات کے طریق کار سے واقفیت ہو۔ ناموں کی خاصیت سعد و نحس دوستی و دشمنی کے جاننے کے طریقوں سے واقف کار ہو۔ آدمیوں کے ناموں کے موافق اسمائے الٰہی اور موکلات اخذ کر سکتا ہو۔ اور سوگندھ دینے کیلئے عزیمت تیار کر سکتا ہو۔

۴۔ عامل کے واجبات

عامل پر ہر وقت اور ہر حال میں باوضو اور باطہارت اور اکل حلال و صدق مقام رکھنا فرض ہے۔ جس وقت کوئی عمل پڑھنے یا تعویذ لکھنے بیٹھے تو وسواس شیطانی اور غلط خیالات کو قطعاً اپنے دل میں جگہ نہ دے۔ جس مقصد کیلئے بھی عمل کرے۔ مثلاً حُبّ کے عمل میں مطلوب کا تصور اور دشمنی کے اعمال میں دشمن کا کامل تصور رکھے۔ اور جن دنوں میں عمل پڑھنے بیٹھے۔ پرہیز موافق عمل جلالی' جمالی یا مشترک کرے۔ کھانے کی چیزوں میں بہت تاثیر ہوتی ہے جس سے نفع یا نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔ نقش یا تعویذ لکھتے وقت کسی قسم کی منہ سے بو نہ آتی ہو۔ مثلاً لہسن' پیاز حقہ' سگریٹ وغیرہ' عمل پڑھنے کیلئے جو وقت مقرر کرے اس کی ہر حال میں تاحصول مقصد تک پابندی کرے۔ کیونکہ اختلاف وقت بھی سراسر نقصان ہے۔ تعین مکان و جگہ بھی ضروری ہے اور عمل یا نقش کے ان لوازمات کو جس سے عمل یا نقش تحریر کرے ان اشیاء کا بندوبست پہلے سے ہی کر کے

رکھے۔ اور ان چیزوں کو کسی دوسرے کو استعمال نہ کرنے دے۔ جب عمل یا تعویذ لکھنے بیٹھے تو الحمد شریف' آیت الکرسی' اور چاروں قل شریف کو تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیر لے یا اشارہ سے اپنے گرد دائرہ بنالے اللہ کی پناہ میں رہیگا۔ جب کسی عمل یا نقش کی زکات دے دے تو ہر روز ۳'۵'۷'یا ۱۱ مرتبہ اس نقش کو تحریر کر لیا کرے۔ اور اگر عمل ہو تو طاق مرتبہ اسی عمل کو پڑھ لیا کرے۔ اس طرح کرنے سے عمل یا نقش کی زکات ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ زکات کے بعد روزانہ اسی پر مداومت کرے۔ زکات قائم رہے گی۔ مداومت کو چالیس دن ترک کر دینے سے زکات ختم ہو جاتی ہے۔ اور سارا عمل بھی ختم ہو جاتا ہے۔ عمل کی اجازت صاحب عمل سے لینی ضروری ہے۔ ورنہ اس کے کرنے سے نقصان اور فتور کا احتمال ہے۔ عمل کرنے والا عاشق صادق ہو اور ایسا مضطرب کہ شرع میں بھی اس کا جواز ہو۔ جب تمام کام ختم کرلے۔ تو شکرانہ کے نفل ادا کرے۔ پھر ختم دلوائے اعمال و زکات نقش کا ختم کس طرح دلوایا جاتا ہے۔ وہ طریقہ آگے درج ہوگا۔ باوضو قرآنی آیات کاغذ یا طشتری پر نہ لکھے اور نہ ہی بے وضو رہے اور جس کسی کو نقش یا طشتری پینے کے لئے دے تو پہلے یہ معلوم کرلے کہ سائل بے وضو ہے یا وضو کر کے آیا ہے۔ اگر کسی کو قبرستان میں رکھنے والے نقش دے تو جب کام پورا ہو جائے تو ان کو وہاں نکال کر پانی میں بہادے اور جب کسی نے گھر یا دکان پر تعویذ کیئے ہوں اور وہ برآمد بھی ہو جائیں۔ خواہ وہ کسی مقصد کیلئے لکھے ہوں۔ تو ان کو فوری طور پر پانی میں بہا دیا جائے اور گھر آکر نہالے۔ ہر بندش دور ہوگی۔

۵۔ لوازمات نقوش

قلم' سیاہی' کاغذ' کپڑا' طشتری

جس قلم سے تعویذ و نقش تحریر کرے تو تراشتے وقت تین مرتبہ درود شریف اور پانچ مرتبہ الحمد شریف پڑھے۔ پھر قلم کو تراشے اگر قلم اعمال خیر' حب' وفتوحات کے لئے ہے تو قلم کا رخ اپنی طرف کر کے تراشے۔ اور اگر اعمال غضب' عداوت' دشمنی و ہلاکت کیلئے ہے تو قلم کا رخ اپنی طرف سے ہٹا کر دوسری طرف کرلے۔ جب تک اس قلم سے

تمام کام پورا نہ کرلے تب تک قلم کو زمین پر نہ رکھے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس قلم سے جو کچھ بھی لکھا جائیگا اس کا نتیجہ لازمی ظاہر ہوگا۔ پھر نئے کام کرنے کیلئے وہی قلم استعمال کرلیا کرے۔ جس کو سب سے پہلے تراشا ہوگا۔ لیکن اعمال خیر والی قلم علیحدہ اور بغض والی قلم علیحدہ رکھے۔

سیاھی = سیاہی دو قسم کی ہوتی ہے۔ جو تعویذ و نقش لکھنے کے کام آتی ہے۔ ایک سرخ، دوسری نیلی یا کالی۔ سرخ یا زرد رنگ والی سیاہی زعفران سے حاصل کرتے ہیں۔ اور یہ تمام مقاصد خیر، حب، کاروبار، شادی و فتح مندی کے کام آتی ہے اور دوسری سیاہی اعمال غضب، بغض، دشمنی، زبان بندی، ہلاکت و جدائی کے کام آتی ہے۔ ہر دو سیاہیوں میں مناسب حال اضافے بھی کیے جاتے ہیں۔ مثلاً زعفران کو عرق گلاب یا کیوڑہ میں گھول لیں تو اس سے خوشبو میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور بغض کیلئے نیلی یا کالی سیاہی میں سرکہ و نوشادر ملانے سے بدبو میں اضافہ ہوتا ہے۔

کاغذ و کپڑا = کاغذ و کپڑا رنگ کے لحاظ سے منتخب کیا جاتا ہے اور یہ رنگ کواکب کے متعلقہ رنگوں سے لئے جاتے ہیں۔ عموماً اعمال خیر کے لئے سفید رنگ کا کپڑا یا کاغذ استعمال کرتے ہیں۔ اعمال شرف کے لئے سنہری کاغذ یا ریشمی کپڑا، اعمال غضب کے لئے سرخ، نیلا یا ملے جلے رنگوں والا کپڑا یا کاغذ حاصل کر کے اس پر عمل کی مناسبت کے نقش یا تعویذ تحریر کر کے استعمال کرتے ہیں۔ کپڑے و کاغذ پر رنگ چاہے ایک طرف ہی ہو۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر ابری کا کاغذ ہو تو مفید رہتا ہو۔ اور نقش جس کپڑے میں لپیٹے جائیں۔ یا تحریر کئے جائیں تو اس بات کا خاص طور سے خیال رکھا جائے۔ کہ وہ کواکب کے رنگ کے موافق ہو اور اگر اعمال حب و بغض میں طالب و مطلوب بصورت عداوت طرفین کے پہنے ہوئے کپڑے حاصل ہو جائیں تو پھر رنگوں و کاغذ سے کوئی تعلق نہیں رہتا پھر اعمال کے حساب سے سیاہی پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ کہ اعمال خیر میں کونسی سیاہی استعمال ہوتی ہے اور اعمال بغض میں کونسی سیاہی۔ طالب و مطلوب کا کپڑا حاصل ہو جائے تو انسب رہتا ہے۔ خواہ وہ کسی رنگ کا بھی ہو۔

طشتری = طشتری یعنی چینی کی پلیٹ اس پر زعفران سے آیات و اسماء الٰہی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کا تعلق جن، بھوت، آسیب، چڑیل اور اس قسم کی تمام تکالیف سے نجات حاصل کر کے شفاء حاصل کرنے تک تحریر کر کے پانی سے دھو کر مریض کو پلائی جاتی ہے۔ یا کسی کو بخار نے بہت سخت گھیرا ہو اور کوئی علاج بھی کارگر نہ ہوتا ہو۔ تو اس صورت میں بھی طشتری پر موافق اسماء الٰہی و آیات لکھ کر شہد ڈال کر یا تو چٹائی جاتی ہے۔ یا پھر پانی سے دھو کر پلائی جاتی ہے۔ تمام عملیات میں ان چیزوں کا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ جس کی ہر بات کو سمجھتے ہوئے۔ عملیات کئے جاتے ہیں۔ پھر وہ ہر میدان میں کامیاب رہتے ہیں اور اگر اصول کے بغیر ہی عمل کئے جائیں تو کسی صورت میں کامیابی نہیں ہوتی۔

۷۔ بخورات

جس ستارہ میں جو عمل کرے۔ اس کے متعلقہ بخور جلانے ضروری ہوتے ہیں۔ طریقہ کار یہ کہ آگ کوئلوں کی انگیٹھی میں پاس رکھ لے۔ اور دوران عمل تھوڑا تھوڑا مرکب سفوف ادویہ کا اوپر ڈالتا رہے۔ بخور کا متعلقہ مقصد عمل، ستارہ و کوکب کے حساب سے دھواں ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ بخور کئی اقسام کا ہوتا ہے۔ اگر عمل و ستارہ کی مناسبت سے بخور کو روشن کیا جائے گا۔ تو اس بخور سے مانوس ہوتے ہوئے وہ روحانی مخلوق حاضر ہو جائے گی۔ اور اگر بخور بدبودار مثل گوگل و حرمل کے ہو تو جنات متعلقہ عمل کی مناسبت سے حاضر ہوں گے۔ بخورات میں بعض ایسے مخلوط بخورات بھی ہیں۔ جن کو روشن کرنے یا جلانے سے جنات و روحانیات نظر آجاتے ہیں۔ ان میں بہت زیادہ طاقت و قوت ہوتی ہے۔

جگہ و لباس

اعمال خیر میں جگہ و لباس صاف و معطر ہو۔ جگہ یا کمرہ میں پھلدار یا پھول دار درخت یا پودے کے پاس عمل یا نقش تحریر کرے۔ اور کوئی جائے نماز یا عمدہ قسم کا کپڑا اپنے بچھائے۔ لباس سفید رنگ کا ہی استعمال کرے تو بہتر ہے اور اس لباس میں عطر ضرور لگائے

اور جگہ و کمرہ میں اگربتی و بخور جلائے۔ جس سے کمرہ خوشبو سے مہکار ہے اور اعمال غضب میں خالی زمین یا پھٹی ہوئی بوری پر بیٹھے اور درخت نیب یا کیکر و دیوار کے سائے میں بیٹھ کر عمل یا نقش تحریر کرے اور سر ننگا رکھے اعمال ترقی و حصول عزت و جاہ فتمندی کے لئے اونچی جگہ تخت یا چبوترہ پر بیٹھے اور سر کو ڈھانپ کر عمل یا نقش تحریر کرے۔

۸۔ طریق کار

مندرجہ بالا و دیگر امورات کا تیاری نقش یا عمل میں لحاظ رکھنا چاہیے۔ وہ اس طرح کہ جگہ مقرر کر کے وہاں تمام لوازمات عمل اکٹھے کرے۔ غسل کا لباس مہیا کر کے عمل میں لائے۔ اور رجال الغیب کے نقشہ کو مدنظر رکھ کر ایسی نشست میں بیٹھے جو لائق و متعلقہ عمل ہو۔ اور جو رنگ متعلقہ عمل ہو یا اس کا لباس ہو یا نیچے ایسا کپڑا بچھائے یا اسی متعلقہ رنگ کا رومال سر پر باندھ لے۔ پھر بخور جلائے۔ حصار کرے اور نیاز کی تمام اشیاء سامنے رکھ کر اور دعوت کواکب کا سلام پڑھے۔ جو کوکب کا متعلقہ سلام ہو صرف ایک مرتبہ سلام کرے۔ پھر نیت درست کر کے جو عزیمت' یا جو عمل یا نقش ہو وہ موقع کی مناسبت سے عمل میں لائے۔

رجال الغیب

رجال الغیب مردان خدا ہیں۔ جو عامل کی حرکات و سکنات میں خاص عمل دخل رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح فرشتوں کو نظام دنیا پر معمور کر رکھا ہے اور وہ فرشتے بحکم خدا ہر کام دنیا یا کسی بھی مقام کا بجالاتے ہیں۔ اسی طرح رجال الغیب اعمال روحانی خواہ اس کا تعلق ظاہر سے ہو یا باطن سے یہ روحانی دنیا کے حکمران ہیں۔ یہ اللہ کے حکم سے زمین کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ ان کی تاریخیں مقرر ہیں۔ کہ آج یہ کس طرف گردش کرتے ہیں۔ اس لئے کوئی ابتداء عمل' وظیفہ' جلسہ' مراقبہ یا نقش تحریر کرے۔ تو سب سے پہلے اس بات کا پتہ لگائے۔ کہ آج رجال الغیب کس طرف ہیں۔ اگر یہ روبرو ہوں تو باعث نحوست ہر عمل و نقش میں داخل ہوتی ہے۔ عامل ہرگز ان کی طرف یا ان کے روبرو

منہ کرکے ہرگز کوئی کام نہ کرے۔ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے رجال الغیب کی سمت معلوم کرے اور ان کی طرف پشت رکھے یا ان کو دست چپ کی طرف کرلے اگر اس طریقہ کے خلاف کام کریگا۔ تو اگر حب کا عمل کریگا۔ تو دشمنی پیدا ہوگی۔ اس لئے جب عمل کے لئے بیٹھے تو جس طرف رجال الغیب ہوں۔ اس طرف منہ کرکے ان کو سلام کرے۔ اور امداد طلب کرے اس امر کے لئے اس عزیمت کو پڑھے اور سلام پڑھنے کے بعد اسی طرف منہ کرے۔ جس طرف بیٹھ کر عمل کرنا ہو۔ تو کھڑے ہو کر باادب و احترام سلام سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃُ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ اَجِیْبُوْنِیْ بِدَعْوَۃٍ۔ یَا نُقَبَا یَا نُجَبَا یَا رُقَبَا یَا بُدَلَا۔ یَا اَوْتَارَ الْاَرْضِ اَرْبَعَتَہٗ یَا اِمَامَانِ یَا قُطْبُ یَا فَرْدُ یَا اُمَنَاءِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ وَّارْحَمُوْنِیْ وَحَصِّلُوْا مُرَادِیْ وَمَقْصُوْدِیْ وَقُوْمُوْا عَلٰی قَضَآءِ حَوَائِجِیْ عِنْدَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْخِضْرِ۔

گردش رجال الغیب

اس گردش کو صحیح و ٹھیک طور پر جاننے کے لئے۔ علماء نے ایک شعر میں اس کو ترتیب دیا ہے۔ اس کو صحیح طور پر مطالعہ کرے پھر عمل کرے۔

کنجغ بامش   کنجغ مش
کنجغ بامش   کنجغ امش

ک:۔ سے مراد اگنی یعنی جنوب مشرق   ب:۔ سے مراد بائب یعنی شمال مغرب
ن:۔ سے مراد نیرت یعنی جنوب مغرب   الف:۔ سے مراد ایسان یعنی شمال مشرق

ج سے مراد جنوب   ش سے مراد شمال

غ سے مراد غرب　　　م سے مراد مشرق

ہر طرف کا ایک ایک حرف متعلق کیا گیا ہے۔ اور شعر کے پہلے حرف سے یکم تاریخ قمری کو گنا جاتا ہے۔ اور آخر تک ۳۰ تاریخیں ہوتی ہیں۔

مثلاً ک کو پہلی ن کو دوسری ج کو تیسری غ کو چوتھی تاریخ ہوگی۔ اسی طرح قمری تاریخیں چار کو رجال الغیب مغرب کی طرف ہوں گے۔ یہ لفظ تاریخوں کے ساتھ اس طرح ہے۔ کنجغ۔ تمام الفاظ سے تاریخیں متعلق کرے۔

شرائط چلہ

کوئی بھی دعوت، زکات یا چلہ کرنے سے پہلے کسی کامل استاد یا اپنے پیر و مرشد حقیقی سے اعمال و طریقہ کار کو سیکھے اور باقاعدہ اجازت حاصل کرے اور جس طرح مرشد واستاد فرمائے۔ اسی طریقہ سے عمل سرانجام دے۔ اگر اس کے مخالف کریگا۔ جذبات یا اپنی من مانی کریگا۔ تو اپنے نفع و نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ جھوٹ بولنے اور فریب دینے سے پرہیز کرے۔ اس وجہ سے زبان کی تاثیر جاتی رہتی ہے۔ روزہ دار رہے۔ عمل یا چلہ شروع کرنے سے پہلے صدقہ و خیرات کرے۔ اس سے مراد پوری ہوتی ہے اور محتاجوں کو خوش کرنا اللہ کی خوشنودی ہے اور رحمت الٰہی جوش مارتی ہے اور صدقہ دینے والا اللہ کے نزدیک محبوب بن جاتا ہے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی عمل سے تقریباً پہلے ہی شروع کردے۔ عین عمل کے وقت یا عمل کرنے والے دن سے اس پرہیز کو شروع نہ کرے۔ پرہیز پہلے شروع کرنے سے وہ پرہیز کا عادی بن جاتا ہے۔ اور مشکل نہیں ہوتی۔ نتیجہ پہلے ہی نکل آتا ہے۔ کہ میں اس عمل کو کرنے کے لئے پرہیز موافق عمل جلالی و جمالی کرسکتا ہوں یا نہیں۔ بدبودار اشیاء نہ تو چلہ سے پہلے کھائے اور نہ ہی چلہ کے بعد کیونکہ بدبودار اشیاء استعمال کرنے سے متعلقہ موکل پریشان ہوتے ہیں اور بجائے دعا کرنے کے بددعا کرتے ہیں۔ طہارت بدن و پاکیزگی لباس و مکان کا خاص خیال رکھے۔ غسل اور وضو کو اصول بنالے۔ بغیر غسل کے عمل پڑھنا شروع نہ کرے اور ہمیشہ یہ خیال رکھے۔ کہ کپڑا ناپاک نہ ہو اور جہاں پر بھی عمل یا چلہ کرے۔ وہی پر سوئے عورتوں اور لڑکوں سے مکمل اجتناب کرے۔ کیونکہ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے اور ان کے میل ملاپ سے باطن میں تاریکی پیدا ہوتی ہے۔ بہتر یہی ہوتا ہے کہ جب تک عمل ختم نہ ہو۔ اپنے حجرے یا کمرے سے باہر نہ آئے۔ اور نہ ہی کسی سے کوئی بات کرے۔ جو بات بھی کہنی ہو۔ وہ خود بولنے کی بجائے لکھ کر دے اور جواب بھی لکھ کر حاصل کرے یہ سب سے زود اثر طریقہ ہے اگر کسی وجہ سے اعمال یا چلے سے کسی قسم کی بھی تاخیر واقع ہو جائے۔ تو عمل کو نہ چھوڑے۔ بلکہ مقصد کے حصول تک برابر کرتا رہے۔ اگر پھر بھی کوئی اثر ظاہر نہ ہو۔ تو

صاف سمجھ جائے۔ کہ یہ عمل کرنا اس کے بس کی بات نہیں ہے۔ پھر دوبارہ سے جتنی ہدایات لکھی ہیں۔ غور سے اپنی پیدا کردہ خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کرے۔ تب کامیاب ہوگا۔ عمل کوئی بھی ہو بیکار یا ناقص نہیں ہوتا۔ اپنی ہی وجہ سے کوئی بیکاری پیدا ہو جائے تو یہ علیحدہ بات ہے۔ جس طرح گاڑی کو چلانے کے لئے اس میں پٹرول کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر پٹرول کی بجائے پانی ڈال دیا جائے تو ناقص پانی ہے گاڑی نہیں کیونکہ گاڑی کو چلانے کے لئے جس بنیادی شے کی ضرورت پڑتی ہے۔ وہی حاصل کر کے گاڑی میں ڈال دی جائے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ گاڑی نہ چلے۔ اگر پھر بھی گاڑی نہ چلے تو پٹرول کی ضرورت پوری کرنے کے بعد پھر گاڑی کو اچھی طرح چیک کیا جاتا ہے۔ پھر گاڑی میں کوئی نقص ہوتا ہے جب وہ بھی ٹھیک کیا جائے۔ تو گاڑی بھی ٹھیک چلتی ہے۔ لیکن پٹرول ڈال کر گاڑی کو چیک کرنا ایک بنیادی ضرورت ہے۔ اسی طرح عملیات میں اس مثال کو اچھی طرح سمجھ کر کوئی بھی عمل کریگا۔ تو انشاء اللہ کامیاب و کامران رہے گا۔ بعض اوقات کسی عمل میں لکھا ہوتا ہے کہ ایک چلہ کی تعداد فلاں ہے اور فلاں دن کامیاب ہو جائے گا۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ایک چلہ ہی کرنا ہوگا بعض اوقات ۳، ۵، ۷ مرتبہ بھی ایک چلہ ہی کرنا پڑ جاتا ہے۔ وہ اس لئے کہ پیچھے ایک گاڑی اور پٹرول کی مثال بتائی ہے۔ دوران چلہ اپنے کھانے، پینے کے برتن علیحدہ رکھے۔ اپنے کپڑے خود دھوئے۔ اپنا کھانا خود پکائے۔ عمل پڑھنے کے لئے جو وقت مقرر کرے۔ اس کی پابندی ضرور کرے۔ چلہ یا عمل کی تکمیل کے لئے ابتدا نوچندی جمعرات کے دن سے کرے۔ نوچندی جمعرات کسے کہتے ہیں۔ یہ اکثر افراد کو پتہ نہیں ہے وہ اکثر غلطی کر جاتے ہیں۔

نوچندی جمعرات

جب نیا چاند نکلتا ہے۔ اس کے پہلے تین دن سوکے ہوتے ہیں۔ ان میں جو جمعرات آئے گی۔ وہ نوچندی جمعرات نہیں ہوگی۔ بلکہ چار تاریخ سے دس تاریخ کے اندر جو جمعرات آئے گی۔ وہ نوچندی ہوگی۔ چاہے وہ چار تاریخ کو آئے یا اس کے بعد جو طریقہ بتایا گیا ہے۔ اس طریقہ کے مطابق خود سمجھ لے کہ نوچندی جمعرات کسے کہتے ہیں۔ اگر کوئی

خاص ورد یا وظیفہ ہو اور عامل مقررہ وقت پر نہ پڑھ سکے۔ تو جس وقت فرصت ملے۔ اس وقت اپنے ورد یا وظیفہ کو اپنی تعداد کے مطابق نوچندی جمعرات سے آغاز کر کے اختتام کر لے۔

۱۳ خواص کواکب

اسی طرح کواکب کی خاصیتوں کو بھی خاص مد نظر رکھا جاتا ہے۔ ان اعمال میں جن میں ستارہ کی پابندی کی جاتی ہے۔ یا کسی ستارے میں عمل شروع کیا جاتا ہے اس جدول کو غور سے پڑھے پھر ہر عمل کے مطابق کرے۔

کوکب	رنگ	طبع	سمت	لذت	جلالی و جمالی	فطرت
شمس	اورنج طلائی	گرم	مشرق	شیریں	جلالی	سعد اکبر
قمر	سفید، ہلکا سبز	سرد	شمال	شیریں	جمالی	سعد اکبر
مریخ	سرخ	گرم	مغرب	نمکین	جلالی	نحس اصغر
عطارد	فیروزی سیاہی مائل	سرد	مغرب	شور	ذوجسدین	ہردو طبع
مشتری	سبز	گرم	مشرق	شیریں	جلالی	سعد اکبر
زہرہ	نیلا و سبز	سرد	مغرب	شیریں	جمالی	سعد اکبر
زحل	سیاہ سرخی مائل	گرم	جنوب	شور	جلالی	نحس اکبر

خواص بروج و کواکب

عملیات میں مزاج پہچان کر عمل یا تعویذ لکھے جاتے ہیں اور زکات میں بھی ان کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ اس جدول سے مراد یہ ہے کہ جس برج کو طالع بنائے اور عمل شروع کرے۔ تو منہ اس طرف کرے۔ جو اس کی متعلقہ سمت ہے۔ کپڑے کا رنگ وہی استعمال کرے جو اس کا ہے۔ منہ میں ویسی ہی چیز رکھے۔ جو اس کا مزہ ہے۔ اگر عامل یا جس کے لئے عمل کرنا ہو۔ تو پہلے معلوم کرے کہ اگر برج آتشی ہو۔ تو آتشی طالع میں کام کرے۔

منہ مشرق کی طرف کرے اور برج کے مطابق چلے۔ کامیابی ضرور بر ضرور ہوگی۔

۱۴۔ خواص بروج

	بروج	رنگ	مزہ	طرف
۱	حمل	زرد و سرخ	شیریں	مشرق
۲	ثور	سیاہ و سبز	تلخ و تیز	جنوب
۳	جوزا	سفیدی مائل زرد	تلخ و شور	مغرب
۴	سرطان	سفید	شیریں	شمال
۵	اسد	زرد و سرخ	شیریں	مشرق
۶	سنبلہ	سیاہ و سبز	تلخ و تیز	جنوب
۷	میزان	سفید زردی مائل	شور	مغرب
۸	عقرب	سفید	شیریں	شمال
۹	قوس	زردو و سرخ	شیریں	مشرق
۱۰	جدی	سیاہ و سبز	تلخ	جنوب
۱۱	دلو	سفید و سبز	تلخ و شور	مغرب
۱۲	حوت	سفید	شیریں	شمال

ایام نحس طالع

جس شخص کا جو طالع نکلے۔ وہ ان ایام میں اعمال خیر سے باز رہے۔ البتہ اعمال شر میں اسے کامیابی ہوگی۔ ان تاریخوں کے علاوہ باقی تاریخیں سعد ہیں۔

حمل=۶-۱۱-۲۰-۲۹ ثور=۴-۹-۲۴-۲۵-۲۷

جوزا=۴-۱۳-۱۷-۲۸-۳۰ سرطان=۸-۱۳-۱۸-۲۰-۲۸

اسد = ۶ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵　　سنبلہ = ۶ - ۱۷ - ۲۲

میزان = ۲۲ - ۲۳ - ۲۸　　عقرب = ۴ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸

قوس = ۴ - ۱۹ - ۹ - ۱۳　　جدی = ۱۷ - ۲۲ - ۲۴ - ۲۵

دلو = ۱۲ - ۱۷ - ۲۳ - ۳۰　　حوت = ۱۳ - ۲۴ - ۲۹

اسماء الحسنٰی کے خواص عمل و نقوش استعمال کرنے کے بیان میں

اللہ تبارک و تعالیٰ کے تمام اسماء ہی مقدس، محترم و عظیم ہیں۔ صرف ذات باری کا نام (اللہ) اسم اعظم ذات ہے۔ اسکے علاوہ تمام اسماء صفاتی ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ایک ایک اسم میں لاکھوں تاثیریں دی ہیں۔ یہ دراصل اپنے بندوں پر حصول مطالب کی تدبیریں عطا فرمائی ہیں جن سے حاجات بر آتی ہیں۔ اسماء حسنیٰ کی قوت و طاقت سب سے اعلیٰ ہے انہی کے ورد سے روحانی مراتب بھی ملتے ہیں اور یہ علم و جملہ علوم سے برتر ہے۔ بزرگان دین نے اسماء کی تاثیریں بیان کی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے جس قدر چاہا اپنے بندوں کو مطلع فرمایا ہے۔ اسماء الحسنٰی کے ورد یا زکات یا کسی حاجت کیلئے ذکر کی ضرورت پڑے تو سب سے پہلے اعتصام پڑھے پھر اختتام پڑھے ان کے بغیر ورد اکثر ناکامیاب ہی نظر آتے ہیں۔ ورد، وظیفہ، یا کسی حاجت سے پہلے اعتصام پڑھے

اعتصام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَقَدْ کَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دُعَا لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ الْمُنْتَھٰی مَنْ اَعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰہِ نَجٰی۔

اختتام = سُبْحَانَ اللّٰہِ مَنْ لَمْ یَزَلْ کَرِیْمًا وَّلَا یَزَالُ رَحِیْمًا

یہ اعتصام واختتام تب پڑھے جب کوئی خاص حاجت ہو یا دعوت' زکات' ورد' یا چلہ کرنا ہو اور اگر اسماء سے متعلق موافق عمل ضرورت نقش ہو تو نقش کو اعتصام پڑھ کر تحریر کرے۔ یہ نقش کو تحریر کرنے میں دوہرا اثر رکھتا ہے نقش کو لکھنے سے پہلے کا اعتصام (سات مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے) پھر نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر عمل کے مطابق استعمال کرے۔ اسماء الٰہی کا ورد اگر دن کو کرنا ہو تو (اُل) کے اضافے کے ساتھ پڑھنا زیادہ قبولیت رکھتا ہے جیسے اَلظَّاہِرُ' اَلْبَاطِنُ وغیرہ اور اگر رات کو ورد وظیفہ کرنا ہو تو ندا کے ساتھ پڑھے جیسے یَااَللّٰہُ' یَاغَفُوْرُ' یَارَحْمٰنُ وغیرہ

اسم جلالی و جمالی کو ایک وقت میں نہ پڑھے اگر اسم مشترک ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر دوران عمل بیمار ہو جائے تو ہر روز بلاناغہ تا صحت آیت الکرسی' اور سورت فاتحہ ایک ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔ یہ قوت نہ ہو تو کسی پاک پرہیزگار آدمی سے ایک ایک مرتبہ سن لیا کرے اور یہی پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ اسماء الٰہی کے ہر مرتبہ سے واقف ہو اور ان کے موکلات و ماہیات اصل کو خوب جانتا اور پہچانتا ہو اور اصل میں حقائق اشیاء اس پر روشن ہوں اور وہ ان حالات پر مغرور نہ ہو یعنی کشف و کرامات میں مبتلا نہ ہو۔ جو شخص ان صفات کا مالک نہ ہو اسے عماز دعوت کہتے ہیں یعنی اگر کسی کو اجازت دیتے ہیں تو اس میں تاثیر بہت کم ہوتی ہے کیونکہ وہ اسم الٰہی کے کامل نہیں عامل ہوتے ہیں۔ اگر خود سے ورد وظیفہ شروع کردے تو دعوت سے پہلے تین دن روزہ رکھے اگر اسم جلالی ہو تو سوموار کو' اور اگر جمالی ہو تو ہفتہ کو' مشترک ہو تو اتوار کے دن سے روزہ رکھنا شروع کردے۔ روزہ کے ایام کی مشغولیت کا طریقہ کار یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق استغفار پڑھے۔ دوسرے دن روزہ رکھ کر اپنے نام کے اعداد کے مطابق سورت اخلاص ورد کرے جب تیسری رات آئے تو کھانا نہ کھائے۔ وضو کر کے گوشہ تنہائی میں بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کردے پھر وہیں پر آرام کرے۔ پچھلی پہر رات کے اٹھے دوگانہ تحیۃ الوضو کرے اور دعا میں مشغول ہو اور اپنے باطن پر توجہ کرے پھر شرینی پر ختم دلوائے جیسا کہ طریقہ لکھا جائیگا۔ پھر اعتصام پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر دعوت شروع کرے

خواہ دن کو کرے یا رات کو کرے۔ اسماء الحسنیٰ کے تمام نقوش کو مفرد اعداد میں پوری صحت کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ نقش لکھنے میں بھی نہایت آسان ہے۔ اگر کوئی بھی مقصد و حاجات کیلئے نقش کو تحریر کر کے استعمال کریگا تو فائدہ ہی فائدہ پائیگا۔ عمل و نقش لکھنے سے پہلے اچھی طرح جدول اسماء الحسنیٰ کو غور کے ساتھ پڑھے اور کوشش یہی کرے کہ اس کو زبانی حفظ کرلے۔

ابتدائیہ

اللہ رب العزت نے اس کائنات ارضی میں اپنے بہت سے بندوں کو مخفی علوم سے نوازا ہے اوراس ضمن میں ان پر اپنا فضل وکرم نازل فرمایا ہے۔ بیماریوں، پریشانیوں مصائب وآلام اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے زمانہ قدیم سے ہی تعویذات وعملیات سے کام لیا جاتا رہا ہے۔ ایسے عملیات وتعویذات جن میں غیر شرعی کلمات نہ ہوں ان کے کرنے کی اجازت ہے یہی وجہ ہے کہ اسلامی دنیا میں عملیات وتعویذات کو پذیرائی حاصل ہے اور مسلمانوں نے ان سے بہت سے فوائد حاصل کیئے ہیں۔ بہت سی جید اور عظیم شخصیات نے اس حوالے سے اپنے تجربات کی روشنی میں عملیات وتعویذات کو خلق خدا کی بھلائی کے لیے عام کیا ہے جو قدیم قلمی نسخوں اور سینہ بہ سینہ ہوتے ہوئے ہم تک پہنچے ہیں۔ بلاشبہ یہ ایک نہایت ذمہ داری کا کام ہے یہ بزرگوں کی محنت کا نچوڑ ہے کہ جس کا ثمرہ آج ہم سب کو مل رہا ہے اور ہر کوئی اسے باآسانی حاصل کر سکتا ہے۔

کتاب ھذا کی تیاری کے ضمن میں بہت سے بزرگوں کی محنتوں سے استفادہ کیا گیا ہے اور جو عملیات وتعویذات تجربہ کی کسوٹی پر پرکھ کر نہایت مجرب اور سریع الاثر پائے گئے ان کو اس کتاب میں جمع کر دیا گیا ہے ان کے متعلق بزرگان دین نے نہایت دعویٰ کے ساتھ بیان کیا ہے اور جن سے انہوں نے خلق خدا کو فائدہ پہنچایا ان سے حاجت مندوں کی حاجتیں پوری ہوئیں، بیماروں کو شفا ملی، پریشانیوں کا خاتمہ ہوا مصائب سے نجات ملی۔ جادو وسحر کے اثرات دور ہوئے، دلی مرادیں حاصل ہوئیں، گھریلو الجھنیں ختم ہوئیں غرضیکہ ہر طرح کے جسمانی اور روحانی عوارض کا خاتمہ ہوا۔

زیر نظر کتاب کو مرتب کرتے ہوئے جن بزرگوں کی قدیم قلمی بیاضوں کو مدنظر رکھا گیا اور جن کے قدیمی نسخوں سے مدد لی گئی ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے بخوبی طور پر یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ بلاشبہ اصل محنت اور اصل کام انہی بزرگوں کا ہے جن سے آج خلق خدا مستفید ہورہی ہے۔ بفضل باری تعالیٰ کتاب ھذا ہر ایک کی ضرورت وحاجت کو پورا کرنے میں بہترین معاون ثابت ہوگی اس میں موجود تمام عملیات وتعویذات نہایت تیر بہدف، سریع الاثر، آزمودہ اور حل المشکلات ہیں۔

عرض ناشر

زیر نظر کتاب خلق خدا کی بہتری اور بھلائی کے لیے ترتیب دی گئی ہے۔ مقصد صرف یہ ہے کہ سادہ لوح افراد نام نہاد عاملوں وغیرہ کے چنگل میں پھنس کر دھوکہ نہ کھا سکیں۔ ہمارے معاشرہ میں جعلی اور نام نہاد عاملوں کی کمی نہیں ہے جو دن رات سادہ لوح افراد کو لوٹنے میں مصروف رہتے ہیں اس حوالے سے افراد کی رہنمائی نہ ہو یا اس میں کمی کے باعث نام نہاد عامل حضرات لوگوں کی مجبوریوں سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ چونکہ پریشانی، مصیبت، بیماری اور مشکل سے ہر ایک کا واسطہ پڑتا ہے اور ہر کوئی چاہتا ہے کہ ان سے بچاؤ کا کوئی فوری حل نکل آئے چنانچہ مخلوق خدا کی رہنمائی اور سہولت کی غرض سے کتاب ھذا کو مستند، مجرب اور آزمودہ حوالوں کی روشنی میں ترتیب دے کر پیش کیا گیا ہے اس سے ہر کوئی اپنے مقصد و حاجت کے مطابق فائدہ حاصل کر سکتا ہے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

کتاب ھذا دیگر عملیات و تعویذات کی کتب سے اس لیے منفرد حیثیت کی حامل ہے کہ اس میں ہر ایک کی پریشانی اور مشکل کا فوری حل موجود ہے۔ قدیم قلمی نسخوں سے اخذ کردہ اس کتاب کی خوبی یہ بھی ہے کہ اس سے استفادہ کرنا ہر ایک کے لیے نہایت آسان ہے اور اس میں موجود عملیات و تعویذات کے لیے کسی سے اجازت حاصل کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہر ایک کو اس سے فائدہ اٹھانے کی عام اجازت ہے تاہم کسی عمل کا عامل بننا ہو تو کسی پیر کامل کی اجازت ضرور حاصل کرے تاکہ رجعت کم ہو تاہم یقین کامل کا ہونا ضروری ہے۔ کتاب ھذا سے استفادہ کرتے ہوئے بخوبی طور پر یہ محسوس کیا جا سکتا ہے کہ اس کی موجودگی میں اس نوع کی کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں بلاشبہ یہ کتاب عملیات و تعویذات کا مخزن عظیم اور ایک چھپا ہوا خزانہ ہے جسے عیاں کر دیا گیا ہے۔ تمام خواتین و حضرات کے لیے یہ مفید ترین کتاب ہے۔

مشتاق احمد

ضروری ہدایات

کتاب ھذا میں درج عملیات وتعویذات کے کرنے کی عام اجازت ہے اکثر افراد کو یہ شکوہ کرتے ہوئے سنا گیا ہے کہ انہیں مطلوبہ مقصد میں کامیابی نہیں ہوئی اس میں عملیات و تعویذات کے اثرات کو کچھ دخل نہیں ہوتا بلکہ ضرور کوئی نہ کوئی کسر یا خامی ایسی رہ جاتی ہے کہ عمل کے مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہوتے۔ بعض اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ کافی دیر بعد مطلوبہ نتائج حاصل ہوتے ہیں لہٰذا مقصد میں جلد کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ درج ذیل ہدایات پر عمل پیرا رہنے کی کوشش کرتے ہوئے عملیات تعویذات سے استفادہ کیا جائے۔

(1) طہارت کا خیال رکھنا:

طہارت و پاکیزگی کا ہمہ وقت خیال رکھا جائے کیونکہ اللہ رب العزت طہارت وپاکیزگی رکھنے والے لوگوں کو پسند فرماتا ہے جبکہ صفائی نصف ایمان بھی ہے حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا،

''صفائی نصف ایمان ہے۔'' (مسلم شریف)

(2) نماز کی پابندی:

بارگاہ الٰہی میں دعاؤں کی قبولیت اور حاجت روائی کی غرض سے ہر مسلمان مرد وعورت کو نماز پنجگانہ کی پابندی کرنی چاہیے جو عبادات اللہ تعالیٰ نے بندوں پر فرض کی ہیں ان کی ادائیگی کرنا لازم ہے اس سے اللہ تعالیٰ کی مدد بندے کے شامل حال ہوجاتی ہے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی توجہ فرماتا ہے۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا،

"یہ پانچ نمازیں ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرض کیا ہے تو جس شخص نے بہتر طریقہ پر وضو کیا اور ان نمازوں کے مقررہ اوقات میں انہیں ادا کیا اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کے سامنے نمازوں میں جھکا رہا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت اپنے ذمہ لے لی اور جس نے ایسا نہیں کیا تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ نہیں ہے اگر چاہے گا تو اس کو بخش دے گا اور چاہے گا تو اس کو عذاب دے گا۔" (ابوداؤد شریف)

اسی طرح ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا،

"بتاؤ اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر کوئی نہر ہو جس میں وہ ہر دن پانچ بار غسل کرتا ہو تو بتاؤ اس کے جسم پر کچھ بھی میل کچیل باقی رہ سکتا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا، ایسی صورت میں اس کے بدن پر کچھ بھی میل باقی نہ رہے گا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہی حال پانچ وقت کی نمازوں کا ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے سے گناہوں کو مٹاتا ہے۔" (بخاری شریف)

(3) رزق حلال کمانا:

عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ رزق حلال کماتا ہو اور رزق حلال سے ہی اپنی اولاد اپنے اہل وعیال کی پرورش کا فریضہ سرانجام دیتا ہو بارگاہ الٰہی میں جلد حاجت روائی کے لیے لازم ہے کہ انسان رزق حلال کی جستجو کرے اور حرام کمائی سے پرہیز کرے حدیث پاک میں آتا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا،

"اللہ تعالیٰ پاک ہے وہ چیزوں کو قبول فرماتا ہے اور اس نے مومنوں کو وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے ایک ایسے آدمی کا تذکرہ فرمایا جو طویل سفر کے بعد بکھرے بالوں اور غبار آلود چہرے کے ساتھ آتا ہے اور آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر یا اللہ! یا اللہ! کہتا ہے حالانکہ اس کا کھانا پینا، لباس اور غذا سب حرام ہوتا ہے اس صورت میں پروردگار اس کی دعا کیوں قبول فرمائے گا۔" (مسلم شریف)

(4) تکبر سے بچنا:

عامل کو چاہیے کہ وہ تکبر نہ کرے اپنے آپ کو تکبر سے بچائے اس لیے کہ تکبر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا،

''جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تواضع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بلند فرماتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے مگر لوگوں کی نظر میں وہ بڑا سمجھا جاتا ہے اور جو تکبر کرتا ہے اسے اللہ تعالیٰ پست کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں ذلیل وخوار رہتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے حالانکہ انجام کار ایک دن وہ لوگوں کی نظر میں کتے اور خنزیر سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔'' (بیہقی)

(5) سُود سے بچے:

سود سے ہر ممکن طور پر بچے سود کی کمائی سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اللہ رب العزت قرآن حکیم میں ارشاد فرماتا ہے،

ترجمہ: ''جو لوگ سُود کھاتے ہیں قیامت کے دن وہ نہیں اٹھیں گے مگر جس طرح کہ وہ شخص اٹھتا ہے جس کو شیطان لپٹ کر خبطی بنا دے۔ یہ حالت ان کی اس لیے ہوگی کہ انہوں نے کہا تھا سوداگری بھی تو ایسی ہی ہے جیسے سُود لینا حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے پھر جسے اپنے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اسی کا رہا اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے اور جو کوئی پھر سُود لے وہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالیٰ سُود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے گناہگار کو پسند نہیں کرتا۔''

(سورۃ البقرہ آیات 275 - 276)

(6) شرکیہ اعمال وافعال نہ کرے:

کوئی ایسا عمل نہ کرے جس میں شرک کا پہلو نکلتا ہو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول کریم ﷺ نے شرک کرنے کی ممانعت فرمائی ہے ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا،

''جب اللہ تعالیٰ تمام اولین وآخرین کو اس دن میں جمع فرمائے گا تو ایک منادی ندا کرے گا جس نے کوئی کام اللہ کے لیے کیا اور اس میں کسی کو شریک کر لیا وہ اپنے عمل کا ثواب اسی شریک سے طلب کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ شرک سے بالکل بے نیاز ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

(7) اللہ تعالیٰ پر توکل رکھے:

ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر توکل رکھے ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا،

"تم لوگ اگر اللہ تعالیٰ پر ٹھیک طرح سے توکل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا جیسے کہ وہ چڑیوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو جب رزق کی تلاش میں گھونسلوں سے روانہ ہوتی ہیں تو ان کے پیٹ خالی ہوتے ہیں اور جب وہ شام کو اپنے گھونسلوں میں آتی ہیں تو ان کے پیٹ بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔" (ترمذی شریف)

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا،

"جو کوئی اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اور اپنے تمام کاموں کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے کافی ہے۔" (ابن ماجہ)

(8) ناحق ہلاکت کا عمل نہ کرے:

کوئی ایسا عمل یا تعویذ نہ کرے کہ جس سے کسی دوسرے کی ہلاکت مقصود ہو کیونکر ناحق کسی کی جان لینا کبیرہ گناہ ہے حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا،

"قیامت کے دن سب سے پہلے خون ناحق کے بارے میں لوگوں کے مابین فیصلہ کیا جائے گا۔" (بخاری شریف)

(9) حسد کی وجہ سے کسی کو نقصان نہ پہنچائے:

حسد کے باعث کسی کو نقصان پہنچانے کے عملیات و تعویذات سے کام نہ لے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ،

"آپس میں حسد مت کرو نہ بغض کرو نہ پیٹھ پیچھے برائی کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو کر رہو۔" (بخاری شریف)

(10) جھوٹ سے اجتناب کرے:

جھوٹ بولنے سے اجتناب کرے اور ہمیشہ سچ بولے حضور ﷺ کا فرمان ہے۔

"جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ ایمان کے مخالف ہے۔" (احمد)

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا،

''بڑی خیانت کی بات یہ ہے کہ تُو اپنے بھائی سے کوئی بات کہے اور وہ تجھے اس میں سچا جان رہا ہے اور تُو اس سے جھوٹ بول رہا ہے۔'' (ابوداؤد شریف)

(11) صدقہ وخیرات کرتا رہے:

صدقہ وخیرات کرتا رہے کہ صدقہ بُری بلا و مصیبت کو ٹال دیتا ہے بہت سی مشکلات و پریشانیاں اس سے رفع ہو جاتی ہیں صدقہ کی اہمیت کے بارے میں حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا،

''ہر مسلمان پر صدقہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! جو شخص مال نہ پائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، وہ اپنے ہاتھ سے کام کرے خود بھی نفع حاصل کرے اور صدقہ بھی کرے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا، اگر یہ بھی نہ ہو سکے، آپ ﷺ نے فرمایا (تو پھر) اچھی باتوں پر عمل کرے اور بُری باتوں سے رو کے اس کے لیے یہی صدقہ ہے۔'' (بخاری شریف)

اصطلاحاتِ جفر

علمائے جفر نے اِصطلاحاتُ کو زیادہ تر اخفائے راز اور اس علم کو پوشیدہ رکھنے کے لیئے کثرت سے استعمال کیا ہے۔ اس لیئے علاوہ فنی اصطلاحات کے لیے خود ساختہ اور بناوٹی اصطلاحیں بھی استعمال کی جاتی ہیں اور کوشش یہ کی جاتی ہے کہ کسی طرح ان مضامین کو اتنا مشکل بنا دیا جائے جس کو کوئی نہ سمجھ سکے۔ وہ واقعی اپنے اس مقصد میں بڑی حد تک کامیاب ہوئے ہیں مگر بڑی محنت کے بعد میں زیرِ نظر کتاب میں جفر کی اصطلاحات اور اس کی تشریحات پیش کر رہا ہوں اس دُعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۱۔ آثار: علم جفر کا وہ حصہ جس میں حاجت و ضرورت کے لیے اعمال بنانے، نقوش پُر کرنے اور اسماء الٰہیہ، آیات قرآنیہ کو اعمال کی صورت میں ڈھالنے اور عزائم استخراج کرنے کا طریقہ بیان کیا جائے اُسے آثار کہا جاتا ہے۔

۲۔ اخبار: علم جفر کا وہ حصہ جس میں سوال کا جواب نکالنے کا طریقہ بتایا جائے اور اس کو مستحصلہ بھی کہتے ہیں۔

۳۔ ابجد: حروفِ تہجی کی خاص ترتیب جس سے اعدادِ حروف نکالے جاتے ہیں۔

۴: ابجد النصبت: ابجد شمسی کو کہتے ہیں اور اسے ابجد آدم بھی کہا جاتا ہے۔

۵۔ ابجد اتخز: یہ ابجد شمسی سے تین حروف چھوڑ کر چوتھا حرف لینے سے بنتی ہے۔

۶۔ ابجد اجذش: یہ ابجد ابجد شمسی سے چار چار حروف کی طرح

سے حاصل ہوتی ہے۔

۷۔ ابجد اجہب؛ اس ابجد کے حروف کی ترکیب یہ ہے۔
اجہب۔ وزرد۔ یکشخ۔ لستظ۔ مغذغ۔ تنصض۔ نحطق

۸۔ ابجد اھزط؛ یہ ابجد، ابجد شمسی سے پانچ پانچ حرف طرح کر کے بنائی گئی ہے۔

۹۔ ابجد ارغی؛ یہ ابجد ابجد شمسی سے نو نو کی طرح سے بنائی گئی ہے۔
اور اسے ترفع اقراری بھی کہا جاتا ہے۔

۱۰۔ ابجد افسج؛ اس ابجد کے حروف کی ترکیب یہ ہے۔ افسج
علو۔ مضدر۔ طلفثب۔ حظنع۔ قکوت۔ شصدز

۱۱۔ ابجد اقکع؛ یہ ابجد، ابجد قمری سے پانچ پانچ حروف کی طرح سے بنائی گئی ہے۔

۱۲۔ ابجد اھطم؛ یہ ابجد ابجد قمری سے چار چار حروف کی طرح سے بنائی گئی ہے۔

۱۳۔ ابجد القغ؛ یہ ابجد ابجد قمری سے نو نو حرف کی طرح سے بنائی گئی ہے

۱۴۔ ابجد ترفع تنزیل؛ یاد رہے کہ ابجد ترفع تنزیل مندرجہ بالا ابجد کا دوسرا نام ہے۔

۱۵۔ ابجد عنصری؛ ابجد عنصری ابجد اھطم و ابجد اجذش کو کہتے ہیں۔

۱۶۔ ابجد قطب؛ ابجد قطب اس ترتیب حروف کو کہتے ہیں۔ سوال
عظیم۔ خفقخر۔ ذعغب۔ شکضنط۔ ھجدث۔

۱۷۔ ابجد نوحی؛ ابجد نوحی ابجد قمری کا دوسرا نام ہے۔

۱۸۔ مراتب اعداد؛ مراتب اعداد احاط۔ عشرات۔ مات۔ الوف۔
یعنی اکائی۔ دہائی۔ سینکڑہ۔ ہزار۔ جدول کی مدد سے آپ آسانی کیساتھ سمجھ جائیں گے

اصطلاحی نام	احاد	عشرات	مات	الوف
اُردو نام	اکائی	دہائی	سینکڑہ	ہزار
اصطلاحی نام	احاد الالوف	عشرات الالوف	مات الالوف	الوف الالوف
اردو نام	ہزار	دس ہزار	لاکھ	دس لاکھ

۱۹۔ ازواج الینا: دو حرف درمیان میں چھوڑ کر حرف لینا جیسے الف سے دال لینا۔

۲۰۔ اساس: وہ بنیادی حروف جن سے سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے نئے حروف پیدا کرتے ہیں۔

۲۱۔ استخراج: قواعد کی رو سے حروف نکالنے کو کہتے ہیں۔

۲۲۔ استنباط:۔ لینا، انتخاب حروف کرنا۔ حروف پیدا کرنا کو کہتے ہیں۔

۲۳۔ استنطاق: اعدادِ حروف کو داہنی طرف سے بائیں طرف جمع کرنا مثلاً (63) 3+6 = 9۔ ہوئے۔ پھر اس عدد کے حرف بنے۔

۲۴۔ اعداد: حروف کی مقررہ قیمت کو کہتے ہیں۔

۲۵۔ اعداد آحاط: جملہ حروف کے اعداد اکائی میں لینا جیسے ی۔ ق۔ رغ۔ اکا عدد ایک ہے۔

۲۶۔ اصغر: دہائی یا سینکڑہ وغیرہ اعداد اکائی کے درجے پر لے آنا جیسے ۲۶ میں دو ہندسے ہیں چھ اور دو۔ دونوں کو جمع کیا تو آٹھ ہو گئے یہ اصغر ہے۔ اگر اکائی کے ہندسے کا اصغر بنانا منظور ہو تو اس کو دو مختلف ہندسوں سے نصف کریں جیسے 8 سے 3 و 5 وغیرہ۔

۲۷۔ افراد (لینا) ایک حرف درمیان میں چھوڑ کر دوسرا حرف لینا جیسے الف سے ج لیا اور ہ سے ز لیا وغیرہ

۲۸۔ امہات الابجد: وہ ابجدیں جو کسی دوسری ابجد سے نہ بنتی ہوں بلکہ ان سے دوسری ابجدیں بنائی جاتی ہیں جیسے ابجد شمسی و قمری وغیرہ۔

۲۹۔ بدوح بلین: ایک مستحصلہ کا نام ہے۔ حروف ترفع کا مجموعہ ہے۔ یاد رہے کہ حروف تہجی کی ایک ترتیب خاص سے مستحصلہ حل کیا جاتا ہے۔

۳۰۔ بسائط اربعہ: چار بسطوں کو کہتے ہیں۔ بسط کبیر۔ بسط وسیط۔ بسط صغیر اور بسط اصغر۔ ان کو مداخل اربعہ اور جمل اربعہ بھی کہا جاتا ہے۔ ہر ایک کی تشریح اس طرح ہے۔

۱۔ **بسط کبیر:** کسی لفظ یا عبارت کے اعداد اصلی سے حروف بنانا مثلاً 1325 سے یہ حروف بنے۔ ہ۔ ک۔ ش۔ غ۔

۲۔ **بسط وسیط:** کسی عدد کا ایک دفعہ کم کر دیا اور اکائی کو دہائی میں جمع کر دیا۔ مثلاً مثال مذکورہ بالا میں یعنی 1325 میں 5 کو 2 میں جمع کر دیا تو 7 ہوئے اب عدد اس طرح 137 ہو گئے اس کو وسیط کہیں گے 137 کے حروف یہ بنے۔ ز۔ ل۔ ق۔

۳۔ **بسط صغیر:** بسط وسیط کے عدد اوّل کو دوسرے میں جمع کر دو تو بسط صغیر بن جائے گی۔ مثلاً 137 سے 3+7 = ۱۱۰ عدد صغیر بن گیا۔ اس کے حرف ی۔ ق ہوئے۔

۴۔ **بسط اصغر:** بسط صغیر کے اعداد کا ایک مرتبہ کم کر کے عدد اوّل کو دوسرے میں جمع کر دینا جیسے ۱۱۰-۰+۱+۱ = 2 اصغر ہوا اور حرف ب حاصل ہوا۔

۳۱۔ بسائط ثلاثہ: تین بسط بسائط ثلاثہ کو کہتے ہیں۔ بسیط کبیر۔ وسیط صغیر۔ مذکورہ بالا کو دیکھیے۔

۳۲۔ بسط عزیزی: حروف آتشی کو اس کے مرتبہ حروف بادی سے بدلنا یا بادی حروف کا آتشی سے بدلنا۔ جیسے الف کو ب سے بدلنا اور ب کو الف

آتشی سے بدلنا۔ جیسے الف کو ب سے بدلنا اور ب کو الف سے یا حروف آبی کو اس کے ہم رتبہ حروف خاکی سے بدل دینا جیسے ج کو دال سے وغیرہ۔

۳۳۔ **بنات الابجد:** وہ ابجدیں جو دوسری ابجد سے بنائی جائیں۔

۳۴۔ **زبر و بینات:** کسی حرف کو ملفوظی کرنے سے جو حروف بنیں ان کے پہلے کو زبر اور دوسرے، تیسرے کو بینات کہتے ہیں۔ مثلاً م کا ملفوظی میم ہوتا ہے اس لیئے پہلے حرف م کو زبر اور یم کو بینات کہیں گے۔

۳۵۔ **ترفع حرفی:** ہر حرف سے اس کے اگلے مرتبے کا حرف لینا جیسے ابجد۔ الف کا ترفع ب اور ب کا ترفع ج اور ج کا ترفع د ہوگا۔

۳۶۔ **ترفع عددی:** یعنی حروف کے اعداد کو ترفع کرنا مثلاً 3 کا ترفع 4 اور ۴ کا ترفع ۵، اور ۵ کا ترفع 6۔ اسی طرح 3 کا ترفع 30 اور 30 کا ترفع 300 یعنی صفر اضافہ کر دینے سے ترفع کر لیا۔ پس 3 کا ترفع 30 پر ج کے بجائے ل لینا ہوگا۔ یعنی جس حرف کو بدلنا ہو اس کے عدد پر صفر لگا کر عدد نو پیدا شدہ کے مساوی قیمت رکھنے والے حرف سے بدل دیں۔

۳۷۔ **تضارب:** کسی حرف کے عدد کو دُگنا تگنا وغیرہ کرنا یعنی ضرب کر کے حروف بنانا جیسے 3 سے 6 - 9 اور حروف یہ بنے د۔ ط۔ وغیرہ۔

۳۸۔ **تضعیف:** کسی حرف کے عدد کو دُگنا کر کے حرف بنانا جیسے 3 سے 6 یا 5 سے ۱۰ وغیرہ۔

۳۹۔ **تکرار / مکرر:** کسی حرف کا ایک سے زائد بار آنا جیسے محمد میں میم کی تکرار ہے۔ دوبارہ سہ بارہ آنے والے حروف کو مکرر کہتے ہیں۔

۴۰۔ **تکسیر یا صدر موٴخر:** حروف کی سطر سے نئی سطریں اسطرح بنانا

کہ ایک حرف سطر کے آخر سے لیں اور ایک حرف اوّل سے لیں مثلاً محمد کی تکسیر یا صدر موخر یہ ہو گی

د	م	ح	م
ح	م	م	د
م	م	د	ح
د	م	ح	م

یاد رکھیں سطر اوّل اساس کہلاتی ہے اور آخری سطر زمام کہلاتی ہے۔
اس عمل تکسیر کو صدر مؤخر بھی کہا جاتا ہے۔

۴۱۔ **مؤخر صدر** : یہ صدر مؤخر کا عکس ہو گا یعنی سطر کا پہلا حرف لیا پھر دوسرا آخر سے لیا بعینہٖ وہی طریقہ ہے۔

۴۲۔ **تلخیص** : یعنی مکرر حرف کو گرا دینا جیسے محمد میں میم مکرر ہے اس کو گرا دیا تو باقی محمد رہ گیا۔ (ح م د = حذف م ح د)

۴۳۔ **تناقص** : گھٹانا یا کم کرنا یعنی کسی عدد کے حصص (کسور) نکالنا جیسے 4 کا نصف 2 اور 2 کا نصف 1 ہے۔

۴۴۔ **تنزل** : یہ عمل ترفع کے بالکل برعکس ہوتا ہے ہر حرف کو اس کے نچلے مرتبے والے حرف سے بدلنا مثلاً آپ ح کا تنزل چاہتے ہیں تو ز آئے گا اور ترفع چاہتے ہیں تو ط آئے گی اسی طرح کسی حرف کے عدد سے ایک صفر کم کر کے حرف بنانا جیسے ش کے عدد 300 ہیں ایک صفر کم کی تو 30 ہوئے اس کا حرف ل بنا لہٰذا یہ ش کا عدد تنزلی ہوا۔

۴۵۔ **تثلیث** : کسی حرف کے عدد سے تیسرا حصہ لیکر حرف بنانا 1/3 تثلیث کہلاتا ہے

۴۶۔ **تثمین** : کسی حرف کے عدد سے آٹھواں حصہ 1/8 لیکر حرف بنانا

۴۷۔ جزو : مستحصلہ کی چوتھی سطر یا کسی ربع کا چوتھا حرف لیکن ربعات جفر جامع میں ہر ربع کا حرف اول جزو یا تعلیم کہلاتا ہے۔

۴۸۔ جفر : ایسا علم ہے جس سے انسان نہ صرف سوال کا جواب حاصل بلکہ حروف و اعداد کی طاقت و تصرف روحانیات سے ہر مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

۴۹۔ حروف آتشی : حروف آتشی سات ہیں۔

ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ

۵۰۔ حروف بادی : حروفِ بادی تعداد میں سات ہیں۔

ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ

۵۱۔ حروف آبی : حروفِ آبی کی تعداد بھی سات ہے۔

د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

۵۲۔ حروف خاکی : حروفِ خاکی سات ہیں

ب	و	ی	ن	ص	ت	ض

۵۳۔ حروف ترفع : حروف ترفع یہ ہیں یاد رہے کہ یہ بدوح بلین کا مجموعہ ہے۔

ب	د	و	ح	ی	ل	ن
۴	۶	۸	۱۰	۳	۵	۷

۵۴۔ حروف ترقی : حروف ترقی یہ ہیں۔ یہ عصرت خضنع کا مجموعہ ہے

ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
۴	۸	۴	۸	۲	۶	۲

۵۵۔ حروف مساوات: حروف مساوات اجھزطکم کا مجموعہ ہے۔ حروف مساوات یہ ہیں۔

ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴

۵۶۔ حروف تنزل: حروف تنزل یہ ہیں یاد رہے حروف تنزل سفقشثذظ کا مجموعہ ہے۔

س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
۳	۴	۲	۳	۴	۵	۶

(نوٹ) خواتین و حضرات ابجد کے ۲۸ حروف چار قسم پر منقسم ہیں تقسیم اربعہ عناصر جدا ہے۔ اس تقسیم اربعہ کو مساوات، ترفع، تنزل، ترقی کہتے ہیں۔ مستحصلہ میں یہ ایسا قانون ہے جس کے سمجھنے سے مستحصلہ بالکل قریب آجاتا ہے۔

۵۷۔ خانہ: علم جفر کے حصّہ اخبار میں مستحصلہ کی سطر اوّل یا ربع کے خانہ اول کو کہتے ہیں لیکن جفر جامع کے ربعات میں حرف چہارم کو کہتے ہیں

۵۸۔ خمس: کسی حرف کے عدد کے پانچویں حصّہ ۱/۵ کو کہتے ہیں جیسے ی کے ۱۰ عدد ہیں اس کا خمس ۲ ہے۔

۵۹۔ ربع: ربع کے چار خانے چار حرف ہوتے ہیں۔ خانہ۔ سطر صفحہ اور جزو۔

۶۰۔ **ربعات :** ربع کی جمع ہے مستحصلہ کے چار خانوں یا چار حرف کو کہتے ہیں۔

۶۱۔ **سطر :** ربع کا دوسرا خانہ یا حرف لیکن جفر جامع میں سطر ربع کا تیسرا حرف ہوگا۔

۶۲۔ **شمار حروف :** حروف سوال یا سطر اساس کے کل حروف کی تعداد کو شمار حروف کہتے ہیں۔

۶۳۔ **شمار نقاط :** حروف سوال یا سطر اساس کے کل حروف کے نقطوں کی تعداد کو شمار نقاط کہتے ہیں۔

۶۴۔ **صفحہ :** مستحصلہ میں ربع کا تیسرا حرف اور جفر جامع میں ربعات کا دوسرا حرف ۔صفحہ کہلاتا ہے۔

۶۵۔ **عدد احاد :** ایک سے نو تک کے اعداد احاد کہلاتے ہیں۔

۶۶۔ **عزیزہ یا بسط عزیزی :** عزیزہ یا بسط عزیزی کی ترتیب یہ ہے

ب		د	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ	بسط
ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ	عزیزی

۶۷۔ **عشرات :** دس سے ۹۹ تک کے اعداد عشرات کہلاتے ہیں۔

۶۸۔ **عناصر اربعہ :** چار عنصر آتش، باد، آب، خاک ۔عناصر کی یہ ترتیب جمہور کی ہے ۔ علماء فلاسفہ کی ترتیب عنصر اس طرح ہے ۔ آتش۔ خاک۔ باد آب اسی اختلاف کی وجہ سے بسط عزیزی بھی مختلف ہوتا ہے جو کچھ سابق میں بیان کیا ہے وہ مذہب جمہور کے موافق تھا علماء فلاسفہ کے مذہب پر الف کا عزیزہ ج ہوگا اور ج کا الف اسی طرح ۔ ب کا عزیزہ د ہوگا اور د کا ب وغیرہ

۶۹۔ کسور: کسی حرف کے عدد کے حصے کرنا جیسے ۹ کا ثلث ۳ ہوا۔

۷۰۔ مداخل: اعداد سے حروف بنانا جیسے ۱۲۵ کے حروف قکہ بنے یہ مدخل کی جمع ہے۔

۷۱۔ مراتب تسعہ: ایک سے لے کر نو تک کے مرتبے کو مراتب تسعہ کہتے ہیں۔

۷۲۔ مستحضرہ: وہ حروف جن سے مستحصلہ کیا جائے مستحضرہ کہلاتے ہیں۔

۷۳۔ ملخص: خالص شدہ حروف جن سے مکرر حروف خارج کر دیئے جائیں۔ ملخص کہلاتے ہیں۔

۷۴۔ ملفوظی: کسی حرف کو اس طرح لکھنا جیسے وہ بولا جاتا ہے جیسے الف۔ با۔ جیم وغیرہ۔

۷۵۔ مکتوبی: مکتوبی ان حروف کو کہا جاتا ہے جن کے نام کو اگر لفظوں میں لکھا جائے تو پہلا اور آخری حرف ایک ہو جیسے نون۔ میم۔ واو

۷۶۔ مسروری: مسروری ایسے حرف ہیں جن کے نام کا لفظ دو ہی حرف سے بنتا ہے جیسے۔ با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا وغیرہ۔

۷۷۔ مفصل اعداد: مفصل اعداد کا مطلب یہ ہے کہ حروف کا بسط ملفوظی کیا جائے اور ان کے اعداد لئے جائیں۔ مثلاً جیم کے ۵۳ عدد ہوتے ہیں۔

۷۸۔ مبسوط اعداد: اس سے مراد یہ ہے کہ حروف کے اعداد بسط عددی کے ذریعہ حاصل کئے جائیں جیسے ۱۔ احد۔ عدد ۱۳ ہوئے۔

۷۹۔ **بسط حرفی**: اس کا مطلب یہ ہے کہ لفظ کے تمام حروف کو علیحدہ علیحدہ کر دیا جائے مثلاً عبدالرحیم کا بسط حرفی یہ ہوا۔ ع۔ ب۔ د۔ ا ل۔ ر۔ ح۔ ی۔ م۔

۸۰۔ **بسط عددی**: بسط عددی سے مراد یہ ہے کہ لفظوں کو عربی کے عدد ابجد کی رو سے حروف میں منتقل کیا جائے۔

۸۱۔ **حروف صوامت**: حروفِ صوامت بغیر نقطے کے حرف ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد تیرہ ہے۔ حروفِ صوامت یہ ہیں: ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ۔ یہ حروف بندش کے اعمال میں کام آتے ہیں۔

۸۲۔ **حروف ناطقہ**: یاد رہے کہ وہ حروف جن کے نقطے ہوتے ہیں حروفِ ناطقہ کہلاتے ہیں۔ حروفِ ناطقہ یہ ہیں۔ ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ن ف ق ي۔

۸۳۔ **حروف نورانی**: حروفِ نورانی کی تعداد تیرہ ہے۔ حروفِ نورانی یہ ہیں: ا ح۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ق۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ی۔ یہ حروف اعمالِ خیر میں کام آتے ہیں۔

۸۴۔ **حروفِ ظلمانی**: حروفِ ظلمانی کی تعداد بھی تیرہ ہے۔ حروفِ ظلمانی یہ ہیں۔ ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ د۔ ذ۔ ز۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ د خ یہ حروف اعمالِ شر میں خوب کام کرتے ہیں۔

۸۵۔ **حروفِ تواخیہ**: حروفِ تہجی کے وہ حروف جو ایک صورت کے حروف ہوں۔ حروفِ تواخیہ کہلاتے ہیں۔ الفاظ یہ ہیں۔ ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ۔

۸۶۔ حروفِ غیر تواخیہ: حروفِ غیر تواخیہ سے مراد وہ حروف ہیں جو ایک صورت کے ہوں ان کی دوسری صورت نہ ہو یعنی ان سے ملتے جلتے دوسرے حروف نہ ہوں۔ ا۔ ف۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ہ۔ ی

۸۷۔ اعدادِ مراتبی: کل حروف ابجد کے ۲۸ ہیں جس مرتبہ پر جو حرف ہوتا ہے وہ اس کا عدد مراتبی کہلاتا ہے۔ مثلاً ابجد حرف جیم تیسرے نمبر پر ہے لہٰذا جیم کا عدد مراتبی تین ہوا۔ علی ہٰذا القیاس۔

۸۸۔ اساس ونظیرہ: ہر حرف کا پندرہواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ابجد قمری میں الف کا نظیرہ سین ہے علی ہٰذا القیاس۔

۸۹۔ ترفع عددی: ترفع عددی سے مراد یہ ہے کہ حروف کو مراتب اعداد ابجدیہ سے بلند کرنا یعنی الف کو ی اور ی کی جگہ ق اس طرح آحاد کو عشرات اور عشرات کو مات وغیرہ کے حروف سے بدل دینا وغیرہ

۹۰۔ ترفع حرفی: ترفع حرفی سے مراد یہ ہے کہ حروف کو ایک درجہ بلند کرنا مثلاً الف کا ترفع ب اور ب کا ج وغیرہ۔

۹۱۔ ترفع طبعی: ترفع طبعی سے مُراد ہے کہ آتشی حروف کو بادی سے اور بادی کو آتشی سے اسی طرح آبی کو خاکی سے اور خاکی کو آبی سے بدل دینا

۹۲۔ ترفع افرادی: ترفع افرادی سے مراد ہے کہ ایک حرف درمیان میں چھوڑ کر اگلا حرف لینا مثلاً جیم کا ہا اور واؤ کا حا ترفع حرفی ہوگا۔

۹۳۔ ترفع ازواجی: ترفع ازواجی سے مُراد ہے کہ ہر حرف کا چوتھا حرف لینا مثلاً الف کا دال اور دال کا زا ہوگا۔

۹۴۔ تنزلات: ترفع کے جتنے عوامل ہیں ان کے برعکس عمل کرنا اسی

نوع کو تنزل کہا جاتا ہے مثلاً ترفع عددی کا عکس تنزل عددی۔ ترفع حرفی کا عکس تنزل حرفی۔ ترفع طبعی کا عکس تنزل طبعی۔ ترفع افرادی کا عکس تنزل افرادی اور ترقی ازدواجی کا عکس تنزل ازواجی کہلاتا ہے۔

۹۵۔ **تلخیص**: مکرر حروف کو حذف دینا تلخیص کہلاتا ہے جیسے محمد میں م مکرر ہے اسے حذف کر دیا۔

۹۶۔ **زمام**: سوالات اور ان سے متعلقہ تفصیلات کو جمل کبیر کر کے جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف بنا کر ملفوظی کئے جائیں پھر اس کی تکسیر کریں تا آنکہ پہلی سطر آخر میں پیدا ہو جائے اس آخری سطر کو زمام کہتے ہیں۔

۹۷۔ **عرض**: زمام تک تکسیری تمام سطور قائم کر کے دائیں سے بائیں سطور کا پھیلاؤ عرض کہلاتا ہے۔

۹۸۔ **عمق**: زمام تک تکسیر کی تمام سطور قائم کر کے اوپر سے نیچے تک تمام سطور کا پھیلاؤ عمق کہلاتا ہے۔

۹۹۔ **قطر**: زمام تک تمام تکسیر کا وتر ا پھیلاؤ قطر کہلاتا ہے۔

۱۰۰۔ **ضرب فی نفسہ**: اس کو جذر بھی کہتے ہیں مثلاً دال کے عدد ۴ ہیں ان کو ۴ میں ضرب دو تو ۱۶ ہوئے اور میم کے ۴۰ عدد ہیں ان کو ۴۰ سے ضرب کیا ۱۶۰۰ ہوئے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ میم کے ۴۰ عدد ہیں اس کو ۱۳ سے ضرب دیا۔ کیونکہ ابجد کا یہ ۱۳ واں حرف ہے تو ۵۲۰ ہوئے۔ واضح رہے حرف کو حرف کے اندر یا حرف کو مرتبے میں ضرب دیگر مستحصلہ نکالا جاتا ہے۔

۱۰۱۔ **اختیارات**: سوال مکمل کرنے کے لیے چند اختیارات حل کرنے والے کو دیئے جاتے ہیں ان میں سے حروف نواخیہ ترفع، تنزل وغیرہ متحصل استعمال کر سکتا ہے مثلاً جواب یہ ہے کہ تم باہر جاؤ گے۔

اب لفظ جاؤ کے لیے ج ا و کی ضرورت ہے لیکن سطر جواب میں ج کی جگہ ح یا خ ہے تو مستحصل کو اختیار ہے کہ ح یا خ کی جگہ ج لے تے تکمیل جواب میں اگر ایک یا دو حرفوں کی کسر رہ گئی ہو تو مطابق تقسیم اوتادی سوال حل کرنے والا یہ حروف لے کر اپنے جواب کو مکمل کر سکتا ہے۔

۱۰۲۔ نظیرہ : ترتیب ابجد میں ہر حرف کا پندرہواں حرف جیسے الف کا نظیرہ س اور س کا الف وغیرہ نظیرہ کہلاتا ہے۔

۱۰۳۔ ہم جنس : ہم جنس سے مراد ہے ایک قسم کے حروف جیسے ترفع میں (ب د و ح ی ل ن) ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں۔ اسی طرح دیگر اقسام میں تصور کریں جیسے ہر حرف آتشی دوسرے حرف آتشی کا ہم جنس کہلائے گا

۱۰۴۔ ہم طبع : ہم طبع سے مراد ہے ایک مزاج رکھنے والے حروف چنانچہ حروف آتشی، آتشی کے بادی بادی کے، آبی آبی کے اور خاکی خاکی کے ہم طبع یا ہم مزاج کہلاتے ہیں۔ جدول یہ ہے:

حروف ترقی	ع ۱۴	س ۱۸	ر ۴	ت ۴	خ ۱۲	ض ۱۶	غ ۲
حروف مساوات	ا ۲	ج ۱	ہ ۱۰	ز ۱۴	ط ۱۸	ک ۴۰	م ۸۰
حروف ترفع	ب ۴	د ۶	و ۸	ح ۱۰	ی ۲۰	ل ۵۰	ن ۷۰
حروف تنزل	ص ۳۰	ف ۴	ق ۲	ش ۳	ث ۴	ذ ۵	ظ ۶

حب اکسیر ۱

ھوالشافی۔	دار چینی	سونٹھ	دانہ الائچی کلاں
	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ
	یشر اصل	زیرہ سفید	پودینہ خشک
	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ

سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر گولی بقدر نخود کی مقدار کی بنائیں اور استعمال میں لائیں انشاء اللہ اکسیر مجرّب ہے۔

حب سیاہ ۲

ھوالشافی۔	جدوار خطائی	عود صلیب	ایلوا
	ایک تولہ	ایک تولہ	ایک تولہ

مغز جمال گوٹہ مدبر ایک تولہ) سب ادویہ باریک کوٹ کر گھیکوار کے عرق میں گھول کر کے گولیاں سور کے برابر بنائیں۔

خوراک:۔ بچوں کو ایک ایک صبح و رات، بڑوں کو کھانے کے بعد دو، دو گولی تازہ پانی سے کھلائیں۔

فوائد:۔ قبض، اپھارہ، کھٹی ڈکاریں، پیٹ کی سختی، معدے کی خرابی، جگر کی رطوبت کو دور کرتی ہے، اور کھانے کو ہضم کرتی ہے اور ریاح کو خارج کرتی ہے، بچوں و بڑوں، مرد، عورت، بیمار تندرست کے لیئے اکسیر مفید ہے۔

سفوف استقرارِ حمل :-

هُوَالشّافی :- زعفران ایک ماشہ، کمرکس ایک تولہ، ناگ کیسر ایک تولہ

چھوٹی الائچی ایک تولہ، برادہ دندانِ فیل ایک تولہ، طباشیر ایک تولہ، ڈاڑھی بڑ ایک تولہ

خوراک :- تین تین ماشہ صبح درات ملائی یا مکھن میں رکھ کر کھائیں۔

فوائد :- ایامِ حیض سے فارغ ہونے کے بعد مرد و عورت دونوں تین روز تک کھائیں اور رات ایک جگہ گذاریں، اسی صورت سے تین ماہ استعمال کریں انشاءاللہ حمل قرار پائے گا اور بانجھ پن دور ہوگا، اور اولاد ہوگی۔

نسخہ حبِ استقرارِ حمل

هُوَالشّافی :

پیچ	فلفل دراز	ناگرموتھ	دانہ الائچی کلاں	کاکڑہ سینگی
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد حسبِ ضرورت ملا کر گولی بقدر مٹر بنا دیں۔

خوراک :- عورتوں کو ایک ایک گولی صبح و شام یعنی رات کو دودھ سے، اور تین مہینہ تک برابر استعمال کرائیں انشاءاللہ حمل قرار پائے گا۔

فوائد :- جو عورتیں ام الصبیان یا مسان خام و پختہ کے عارضہ میں مبتلا ہوں یا بانجھ ہوں، ان کو یہ گولیاں صبح و رات تین مہینہ تک مستقل روز کھلائے، انشاءاللہ تین مہینے میں عورت حاملہ ہو جائیگی۔

یہ مجرب اور آزمودہ ہے اور بانجھ عورتوں کے لیئے اکسیر ہے۔

نسخہ سفوف حاملہ:-

هُوَ الشّافی	انار دانہ	نوشادر	نمک سیاہ
	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ
	فلفل سیاہ	پودینہ	پیپلاموں
	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

ان سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:- ۶-۶ ماشہ کھانے کے بعد دونوں وقت تازہ پانی سے۔

فوائد:- تبض کو دور کرتا ہے اور حاملہ کو اپھارا نہیں ہونے دیتا، اور بچہ کو تندرست و توانا رکھتا ہے اور حاملہ کو جملہ امراض سے بچائے رکھتا ہے۔

نسخہ پیشاب کی جلن کے لیے:-

هوالشافی: قلمی شورہ، تخم بڑی الائچی، میٹھا سوڈا، (ہموزن) ان تینوں ادویہ کو باریک کوٹ کر سفوف بنائیں۔

خوراک:- ۶-۶ ماشہ صبح و رات کو تازہ پانی سے۔

فوائد:- کسی کو پیشاب کا بند پڑ گیا ہو ۶ ماشہ تازہ پانی سے کھلائیں، فوراً بند ٹوٹ جائے گا۔ مثانہ کے مختلف امراض کے لیے مفید و اکسیر ہے۔

نسخہ سفوف جگر

هُوَالشّافی ریوند چینی، قلمی شورہ، نوشادر

ان تینوں ادویہ کو ہموزن لیکر اور برابر کھانڈ ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک:- ۳-۴ ماشہ کھانے کے بعد تازہ پانی سے۔

فوائد:- ہاضم طعام ہے، قبض کشا ہے، ملین ہے، پیٹ کی سختی کو دور کرتا ہے، موٹاپے کو کم کرتا ہے جگر کے امراض کی لاجواب دوا ہے، خون بناتا ہے جسم کی سستی و کاہلی کو دور کرتا ہے۔

نسخہ سفوف لیکوریا و جریان

مائی پھل	جاوتری	ستاور	اسپغول کی بھوسی	کھانڈ
۵ تولہ	۵ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	۲۰ تولہ

خوراک:- ۶ ماشہ صبح و رات دودھ سے

فوائد:- یہ سفوف لیکوریا والی عورتوں کے واسطے اکسیر ہے اور مردوں کے لیئے بھی لاجواب ہے، کیسا ہی جریان ہو ان شاء اللہ ۱۰ ہفتہ کے استعمال سے بالکل مرض دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ حب مسان پختہ و خام:-

ھوالشافی۔

آملہ سار گندھک	ٹاٹری ست لیموں
۱۰ تولہ	۱ تولہ

مٹی چولہا سوختہ	ادرک خشک	شہد	عرق گھاس نیل
۵ تولہ	۱ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ

سب ادویہ کو کوٹ کر گولی چنے و مسور کے برابر بنائیں۔

خوراک:۔ صبح رات کو ایک ایک گولی دودھ یا تازہ پانی سے۔

فوائد یہ گولیاں حاملہ عورتوں کو پہلے ہی مہینے سے کھلانا چاہئیں، اور نو مہینے پورے برابر کھلاتے رہیں۔ اور بعد پیدائش بچہ کو ایک ایک گولی کھلاتے رہیں، کم از کم ۶ سال ورنہ ۱۲ سال تک کھلائیں۔

ژ

اصلیت و حقیقت ہمزاد

ہمزاد کسے کہتے ہیں؟ ہمزاد کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ہمزاد کے لغوی معنی ہیں ساتھ پیدا شدہ۔ ہر ذی روح کے دو جسم ہوتے ہیں ایک مرئی دوسرا غیر مرئی۔ ایک کثیف دوسرا لطیف، ایک مادی دوسرا روحانی مادی وہ جسم ہے جسے ہم ظاہری آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں مگر روحانی جسم کو روحانی یا اندرونی آنکھوں کے سوا نہیں دیکھا جا سکتا۔ اگرچہ روحانی جسم کی پیدائش مادی جسم کے ساتھ ہی ہوتی ہے مگر مادی جسم کے فنا ہو جانے پر بھی روحانی جسم زندہ رہتا ہے۔

تصویر لینے والے کیمرہ کا شیشہ اگر اتنا لطیف ہو کر مادی اور روحانی ہر دو اجسام کی تصویریں ایک ساتھ لے سکے تو مشاہدہ کرنے والا چاہے لاکھ بار ایک بین ہو یہ نہ بتا سکے گا کہ جسم لطیف کی کون سی تصویر ہے اور جسم کثیف کی کون سی۔ اسے یہی معلوم ہو گا کہ ایک شخص کی دو تصویریں ایک ہی وقت میں لی گئی ہے المختصر جو اپنا ہم شکل ہو گا وہی ہمزاد ہے یا یوں سمجھو کہ جسم لطیف کا دوسرا نام ہمزاد ہے۔

ہمزاد یا روحانی جسم کیا کیا کام کر سکتا ہے؟

جتنی دیر آنکھ جھپکنے میں لگتی ہے اتنی دیر ہی میں جسم لطیف یا ہمزاد!

۱۔ پرواز کر کے دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچ جاتا ہے۔

۲۔ سر بفلک پہاڑوں کی بلندیوں اور پاتال تک پہنچ کر سمندروں کی گہرائی کی خبر لے آتا ہے۔

۳۔ بڑی بڑی وزنی چیزیں جنہیں سو پچاس آدمی بھی بمشکل تمام اٹھا سکتے ہیں۔ ہزاروں میل کے فاصلہ سے اٹھا لاتا ہے۔

۴۔ ان دقیق مسائل کو جنہیں انسانی عقل حل کرنے سے قاصر ہے بڑی آسانی سے عامل کے ذہن نشین کرا دیتا ہے۔

۵۔ سخت لاعلاج اور مہلک بیماریوں کے نسخے تجویز کر دیتا ہے۔

۶۔ آئندہ رونما ہونے والے واقعات کی خبر دے سکتا ہے۔

۷۔ ذہن میں مدفون پرانے خزانوں کا پتہ دے سکتا ہے۔

۸۔ گم شدہ کی تلاش کر سکتا ہے۔

۹۔ لوہے اور پتھر کی دیواروں سے گزر سکتا ہے۔

۱۰۔ جنگلی شیر، خوفناک اژدھا، خونخوار مگرمچھ یا کسی دیو ہیکل انسان کو موت کے گھاٹ اتار سکتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

ہمزاد کو اگر خلق خدا کی خدمت اور نیک کاموں کی تکمیل کے لیئے تسخیر کیا جائے تو عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ نہایت شوق اور تندہی سے اسکی خدمت گذاری کرتا ہے اسکے برعکس بدی کا راستہ اختیار کرنے پر عامل کی جان کا دشمن ہو جاتا ہے اور اسکی بیخ کنی کر کے ہی دم لیتا ہے۔

شاہجہان بادشاہ کے عہد کا ایک واقعہ ہے کہ دہلی کے کسی حسن پرست ملاں نے نفس کی سیری کی خاطر کمال محنت و مشقت جھیل کر کسی نہ کسی طریق سے ہمزاد کو تابع کر لیا اور حکم دیا کہ روئے زمین میں گھوم پھر کر کسی ایسی دوشیزہ لڑکی کو میرے لیئے اٹھا لاؤ جو حسن و جمال میں اپنا ثانی نہ رکھتی ہو، ہمزاد چلا گیا اور ملک روم کی بادشاہ زادی کو جب کہ وہ خواب نوشین سے ہمکنار تھی پلنگ سمیت اٹھا لایا شیطان سیرت ملاں نے جو کرنا تھا کیا اور پھر ہمزاد کو حکم دیا کہ اسے جہاں سے لائے ہو وہیں پہنچا دو چنانچہ ہمزاد حکم بجا لایا۔ اس کے بعد روزمرہ کا یہی معمول ہو گیا کہ ہمزاد ملاں کی خواہش کے مطابق ہر رات شاہزادی کا پلنگ اٹھا لاتا اور صبح دن نکلنے سے قبل ہی واپس پہنچا آتا تھا۔ شاہزادی اس فعل سے دن بدن کمزور ہوتی جاتی اور ہر گھڑی متفکر و ملول رہا کرتی ہوتے ہوتے اس کی حالت نہایت قابل رحم ہو گئی ہمزاد شہزادی کی ایسی حالت دیکھ کر دل ہی دل میں کڑھتا تھا اور بے بس تھا ایک دن ہمزاد نے شہزادی کی رہائی کی صورت سوچ لی، اور اس سے کہا پیاری بچی تو کچھ غم نہ کر میں

بہت جلد اس ابلیس صفت ملاں کا کام تمام کر کے تجھے آزاد کرا دوں گا۔ تو آج ملاں کو غافل پا کر پانی کے اس برتن کو جو پلنگ کے نیچے پڑا رہتا ہے زمین پر انڈیل کر پھر جوں کا توں رکھ دینا۔ شاہزادی نے ایسا ہی کیا ہمزاد اور ملاں کے درمیان یہ عہد تھا کہ وہ کبھی ناپاک حالت میں نہ رہے گا، اس لیئے ملاں کا یہ قاعدہ تھا کہ سونے سے قبل اپنے پلنگ کے گرد حصار کھینچ لیتا تھا اور ہمزاد بموجب اپنے عہد کے اس حصار کے اندر نہیں آ سکتا تھا۔ اور نہ ہی ملاں کو سوتے میں کوئی ضرر پہنچا سکتا تھا۔

اگلے دن جب ملاں نیند سے بیدار ہوا تو حسب معمول غسل کرنے کی نیت سے اس نے پانی کی طرف دیکھا مگر پانی اس میں نہ تھا، ناچار اس نے سامنے رکھے ہوئے گھڑے میں سے پانی لینے کے لیئے جونہی قدم باہر رکھا ہمزاد نے اس کا گلا پکڑ لیا اور کہا کہ آج میرا عہد پورا ہوا۔ تو نے ایک معصوم لڑکی کے دامن عصمت کو تار تار کیا، خلق خدا کو ناحق ستایا۔ اس لیئے تیری سزا ہے کہ تجھے زندہ نہ چھوڑا جائے، اتنا کہا اور ملاں کو اٹھا کر چھت کے شہتیر کے ساتھ دے مارا ملاں کا سر پھٹ گیا اور لہولہان ہو گیا اور کچھ دیر تڑپ تڑپ کر جہنم واصل ہوا، یہ ہے ان عاملوں کا حال جو ہمزاد سے ناجائز کام لیتے ہیں۔ اور جن کے دل میں خدا کا خوف نہیں رہتا۔

علم ہمزاد

پرانے علوم کی نسبت موجودہ زمانہ کے لوگوں کے خیالات میں بہت کچھ تغیر و تبدل ہو گیا ہے اور عموماً بہت لوگ بباعث عدم واقفیت اور تہذیب نو کے بد اعتقادی کا اظہار کرتے ہیں مگر قدیمی علوم ابھی تک روئے زمین سے حرف غلط کی طرح نیست و نابود نہیں ہوئے کیونکہ اب بھی ان علوم کے جاننے والے مختلف کرشمے دکھا کر لوگوں کو ان علوم نادرہ سے مستفید کرنے سے پہلو تہی نہیں کرتے۔ دنیا میں ہزاروں علوم موجود ہیں جو گردش زمانہ کے باعث تنزل کی حد پر پہنچ کر پھر دوبارہ عروج پا رہے ہیں اور موجودہ زمانے میں خاص خاص اشخاص کی ایجاد خیال کرتے تھے مگر وہ سب زمانہ قدیم کی یادگاریں ہیں گو لوگ حکمائے قدیم کی ایجادوں سے منحرف ہو کر ان پر طرح طرح کی حاشیہ آرائیاں کرتے ہیں۔ مگر زمانہ کی روشنی دن بدن بدلتی چلی جاتی ہے اور لوگ اہل یورپ کی حیرت انگیز ایجادوں کو دیکھ

کر پوشیدہ علوم کے شائق ہونے جاتے ہیں جس سے اُمید پڑتی ہے کہ ہمارے ملک کے قدیمی علوم کا باغ جو خشک ہو رہا تھا پھر سے سرسبز ہو کر ثمر دینے والا ہے اور وقت بھی قریب ہی آتا ہے جب ہمارے ملک کے پھر سے بزرگوں کے علوم کو اپنانے لگے گا۔

لہٰذا ناظرین کی دلچسپی کے لیئے ہم ہمزاد کا ذکر کرتے ہیں جس کا علم زمانہ سلف کی پختہ یادگار ہے ہر مذہب و ملت کے لوگ اس کے قائل ہیں۔ عملیات کے عامل شائقین کو اس علم سے محروم رکھنے کی وجہ سے ہی قبرستانوں، جنگلوں اور بیابانوں کا راستہ بتا دیتے ہیں۔ اور خود کو عالم علوم ولی اور اولیاء ظاہر کرتے ہیں حالانکہ ایک شائق علم نہایت ہی آسان طریقہ سے با آرام عمل کر کے اپنے مطلب کو پہنچ سکتا ہے۔ جس کی مرضی ہو تجربہ کر کے دیکھ لے۔

عمل

:- ہمزاد کی حقیقت یہی ہے کہ ہر انسان کے دو جسم ہوتے ہیں، ایک کثیف دوسرا لطیف جسم کثیف کو ظاہری آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں مگر جسم لطیف کو نہیں دیکھ سکتے، وہ صرف عامل کو ہی نظر آسکتا ہے جسطرح ہمارے ظاہری اعضاء ہیں عین اسی طرح جسم لطیف کے بھی اعضاء ہیں۔ ہو بہو ہماری شکل ہوتی ہے، بس یہی ہمزاد ہے جیسی شکل آیئنہ میں اپنی نظر آتی ہے ویسی ہی دوسری شکل ہوگی، اسی سے دور زمانہ دلی ہے۔

وہ طریقہ جس سے ہمزاد قابو میں کیا جاتا ہے عمل ہمزاد کہلاتا ہے اس کتاب میں متعدد عمل دیئے گئے ہیں، تاکہ اپنی ہمت کے مطابق انتخاب کر کے اس عمل کو اختیار کیا جائے۔ مدت مقررہ میں ہمزاد انسانی جامہ پہن کر حاضر خدمت ہوگا۔ اور تمام عمر کے لیئے یا اس مدت کے لیے جو مقرر کی جائیگی، غلامی کا وعدہ کرے گا۔

مدتِ عمل

ہر عمل کی ایک میعاد مقرر کی جاتی ہے، بعض اوقات عامل کی اندرونی طاقت کی کمی کی وجہ

سے دن زیادہ بھی لگ جاتے ہیں۔ اس لئے اگر ایک مدت مقررہ میں کام نہ ہو یعنی ہمزاد حاضر نہ ہو، تو دوسری دفعہ اسے پھر شروع کر دینا چاہیئے، کچھ دن بعد ضرور حاضر ہو گا۔ بعض اوقات تین چلوں میں حاضری ہوتی ہے اس لیئے بد دل نہ ہونا چاہیئے ہر شخص کی قوت مختلف ہوتی ہے فطرت مختلف ہوتی ہے، اسی لیئے مدت میں کمی بیشی ہونی لازمی ہے استقلال سے لگے رہیں گے لازمی کامیابی ہو گی۔

جو عامل اعلیٰ درجہ کی قوت ارادی اور تصور کے مالک ہوتے ہیں اور ہدایات پر پوری طرح عمل کرتے ہیں بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔ قوت ارادی کو بڑھانے کے لیئے عمل سے پیشتر مشق کرنا چاہیئے۔ کوئی بھی عمل کرنے سے پیشتر یہ فیصلہ کرنا چاہیئے کہ میں اس عمل کو کر سکوں گا یا نہ؛ اور جسقدر سامان کی ضرورت ہے پورا کر سکوں گا یا نہ۔

عامل کے خواص:- ہمزاد کا عمل ہر شخص کر سکتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ تندرست مضبوط قوی دل اور باحوصلہ ہو انتہا درجہ کا صابر ہو نیز مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہو اور تصور پر قابو پا چکا ہو۔

ممنوعات:- جب ہمزاد کا عمل کیا جائے تو اسے ایک سے پوشیدہ رکھا جائے، جو واقعات پیش آئیں کسی سے ذکر نہ کرے اپنے دل میں تمام باتوں کو دفن کر دے ہاں البتہ جس سے اجازت حاصل کی گئی ہے یا جس کی ہدایت کے تحت عمل کر رہے ہیں اس سے ہدایت و مشورہ لے سکتے ہیں۔

عامل کو طمع، حرص، الفت، غضب، غصہ، خوف، شہوت، تکبر، حسد، تعصب، کینہ، جہل، ظلم اور ان تمام باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے تو ناقص انسان کی نشانیاں ہیں۔

منشیات، گوشت، بدبودار اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے، پیٹ بھر کر کھانا نہ کھانا چاہیئے۔

ہمزاد سے جو وعدے طے ہوں، اس کی سختی سے پابندی کرے

دوران عمل پرہیزگار اور صاف ستھرے رہو اور خوشبو لگایا کرو۔

عمل کی تیاری

۱۔ عمل ہمزاد کے چار طریقے مشہور ہیں۔

الف۔ دن کو دھوپ میں کھڑے ہو کر عمل کرنا۔

ب۔ رات کو چراغ جلا کر عمل کرنا۔

ج۔ آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر دن کو یا رات کو عمل کرنا۔

د۔ رات کو صرف اندھیرے میں عمل کرنا۔

۲۔ عمل کمرہ کے اندر بھی کیا جا سکتا ہے اور کھلے میدان میں بھی لیکن جو کمرہ ہو وہ بھی آبادی سے دور ہونا چاہیئے یا آبادی سے علیحدہ ہونا چاہیئے۔

۳۔ ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ دوران عمل کوئی شخص نہ آئے نہ ٹوکے، جس کمرہ میں عمل کرنا ہو اسمیں سفیدی ہو اور کوئی چیز کمرہ کے اندر نہ ہو۔

۴۔ اگر صحن میں عمل دن کو کرنا ہو تو اتنا صحن ہو کہ دھوپ کافی آتی ہو اور دیر تک رہتی ہو، صحن میں نہ کوئی چیز ہو نہ ہی درخت ہو تاکہ اس کا سایہ عمل میں بادنح نہ ہو۔

۵۔ اگر کھلے میدان میں عمل کرنا ہو تو بھی ایسا انتظام کرنا ہوگا کہ دوران عمل کوئی شخص وہاں نہ پہنچ سکے تاکہ توجہ میں حارج نہ ہو، اور وہاں دھوپ میں کم از کم دو گھنٹہ تک رہ سکے۔

۶۔ چراغ جو جلایا جائے وہ مٹی کا ہو سرسوں کا تیل اسمیں جلایا جائے گا۔ ایک ہی چراغ شروع سے آخر تک ہے مجبوری ہو مثلاً ٹوٹ جائے تو اور بات ہے۔

۷۔ عمل ہمیشہ چاند کی شروع تاریخوں میں دس دن کے اندر اندر شروع کرنا چاہیئے۔

۸۔ عمل کے دوران ہمہ وقت ہمزاد کا خیال رکھیں، بلکہ کوئی کام شروع کریں تو کہو "آؤ ہمزاد یہ کام کریں اگر کھانا کھاؤ تو کہو آؤ ہمزاد کھانا کھائیں پانی پیو تو کہو آؤ ہمزاد پانی پیئیں"، بلکہ بعض عملوں میں تو خاص طور پر ہدایت ہوتی ہے کہ جو چیز کھاؤ، تھوڑی سی ہمزاد کے لیئے پہلے ہی الگ کر دو، مثلاً روٹی کھانے لگیں تو ایک لقمہ پھینک دیں اور خیال کریں کہ یہ ہمزاد کا حصہ ہے۔

۹۔ دورانِ عمل مختلف قسم کی آوازیں بھی آتی ہیں مثلاً کوئی رشتہ دار پکار رہا ہے تو کوئی خیال نہ کرو، ایک عامل کو عمل کے دوران کسی نے کہا۔ تمہارا لڑکا چھت سے گر گیا ہے۔ جب وہ گھبرا کر گھر آیا تو معلوم ہوا کہ کچھ بھی نہیں ہوا، ایسی حالت میں کچھ نہ بولنا چاہیئے نہ پروا کرنی چاہیئے، خواہ کچھ ہو جائے ہمزاد مختلف طریقوں سے عمل ختم کرانے کی کوشش کرتا ہے۔

احتیاطیں :۔

۱۔ ہمزاد کا عمل چھت پر نہ کیا جائے۔

۲۔ دھوپ کا عمل ہو تو ایسے موسم میں کرو کہ میعادِ عمل تک دھوپ رہے اگر کسی دن بادل آ گئے تو عمل ضائع ہو جائیگا اور پھر دوبارہ عمل کرنا پڑے گا۔

۳۔ جب ہمزاد حاضر ہو تو اسے خود کبھی نہ بلاؤ بلکہ عمل میں مشغول رہو اور دل میں یہ خیال پختہ رکھو کہ اب وہ مجھ سے گفتگو کرے گا۔ جب ہمزاد ہمکلام ہو تو پھر ہر سوال کا جواب نہایت حوصلہ سے دینا چاہیئے اور ہوش و عقل کو قائم رکھ کر تمام معاملہ طے کرنا چاہیئے۔

۴۔ اگر دورانِ عمل ہمزاد گفتگو کرنا چاہیئے تو رخصت بولو آخری دن یعنی ختم کا انتظار کرو تب اس سے ہمکلام ہو ہاں البتہ اگر دوسرا چلہ شروع کیا گیا ہے تو جس دن وہ گفتگو کرے اسی دن عمل ختم کر کے اس سے شرائط طے کر لو۔

۵۔ ہمزاد سے ہرگز بدی کا کام نہ کرائے نہ جبوری کرائے، ورنہ یہ دشمن بن جاتا ہے۔ اور موقع پا کر عامل کو ہلاک کر دیتا ہے۔

۶۔ پہلے روز جس جگہ جس وقت عمل کیا جائے روزانہ بلاناغہ وقت اور ہر جگہ کی پابندی کی جائے۔

استقلال :۔

نہایت استقلال اور حوصلہ کے ساتھ اس کام میں ہاتھ ڈالو، خلافِ توقع کوئی مشکل یا اشکال دیکھے بغیر کامیابی میں تاخیر واقع ہونے سے نہیں گھبرانا چاہیئے۔

اس بات کا یقین کامل ہونا چاہیئے کہ ضرور ہمزاد کو تسخیر کر لو گے، کیونکہ یقین اور وثوق ایک

نہایت زبردست طاقت ہے جس کی بدولت مشکل کام بھی حل ہو جاتے ہیں۔

بسا اوقات عملیات کا ظہور دیر میں ہوتا ہے اس لیئے استقلال نہ رہنے سے کچھ بھی حاصل نہ ہو گا۔ بعض عامل دوسرے تیسرے دن سے ہی مشاہدات دیکھنے لگ جاتے ہیں اس کے برعکس بعض کو دو دو ماہ تک کوئی نئی بات نہیں معلوم ہوتی، اس لیئے بد اعتقادی کو دل میں جگہ نہ دینا چاہیئے وجہ یہ ہوتی ہے کہ ہر شخص کی فطرت الگ ہوتی ہے۔

ہمزاد کی قسمیں

ہمزاد کی چار قسمیں ہیں۔

۱۔ آتشی ہمزاد، یہ چراغ یا دھوپ میں عمل کیا جاتا ہے۔ منتر جنتر اور کوئی اسم پڑھنے سے حاضر ہوتا ہے۔

۲۔ بادی ہمزاد، سایہ دیکھ کر آسمان پر جو نظر کی جاتی ہے۔ ایسے عمل سے تابع میں آتا ہے۔

۳۔ آبی ہمزاد، پانی کے کنارے یا پانی کے اندر کھڑے ہو کر مسخر کیا جاتا ہے۔ علوی یا سفلی طریقوں سے یا قوتِ مسخیلہ سے کام لیا جاتا ہے۔

۴۔ خاکی ہمزاد، یہ بیٹھ کر کیا جاتا ہے اور کوئی عمل پڑھا جاتا ہے۔

ہر شخص کے لیئے لازم ہے کہ عمل کا انتخاب کرتے وقت اپنی طبع کے مطابق عمل انتخاب کرے مثلاً آتشی طبع والے کو دھوپ کا عمل یا چراغ والا عمل کرنا چاہیئے۔ اس صورت میں کامیابی جلدی ہوتی ہے، خلافِ طبع عمل سے ہمزاد کو حاضر کرنے کی کوشش کریں گے، تو مہینوں نہیں بلکہ سالوں لگ جائیں گے مگر خاکی ہمزاد ہر طبع کا شخص مسخر کر سکتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ کتاب میں مختلف طریقے دیئے جاتے ہیں یہ تمام مجرب ہیں اور مختلف عالموں سے حاصل کئے گئے ہیں۔ ان کا ذکر کرنے والا کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

جس عمل کے ذریعہ جو ہمزاد ظاہر ہو گا اسی کی وہی طبع ہو گی، مثلاً آتشی عمل سے آتشی طبع کا

ہمزاد ہوگا۔

ہمزاد کی اشکال

:- ہمزاد کسی طرح بھی مسخر کیا جائے اسکی شکل دھواں کی طرح ہوتی ہے شروع شروع میں نیلے رنگ کے دھوئیں کے بادل کی ایک موہوم سی شکل نظر آئیگی جوں جوں عمل کی قوت بڑھے گی وہ متشکل ہوتا جائیگا حتےٰ کہ اپنے جیسا ہی نظر آئیگا۔

ہمزاد کا وصف

:- ہمزاد انسان کے ساتھ سایہ کی طرح لگا رہتا ہے اور زندگی تک ساتھ رہتا ہے اسکے بعد ختم ہوجاتا ہے۔ ہندو عاملوں کا کہنا ہے کہ جس وقت عامل مرجاتا ہے تو ہمزاد بھوت پریت کی شکل اختیار کر لیتا ہے، وہ مرتا نہیں نہ کہیں غائب ہوتا ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور ہوا میں گشت کرتا رہتا ہے۔ وہ چونکہ جسم لطیف ہوتا ہے اس لیئے دور دراز کا کام منٹوں میں کرکے واپس آسکتا ہے صدہا کوس کی خبریں آناً فاناً لاسکتا ہے، دوسرے ممالک سے چیزیں لاسکتا ہے دو شخصوں میں محبت ڈالنے یا دشمنی پیدا کرنے کے لیے مخفی اثر ڈال سکتا ہے، اسکی اوصاف اور قوتوں کو پہلے بھی بیان کیا گیا ہے۔

ہمزاد کا کام

١۔ اسے جس کام کو کہیں گے وہ تن دہی سے اُسے سرانجام دے گا چاہے کتنا ہی مشکل اور ظاہراً ناممکن کیوں نہ ہو اور وہ اسے بغیر ختم کیئے دم نہ لے گا۔

٢۔ دور دراز کی خبریں لانا وہاں سے چیزیں لانا، کوئی کام کرکے آجانا اس کے لیئے منٹوں سیکنڈوں کا کام ہوگا۔

٣۔ بے بہار کے پھل اور چیزیں لاکر کھلا دیتا ہے۔

٤۔ دو شخصوں میں محبت یا دشمنی ڈالنے کے لیئے اپنے مخفی اثر کو استعمال کرسکتا ہے جیسا کہ عامل اسے حکم دے گا ویسا ہی کرے گا۔

٥۔ کسی جگہ کا نقشہ یا تصویر اتار کر حاضر کرسکتا ہے۔

٦۔ گم شدہ جانور یا آدمی کا پتہ دینا اور دفینہ کا حال بتا سکتا ہے۔

۸۔ کسی مہلک مرض کے لیئے علاج بتا سکتا ہے جس میں حکیم ڈاکٹر عاجز آ چکے ہوں۔

۹۔ پرانے واقعات کی سچی سچی واقفیت بہم پہنچا سکتا ہے۔

ہمزاد سے خطرات

ہمزاد سے خطرات ہ معاہدے کے خلاف کوئی کام کرائیں گے یا ناجائز اس سے کام لیں گے تو وہ ایسا نقصان دے سکتا ہے جس کی تلافی اور علاج ممکن نہیں ہوتا۔ عامل کو ایسی تمام غلطیوں سے بچنا چاہیئے جو ہمزاد کی طبع کے خلاف ہوں اوّل تو ہر معاملہ میں ہمزاد کی مرضی حاصل کرنا چاہیئے اگر وہ کسی کام کو ناپسند کرے یا منع کرے تو اس کا خیال ترک کر دے ہمزاد عامل کے ہر جائز حکم کو ماننے کے لیئے تیار رہتا ہے مگر ناجائز حکم پر وہ غصہ میں آ سکتا ہے اور نقصان کر سکتا ہے۔

بعض خفیہ راز جو صرف ہمزاد کو معلوم ہوتے ہیں اُن کے جاننے کی کوشش نہ کرنا چاہیئے۔ مجبور کریں گے تو جان لیوا حملہ کرے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اس سے بطور دوست کے برتاؤ کرے، محبت کا سلوک کرے تاکہ وہ خود ایسی باتوں سے مطلع کرتا رہے جس کی عامل کو اشد ضرورت ہوتی ہے اسے وہ پیش آنے والے حادثات سے بھی باخبر کر دیا کرے گا اور اہم تبدیلیوں سے آگاہ رکھے گا۔ اور نعمتیں لا کر دیا کریگا۔

ہمزاد کی فطرت

ہمزاد کی فطرت ہ بعض ہمزاد ہر وقت کسی نہ کسی کام کے طالب رہتے ہیں، ان سے بچنے کے لیئے ڈھنگ اختیار کرنا چاہیئے مثلاً اسے کہہ دے کہ فلاں اسم کا میرے لیئے ورد کرتے رہو۔

بعض فطرتاً سخت ہوتے ہیں، بعض تکلیف دے کر پریشان کر کے۔ یا بعض ڈرا کر خوش ہوتے ہیں یہ سب عمل پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ کیا رویہ اختیار کرے۔

نامکمل عمل

نامکمل عمل ہ۔ اگر ہمزاد کا عمل نامکمل رہا یا کسی وجہ سے مسخر نہ ہو سکا یا حاضر ہونے پر حلف دوست نہ ہو سکا۔ تو ہمزاد عامل کو ہر وقت تکلیف دیتا رہے گا، خوفناک باتوں یا شکلوں سے ڈراتا رہے گا بلکہ عامل معمولی واقعات اور عام آدمیوں سے ڈراتا رہے گا، عامل کے سر پر مصائب کے بادل چھائے رہیں گے

اس کو یہ معلوم ہو جائیگا کہ اب میں ہمزاد کا مسخر ہو چکا ہوں اور جان بوجھ کر نقصان کر بیٹھا ہوں اس سے چھٹکارا محال ہوتا ہے بعض لوگوں کو نظر نہیں آتا لیکن انہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ میرے پاس کوئی ہے، اس صورت میں عامل سکھ کا سانس نہیں لے سکتا۔ بیمار اور کمزور رہتا ہے۔

تسخیر کا صحیح طریقہ

جب تک عمل ختم نہ ہو ہمزاد سے بات نہ کرنا چاہیئے، کوئی چیز دے تو نہ لینی چاہیئے

• اگر وہ کہے کہ میں حاضر ہوں، عمل ختم کر دو تب بھی نہ کرے بلکہ عمل کی مدت اور تعداد ختم ہونے کے بعد اس سے بات کرنا چاہیئے۔

اگر عامل عمل کر رہا ہے اور ہمزاد حاضر ہے تو خود بات نہ کرے بلکہ انتظار کرے کہ ہمزاد بات کریگا۔ بعض اوقات کئی دن تک ہمزاد سامنے آتا رہتا ہے لیکن بلاتاخیر اس صورت میں عامل کے لیے لازم ہے کہ وہ عمل کرنے کے بعد سیدھا اپنے گھر یا سونے کی جگہ یا کام کرنے کے مقام پر جائے اس سے بات نہ کرے۔

اگر ہمزاد بعد ختم کرنے کے بات کرے تو نہایت ہوشیاری اور عقلمندی سے بات کرنا چاہیئے وہ کہے گا۔ کیوں مجھے بلایا ہے تو کہو تمہاری تسخیر مطلوب ہے۔

ہمزاد کہے گا کہ مجھے مطیع کر کے کیا کرو گے تو جواب دو کہ اپنے کاموں اور مقاصد میں مدد اور مشورہ لیا کروں گا۔

اب ہمزاد اپنی شرائط پیش کریگا، بس یہی وقت ہوشیاری کا ہوتا ہے کوئی ایسی شرط قبول نہ کرو جو پوری نہ کر سکو اگر کوئی شرط پیش کرے تو کہو۔ یہ اسے نہیں کر سکتا۔ دوسری بتا دے وہ اور بتائے گا، اسی طرح رد کرتے چلے جاؤ حتیٰ کہ ایسی تجویز پر فیصلہ ہو جائے، جو عامل کے لیے آسان ہو، اس وقت عامل با اختیار ہوتا ہے جو چاہے منوا سکتا ہے، جو بھی شرط مقرر ہو گی تمام عمر اس کا پابند رہنا پڑے گا اور اسی میں تبدیلی ناممکن ہو گی۔ مثلاً ہمزاد کہے گا کہ مجھے پیٹ بھر کر کھانا کھلا دیا کرو تو یہ عامل کے لیئے ناممکن ہے اس لیئے کہ عامل اسے کھانا کھلا ہی نہ سکے گا، یا ہمزاد کہے گا کہ ہمیشہ پاک رہو تو یہ بھی ناممکن ہے یا ہمزاد کہے گا کہ فلاں چیز مت کھایا کرو تو یہ بھی ناممکن ہے اس لیئے کہ وہ ایسے مواقع فراہم کرے

گا کہ وہ چیز کھائی جا سکتی ہو گی، یا ہمزاد کہے گا ہمیشہ ناپاک رہو تو یہ بھی مشکل ہے۔

غرض کہ ہوش و حواس قائم کر کے معاملہ طے کرو، جب شرط ہو جائے تو اب عامل کا کام ہے کہ وہ اپنی شرائط پیش کرے، مثلاً اگر ساری عمر مسخر رکھنا ہے تو ساری عمر کا عہد لے اگر پانچ یا دس سال یا کسی مقررہ مدت کے لیے مسخر کرنا ہے تو اس کا وعدہ لے۔

نیز یہ بھی وعدہ لے کہ میں جب تک نہ بلاؤں میرے پاس مت آنا نہ ہی میرے آرام کے وقت مجھے تنگ کرنا صرف اس وقت آؤ جب میں آواز دوں کہ "ہمزاد آؤ" یا وہ اسم یا آیت پڑھوں جس سے عمل کیا ہے تب آنا۔ اگر یہ شرط عامل پیش نہ کریگا تو ہمزاد ہمیشہ عامل کی نظروں کے سامنے رہا کرے گا۔ اور سونے بھی نہ دے گا۔ عامل کی زندگی اجیرن ہو جائیگی۔

اگر طلبی کے دوران کسی وقت ہمزاد سختی سے پیش آئے تو خود بھی سختی سے کام لینا چاہیئے یہ جان لینا چاہیئے کہ یہ میرا اپنا ہی جسم لطیف ہے اور میں نے اپنی مرضی سے اسے پیدا کیا ہے۔ اس لیئے جسطرح چاہوں اسکو حکم دے سکتا ہوں۔ اسطرح ہمزاد کی مرضی عامل پر نہ چل سکے گی۔

عمل کون نہ کرے

۱۔ عاملہ عورت کو نہ کرنا چاہیئے اگر عمل کے دوران ایام ہو جائیں تو عمل ترک کر کے پاک ہو کر شروع کر دیں۔

۲۔ جس شخص کا کوئی عضو معطل ہو، مثلاً ہاتھ یا پاؤں کٹا ہوا ہو یا بدن میں نمایاں نقص ہو وہ عمل نہ کرے۔

۳۔ جس شخص کو دماغی مرض ہو مثلاً سکتہ یا مرگی وغیرہ، وہ عمل نہ کرے جب تک تندرست نہ ہو۔

۴۔ زخمی حالت میں عمل شروع نہ کرنا چاہیئے، خواہ انتہائی معمولی زخم کیوں نہ ہو۔

۵۔ بواسیر کے مرض والے کو عمل نہ کرنا چاہیئے۔

۶۔ کمزور نظر والے آدمی کو عمل نہ کرنا چاہیئے۔

۷۔ فعلِ حیوانی کے عادی شخص کو عمل نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ عمل کے دوران قطعی پرہیز رہے گا۔

ہمزاد کی آزادی: اگر معاہدہ میں خاص مدت مقرر ہے (۱) تو اس کے بعد ہمزاد خود بخود آزاد ہو جائیگا۔ (۲) موت سے قبل اسے آزاد کر دینا چاہیئے۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ نعش کی حالت خراب کرتا ہے مگر مجھے یقین نہیں۔ اگر کسی وجہ سے موت سے قبل اسے آزاد نہ کر سکے، تو اس کو کہو کہ اسم اللہ پڑھ کر ہر وقت بخشتا رہے، بعض حکمار کا قول ہے کہ ہمزاد انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی مرتا ہے مگر حقیقت کیا ہے اس کے لیئے میرا کوئی تجربہ نہیں۔

۳۔ اگر کوئی عامل چاہے کہ ہمزاد کو چھوڑ دے، حالانکہ معاہدہ چھوڑنے کا نہیں یا کسی سے عمل ہمزاد نامکمل رہ جائے اور وہ تکلیف سے زندگی بسر کر رہا ہو، چھٹکارے کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیئے کہ اللہ الصمد کا ورد رات کو بعد نماز عشار ایک سو ایک بار کیا ہمزاد کو کہہ دے کہ میں یہ عمل تجھے آزاد کرانے کے لیئے کر رہا ہوں گیارہ دن عمل کرے گیارھویں دن چاول پاک و صاف برتن میں پکا کر پاس رکھے اور عمل پڑھ کر اس پر دم کرے اور ہمزاد کو بلا کر عاجزی سے کہے کہ آپ میری یہ خواہش آخری دعوت قبول کر لیں۔ میں آئندہ تمام عمر کے لیئے چھوڑ رہا ہوں۔ لہٰذا آئندہ میرے پاس نہ آئے ہمارے تمام معاہدات اب سے ختم ہیں۔

ہمزاد سے کام لینے کا طریقہ: معاہدہ کے وقت جو طریقہ بلانے کا اور اسے واپس کرنے کا مقرر ہو اس سے کام لے، جب وہ حاضر ہو تو مختصر اور جامع الفاظ میں اس کو حکم دے، مثلاً

۱۔ یہ قیمت لو اور مجھے فلاں پھل یا چیز لا کر دو۔

۲۔ فلاں معشوق کے دل میں میری محبت قائم کر دو،

۳۔ فلاں شخص فلاں جگہ سے فلاں دن گم ہوا اس کا پتہ لگاؤ، کہاں ہے کس حال میں ہے،

۴۔ فلاں شخص کی چوری فلاں تاریخ کو ہوئی چیزیں کہاں ہیں اور چور کون ہے۔

۵ میں حج کرنا چاہتا ہوں، مجھے وہاں خانہ کعبہ میں پہنچا دو۔

۶۔ یہ کتاب ہے اسمیں فلاں مسئلہ یا سوال یا فارمولا میری سمجھ میں نہیں آتا اسے سمجھا دو۔

۷۔ یہ مریض ہے اس کو کسی دوا سے شفا نہیں ہوتی کس کا علاج کریں یا دوا دیں کہ مرض دور ہو غرضیکہ جو چاہے کہے مگر مختصر ہو اور مکمل ۔

عمل کے دوران ھدایات:۔

۱۔ عورت کے قریب قطعی نہ جائے۔

۲۔ لوگوں سے ملنا جلنا بات چیت کرنا کم کر دے۔

۳۔ گوشت، انڈا، مچھلی نہ کھائے خوراک زود ہضم ہو سادہ ہو۔

۴۔ ہر روز نہائے اور سر میں مالش کرے۔

۵۔ رات کا عمل ہو تو دن کو خوب سویا کرے اونگھنے سے عمل باطل ہو جاتا ہے۔

۶۔ عمل کے وقت شک وشبہ کو دل میں نہ پیدا ہونے دے۔

۷۔ اپنی حفاظت کا مکمل انتظام کرے تاکہ دوران عمل میں کوئی نہ ٹوکے۔

۸۔ عمل کرنے کی جگہ پر اپنی ضرورت کی تمام چیزیں رکھیں۔

۹۔ بہتر ہو کہ بدن پر صرف ایک کپڑا رکھے اور سایہ کے ذریعہ عمل کرنا ہو تو صرف چیت جانگیہ پہنے ہو جو کہ سادہ بہترین شکل کا ہو۔

۱۰۔ غصہ اور لڑائی جھگڑا کسی سے نہ کرے کتابوں کا مطالعہ کرتا رہے تو اچھا ہے۔

ہمزاد کیسے پیدا ہوتا ہے

:۔ پہلے پہلے سایہ کے کناروں پر ایک روشنی سی پیدا ہوتی دکھائی دے گی وہ ہلتی جلتی رہے گی۔ پھر وہ چند دنوں میں آہستہ آہستہ پھیل کر مثل ابر اور بادل کے تمام سایہ کو سر سے پاؤں تک گول حلقہ کئے ہوئے نظر آیا کرے گی۔ جب تک عامل آنکھ نہ جھپکے گا روشنی غائب نہ ہو گی، پھر جب عامل نگاہ جمائے گا تو روشنی نظر آئے گی، اور پھیلی نظر آئے گی جب اوپر نظر اٹھائے گا تو بھی وہ روشنی مثل ابر کے اور شکل میں انسانی سایہ کی مانند نظر آئے گا۔ ہاتھ پاؤں سب اس میں ہوں گے البتہ چہرہ صاف نہ دکھائی دے گا۔ نہ ہی بدن معلوم ہوگا بہ صورت غباری ہو گی اب

پہلی منزل کامیابی سے طے ہو چکی ہے۔

اب جب بھی عامل عمل کے لیئے بیٹھے گا فوراً ہی وہ غباری صورت زمین و آسمان کے درمیان معلق نظر آیا کرے گی۔ اب خوب خیال جما کر یہ انسانی صورت اختیار کرے اور حاضر ہو کر بات کرے یہ وہ وقت ہو گا، جب کہ عامل کو لوگوں سے بات چیت بہت کم کر دینی چاہیئے اور ملنا جلنا قریباً ترک کر دینا چاہیئے یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ بغیر سایہ پر نظر جائے بس وہ غباری صورت دکھائی دے۔ گو اوّل اوّل یہ بہت مشکل سی معلوم ہو گی، مگر چند دن کی مشق سے قدرت پیدا ہو جائے گی بلا روشنی لیمپ یا کسی اور طریقہ سے بھی نظر جمانا اور اسکے ساتھ ہی صورت غباری کو دیکھنا ترک نہ کرنا چاہیئے کیونکہ ہمزاد کی حاضری کی یہ اولین شکل ہوتی ہے۔ اس کے بعد پندرہ سے بیس دن کے اندر اندر بغیر سایہ پر نظر کیئے ایک صورت عامل کے سامنے آنے لگے گی، اور وہ سایہ متشکل ہو جائے گی، اب عامل جس وقت ذرا خیال کریگا تو وہ صورت عامل کے سامنے آموجود ہو گی، خواہ رات ہو یا دن روشنی ہو یا اندھیرا۔ اس وقت عامل صورت عاشق کے ہونا چاہیئے یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہو پہلے یہ صورت بجلی کی طرح روشن اور ادھر سے ادھر سے ادھر بھاگتی دکھائی دے گی۔ پھر زیادہ مشق ہو جانے سے اس میں ٹھہراؤ پیدا ہو جائے گا اور اس کے بعد ہر وقت اس صورت کو اپنے سامنے دیکھے گا بلکہ سونے میں بھی نظر آئے گی۔

اس دوران میں ایسے خوابوں کا سلسلہ بھی شروع ہو جاتا ہے جو صبح کو سچے ہو جاتے ہیں خواب میں کسی دوست کو دیکھا تو صبح وہ دروازہ پر حاضر ہے یا خواب میں کوئی خبر ملی اگلے دن ہی وہی خبر بھی مل گئی لیکن اس کا اظہار کسی پر نہ کرے، اب تصور اس امر کا کرنا ہے کہ یہ غباری صورت مثل آدمی کے متشکل ہو جائے ہاتھ پاؤں آنکھ کان سب ہو بہو نظر آئیں جب ایسا ہو جائے تو پھر اس امر کا تصوّر کرے کہ اب یہ مجھ سے بولے گا، اب گفتگو کرے گا، چنانچہ اس سے خود بات کرنے کی کوشش نہ کرے اور دوران عمل وہ خود بولے تو بھی نہ بولے، بشرطیکہ یہ عمل تصور کے نہ ہوں۔ بلکہ کسی اسم یا آیت یا کے پڑھنے کے ہوں بلکہ کسی اسم یا آیت کے پڑھنے کے ہوں، جب عمل ختم کرلے تب گفتگو کرے۔

وہ طریقے جن میں اسم یا آیت یا منتر وغیرہ پڑھ کر ہمزاد کو مسخر کیا جاتا ہے اسمیں بھی غباری شکل پیدا ہوتی ہے وہ اس اسم کی وجہ سے ہوتی ہے جو بعد میں عمل کے زور سے متشکل ہو جاتی ہے اور ہمکلام ہونے کے لیے مجبور ہو جاتی ہے۔

عمل کے درمیان رکاوٹیں

ہر عمل کے دوران ہمزاد ایسے طریقے اختیار کرتا ہے کہ عمل پورا نہ ہو سکے بعض اوقات ایسی خبر دیتا ہے کہ عامل عمل چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ مثلاً ایک عامل کو اس کے رشتہ دار نے عمل کے دوران اطلاع دی کہ جلدی چلو تمہارا بچہ چھت سے گر گیا ہے عامل عمل چھوڑ کر گھبرا کر بھاگا، گھر پہنچا تو معلوم ہوا کہ بچہ صحیح سلامت ہے اور وہ چھت پر گیا ہی نہیں۔

بعض اوقات باہر میدان میں عمل کریں تو معلوم ہوگا کہ سخت آندھی اور بارش آنے والی ہے تاکہ عامل گھبرا کر عمل ترک کر دے حالانکہ درحقیقت کچھ نہیں ہوتا۔

بعض اوقات ڈراؤنی شکلیں نظروں کے سامنے آتی ہیں بعض اوقات خوفناک آوازیں آتی ہیں۔ اور وہ دم بدم نزدیک آتی معلوم ہوتی ہیں۔

میں ایک دفعہ ایک عمل آبادی سے دور ایک میدان میں کر رہا تھا ایک کتا اپنے دور بٹھا رکھا تھا اپنی حفاظت اور خبرداری کے لیئے ایک دن میرے مصلے کے آگے سے ایک سانپ تیز دوڑتا ہوا گذرا اور اس نے جا کر کتے کو کاٹ لیا کتے کی دردناک آواز ایسی نکلی کہ مجھے عمل چھوڑنا پڑا اور جب بھاگ کر میں نے کتے کو دیکھا تو کتا صحیح سلامت و تندرست تھا کسی چیز نے اسے نہ کاٹا تھا مجھے اس دفعہ دوبارہ عمل کرنا پڑا۔

بعض اوقات عمل ختم ہوتا ہے اور ہمزاد حاضر ہوتا ہے تو وہاں بھی وہ فریب دینے کی کوشش کرتا ہے۔

ایک دفعہ ایک شخص نے حیدرآباد میں کچے قلعہ کے قبرستان میں ہمزاد کا عمل کیا وہاں سے تھوڑے ہی فاصلہ پر ریلوے اسٹیشن ہے اور قبرستان کے ساتھ ہی پکی سڑک ہے جو ریلوے اسٹیشن جاتی ہے ایکس

دن پورے ہو گئے اور ہمزاد حاضر نہیں ہوا، صبح جھٹ پٹے کا وقت تھا۔ عامل نے چند منٹ انتظار کیا مایوسی سے لوٹنے ہی والا تھا کہ ایک مسافر سر پر سامان اٹھائے اس کے پاس آیا، یہ دراصل ہمزاد تھا اور کہا اسٹیشن کا مجھے راستہ بتا دو عامل نے کہا چلو میں نے بھی اسی وقت جانا ہے تمہیں اسٹیشن چھوڑ دوں گا، چنانچہ دونوں اکٹھے چل کھڑے ہوئے ہمزاد نے کہا اچھا ہوا تم ساتھی کے طور پر مل گئے ورنہ اندھیرے میں میں اسٹیشن تک نہ پہنچ سکتا، عامل کا مکان ریلوے اسٹیشن کے پاس تھا، بلکہ پہلے آتا تھا، جب عامل اپنے مکان کے پاس پہنچا تو اس نے کہا یہ میرا مکان ہے میں یہاں ٹھہروں گا، وہ اسٹیشن ہے تم چلے جاؤ تو ہمزاد نے کہا کیا میں چلا جاؤں عامل نے کہا ہاں جاؤ ہمزاد نے پھر کہا کہ کیا واقعی تمہیں چھوڑ کر چلا جاؤں، عامل نے کہا عجیب آدمی ہو اسٹیشن جانے کے لیئے کہہ رہے تھے جاؤ مجھے چھوڑنے کا کیا سوال ہے ہمزاد جو مسافر کی شکل میں تھا، کہنے لگا، تمہاری خوشی اسی میں ہے تو میں چلا جاتا ہوں۔ عامل نے تنگ آکر کہا عجیب بے وقوف انسان ہو ذرا راستہ بتا دیا ہے تو سر پر ہی چڑھ بیٹھے ہو، جاؤ دفع ہو جاؤ۔

یہ کہہ کر اپنے مکان کے اندر قدم رکھا ہمزاد نے منہ موڑا تو عامل کو ایک برقی جھٹکے کی طرح یہ احساس ہوا کہ کہیں یہ ہمزاد نہ ہو فوراً دروازہ پر آکر دیکھا تو وہاں کوئی نہ تھا، ادھر ادھر بھاگا مگر کوئی مسافر اسے نظر نہ آیا ہمزاد اسے دھوکا دے کر رخصت ہو گیا۔

عامل کو عمل کے دوران اور اختتام عمل تک انتہائی ہوشیاری سے رہنا چاہیئے عقل و ہوش کو قائم رکھنا چاہیئے کوئی نیا واقعہ ہو تو فوراً اسے ہمزاد کی کارستانی سمجھے اور خوف کسی چیز سے نہ کھائے یا کوئی دوسری چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، عمل کے وقت عامل باقوت ہستی ہے۔

تسخیر ہمزاد

ہر آدمی کا جسم خاکی جو نظر آتا ہے دراصل انسان کا گھر ہے اور اسمیں وہ مقید ہے پس جسم کثیف کے اندر جو جسم لطیف ہے وہ ہی دراصل انسان ہے جو لوگ اس راز سے واقف ہیں وہ اس جسم خاکی کو چھوڑ کر باہر نکل سکتے ہیں۔ آناً فاناً میں ہزاروں میل بلا تکان سفر کر سکتے ہیں۔ ہزاروں میل کی خبریں چشم زدن میں منگوا سکتے ہیں۔ غرضیکہ ہمزاد کا صحیح معنوں میں دوست ہر وقت فرمانبرداری کے لیئے حاضر اور

ہر ایک حکم کو بجالانے کے لیئے کمربستہ رہتا ہے۔ عامل ہمزاد صاحب لطیف اور روشن ضمیر ہوجاتا ہے۔

پس شائقین مندرجہ ذیل ترکیب سے اپنے مطلب کو پہنچ کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عمل نمبر۱ شمعی:۔ ایک علیحدہ مکان معین کر کے خوب صاف کرلیں اور دیواروں پر صاف مٹی یا قلعی کروالینی چاہیئے اگر چاروں دیواریں صاف نہ کرا سکیں تو مغرب رخ کی دیوار کو ضرور صاف کر لینا چاہیئے۔

۲۔ عمل سے پیشتر دھوپ وغیرہ دے کر کمرے کو معطر کرنا چاہیئے اور عامل کے سوائے اور کسی بھی شخص کو اس مکان میں نہ جانا چاہیئے اول تو عامل کو چاہیئے کہ مادرزاد ننگا ہو کر ورنہ ایک لنگوٹ کے سوا اور کوئی کپڑا جسم پر نہ رکھے اور ہر روز بلاناغہ مشق کرے ناغہ کرنا موجب نقصان ثابت ہوتا ہے۔ اور عامل جو چیز بھی کھائے اول بنام ہمزاد زمین پر تھوڑی سی ضرور ڈالدے۔

۳۔ چاند کی پہلی تاریخ کو اس عمل کا آغاز کرنا جائز ہے۔

عمل یہ ہے:۔ مکان میں ایک چراغ روشن کر کے اپنی پشت سے اونچا رکھدے اور آپ مغرب کی دیوار کی طرف منہ کر کے چوکڑی مار کر بیٹھ جائے اور دیوار پر اپنی تصویر یا سایہ کو خوب غور سے کامل ایک گھنٹہ تک دیکھے۔ اپنی نظر کو سایہ کی پیشانی پر رکھے جونہی نظر کو تکان معلوم ہو اور پلک گرنے لگے تو فوراً اپنی نظر کو اوپر اٹھائے اس وقت عامل کو اپنے تمام دوران عمل روشنی کا محیط دائرہ سا نظر آئے گا۔ ابتدائی مشق میں سایہ کبھی ظاہر کبھی غائب نظر آئیگا اور اکثر مختلف رنگ اور عجیب وغریب چیزیں بھی نظر آئیں مگر عامل کو مستقل مزاجی سے بلاخوف وخطر اپنی مشق کو دن بدن زیادہ کرتا جائے اور ہر وقت عامل اپنے خیالات کو پاک وصاف رکھے۔

عمل نمبر۲ آفتابی:۔

اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر غسل کر کے عمل کی نیت سے باہر کھلے میدان میں چلا آئے نو یا دس بجے کے قریب وقت ہو آبادی سے دور یا باہر جنگل میں پہنچے تمام بدن کے کپڑے اتار دے

ستر پوشی کے لیئے صرف ایک لنگوٹ رکھے اور سورج کی طرف پشت کر کے کھڑا ہو جائے کہ اپنا سایہ زمین پر صاف نظر آتا رہے زمین بھی ہموار ہو تاکہ تمام سایہ صحیح طور پر نظر آتا رہے نزدیک کوئی درخت نہ ہو تاکہ اس کا سایہ عامل کے سایہ کو خراب نہ کر دے اب اپنے سایہ کے گردن کے مقام پر خوب توجہ دلی شوق سے دیکھنا شروع کر دے اس دیکھنے کی مشق بتدریج بڑھتی جاتے۔ چند منٹ دیکھنے کے بعد جب نظر تھکنے لگے تو سایہ سے نظر ہٹا کر آسمان پر نظر کرے بلکہ بلا گرے پلکوں کے آسمان کی طرف دیکھے ویسی ہی شکل آسمان پر نظر آئے گی لیکن دھندلی سی اسے کوئی دو منٹ غور سے دیکھتا رہے پھر سایہ کو دیکھنا شروع کر دے دل ہی دل میں خیال رکھے کہ میں اپنے ہمزاد کی تسخیر کر رہا ہوں سایہ پندرہ منٹ تک دیکھتا رہے پھر نظر ہٹا کر آسمان کی طرف دو منٹ دیکھے، اس طرح ایک گھنٹہ میں چند بار ایسا کرے کہ پندرہ منٹ سایہ پر نظر رکھے اور دو منٹ آسمان کا سایہ دیکھے، اسی طرح ہر روز عمل جاری رکھے اور ہر روز یہی خیال رکھے کہ ہمزاد روز بروز نیچے اترتا آتا ہے اور واقعی ایسا معلوم ہوگا کہ ہمزاد نزدیک آرہا ہے اور اسکی غباری شکل بھی روز بروز صاف اور روشن ہوتی جارہی ہے چھ ماہ کی اندر ہی اندر بالکل روشن شکل عامل کے سامنے آکر کھڑی ہو جائے گی ہر روز وقت مقررہ پر عمل کیا کرے۔

اور بالکل منتشر نہ ہونے دے کوئی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ یکسوئی قلب سے سایہ کو خوب اچھی طرح دیکھے جب سایہ بخوبی نظر آنے لگے اور یہاں تک مشق بڑھ جائے کہ جس وقت عامل نظر اٹھائے اوپر کی طرف تبھی سایہ محیط نظر آئے، اس درجہ پر پہنچ کر اپنے سایہ کو قوت خیال اور آزادی سے اوپر سے نیچے کو اتار دے اور اپنے نزدیک اور مقابلہ میں لانے کی زبردست کوشش کرے کچھ دنوں کے بعد وہ سایہ ایک صورت میں منتقل ہو کر عامل سے گفتگو کرے گا، یہی ہمزاد ہے جو پوچھنے پر مخفی بھیدوں کو بتائے گا اور عامل کی سب جائز ضروریات کو پورا کرے گا، عملیات کو ناجائز ضرورت پر استعمال کرنے والے جہنمی عذاب سے بچ نہیں سکتے۔

عمل نمبر ۳ شمعی:۔ ایک کمرہ عمل کے لیئے علیحدہ تجویز کر دا سی کے فرش در و دیوار اور چھت پر آسمانی رنگ کے رنگین کاغذ چپکا دو روشنی کے لیئے دو تین کھڑکیاں ہوں مگر سب پر نیلے رنگ

کے ہو چکے ہیں اب تم میٹھے تیل کا ایک دیا جلاؤ اور پس پشت رکھ کر عکس کی گردن پر نظر جما کر دیکھنا شروع کرو اور دل میں مضبوط ارادہ جمائے رکھو کہ یہی عکس ابھی ابھی انسانی شکل میں منتقل ہوا چاہتا ہے۔ ایک گھنٹہ کے بعد نظر وہاں سے ہٹا کر چھت کی طرف دیکھنا شروع کرو۔ اندازاً۔ ۱۵ منٹ تک اسی سمت دیکھتے رہو عجیب نظارہ دیکھو گے پھر تم اسی خیال میں مگن ہو جاؤ کہ ہمزاد ابھی ابھی ظاہر ہوا چاہتا ہے، متواتر ایک گھنٹہ تک اسی تصوّر میں محو رہو اور دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں تین بار اس عمل کو کیا کرو۔

دن رات خلوت میں رہو بعد گزرنے ایک ہفتہ کے کمرے سے باہر نکل کر آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے کمرہ میں واپس آجایا کرو جب سخت بھوک لگے دودھ یا کوئی ہلکی غذا کھا لیا کرو کسی سے بولو نہ چالو، جو آدمی تمہاری خوراک لے کر آئے اس سے بھی آنکھیں نہ ملانا ضرورت پڑنے پر صرف اشارہ سے یا لکھ کر بات چیت کر لینا، چالیس روز تک لبوں پر مہر خاموشی لگائے رکھنے سے بدن میں گرمی بہت بڑھ جائے گی اس لیئے دوران عمل میں خالص دودھ مکھن گھی کا استعمال بکثرت کرو۔

ہمزاد کے ظاہر ہونے پر کیا کرنا چاہیئے

ہمزاد کو سامنے دیکھ کر اور باتیں کرتے سن کر عامل کو کسی قسم کا خوف دل میں نہ لانا چاہیئے ورنہ نقصان بلکہ خوف جان ہے انسان جو اشرف المخلوقات اور خدائے پاک کا جزو لطیف ہے دراصل اسے دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی ہرگز نہیں پہنچا سکتی بشرطیکہ وہ خدا کی بنائی ہوئی قدرت سے برسر پیکار نہ ہو قدرت کہتی ہے کہ جھوٹ نہ بولو کسی کو دھوکا مت دو حرامکاری نہ کرو ہمیشہ عبادت الٰہی میں مشغول رہو، اور عذاب خدا سے ڈرو جو شخص قادر قدرت کے احکام کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ قدرت ہر مشکل سے مشکل میں اسکی معاون ہوتی اور اس کے سر پر نازل ہونے والی ہر آفت کا دفعیہ خود بخود کر دیتی ہے۔

کتابوں میں لکھا ہے کہ ہمزاد ایک خوفناک ہستی ہے اس سے ہمیشہ احتراز کرنا چاہیئے جو ایسا کہتے ہیں وہ جھک مارتے ہیں، جیسا کہ ہم نے پہلے بیان کیا ہمزاد کوئی جن یا بھوت نہیں بلکہ انسان کا اپنا ہی جسم لطیف ہے اس کی شکل بعینہٖ عامل کی شکل کے مطابق ہوتی ہے، سر مو فرق نہیں ہوتا حتیٰ کہ عامل

کے لباس کے مطابق اس کا لباس ہوتا ہے، پھر یہ کیسی حماقت اور کم سمجھی کی بات ہے کہ انسان اپنے ہی جسم سے خوف کھائے آئینہ میں اپنا عکس دیکھ کر جب کوئی شخص ہراساں نہیں ہوتا تو اپنے جسم سے کیوں خائف ہونا چاہیئے

ہمزاد کے ظاہر ہونے پر اس کے اور عامل کے درمیان عموماً حسب ذیل بات چیت ہوا کرتی ہے۔

ھمزاد :۔ آپ نے مجھے کیوں بلایا؟

عامل :۔ میں تجھے اپنے بس میں کرنا چاہتا ہوں۔

ھمزاد :۔ مجھے مسخر کر کے آپ کو کیا فائدہ ہوگا؟

عامل :۔ میں اپنے کاموں میں تجھ سے مدد لینا چاہتا ہوں۔

ھمزاد :۔ ہمزاد آج سے آپ کا غلام ہوتا ہوں لیکن فلاں شرط ہے۔

عامل :۔ اپنی عقل اور ذہن رسا سے مشورہ لے کر بشرطیکہ ہمزاد کی شرط بالکل بے ضرر اور نہایت آسان ہو، کہے مجھے منظور ہے۔

بعض وقت ہمزاد کوئی ایسی شرط بتاتا ہے جس کا بجا لانا دشوار ہوتا ہے مثلاً مجھے روزانہ پیٹ بھر کھانا کھلایا کرنا وغیرہ ایسی صورت میں عامل کو حکمت عملی سے کام لیکر فوراً انکار کرتے ہوئے کڑی شرط کو آسان میں تبدیل کرا لینا چاہیئے اس وقت تو سب کچھ عامل کے اختیار میں ہوتا ہے مگر جب ایک مرتبہ عہد و پیمان ہو گیا تو پھر اسمیں کسی قسم کا رد و بدل کرنا عامل کے اختیار سے باہر ہو جائیگا۔

بعض ہمزاد تیز طبیعت ہوتے ہیں اور مسخر ہونے کے وقت عامل کو دھمکاتے اور گستاخی سے پیش آتے ہیں ایسی حالت میں عامل کو واجب ہے کہ اپنا رعب و وقار قائم رکھے اور اینٹ کا جواب پتھر سے دے ہمزاد سخت جواب پائیگا تو خود بخود نرم ہو جائیگا۔ اور عاجزی کریگا، مناسب یہ ہوگا کہ اس وقت ہمزاد سے کوئی نشانی لے لی جائے، اس بات کے ثبوت کے لیئے کہ وہ ہمارا حلقہ بگوش ہو گیا ہے بشرطیکہ عہد و پیمان کے وقت اس بات کا انسداد نہ کیا جائے تسخیر ہو جانے پر ہمزاد ہر وقت سایہ کی طرح عامل کے ساتھ رہتا اور کبھی جدا نہیں ہوتا دور دراز کے تحفہ تحائف اور میوہ جات وغیرہ چشم زدن میں لا حاضر کرتا ہے، سات سمندر پار گئے ہوئے عزیزوں کی خبریں لا دینا، نیز ہر گھڑی عامل کے حکم کا منتظر رہنا ہے

کئی کمزور دل عامل ہمزاد کے ہمیشہ ساتھ رہنے سے گھبرا جاتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں ایک قسم کا خوف پیدا ہو جاتا ہے اس لیئے اس بات کا اقرار ہمزاد سے پہلے روز ہی لے لینا چاہیئے کہ بلا بلائے ہرگز تمہارے سامنے نہیں آئے گا۔

ایک اعتراض

:۔ اپنا عیب کسی کو دکھائی نہیں دیتا پھر ملا کے جسم (ہمزاد) نے اپنا عیب کیسے دیکھ لیا؟ جان ہر شخص کو پیاری ہے اس لیئے کوئی شخص اپنے آپ کو قتل کرنے پر آمادہ نہیں ہو سکتا پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ملا کے جسم لطیف (ہمزاد) نے اپنے ہی جسم کثیف (ملا) کو مار ڈالا اور خود فنا ہو گیا۔

جواب:۔ ہم اوپر لکھ آئے ہیں کہ ہر انسان کے دو جسم ہوتے ہیں، ایک لطیف اور دوسرا کثیف، جب کسی انسان کی موت واقع ہوتی ہے تو حقیقت میں اس کا کچھ نہیں بگڑتا، صرف اس کے جسم کا خاکی جامہ اتر جاتا ہے اور وہ عریاں ہو جاتا ہے روح جو دراصل حقیقت ہے اور جس کے پرتو سے ہر دو اجسام کثیف و لطیف زندہ کہلاتے ہیں اپنی نورانی شعاعوں کو سمیٹ کر جسم لطیف تک محدود کر لیتی ہے اور جسم کثیف بے نور ہو کر مردہ ہو جاتا ہے یا یوں سمجھو کہ ایک انسان کا خاکی جسم فنا ہو جانے پر فی الاصل اس کی موت واقع نہیں ہوتی بلکہ عریانی ہو جاتی ہے، اور اسکی ہستی جوں کی توں قائم رہتی ہے اگرچہ اپنی آنکھوں سے مرنے والے کو نہیں دیکھ سکتے اور یہ سمجھ کر کہ وہ فنا ہو گیا ہے چیختے چلاتے ہیں۔[1]

کوئی شخص اپنے اچھے یا برے اعمال کی سزا جزا سے نہیں بچ سکتا۔ ملا کی آنکھوں پر لذائذ دنیوی کے حصول نے جہالت اور گمراہی کی پٹی باندھ دی تھی، اور اسے نیک و بد کی تمیز نہیں رہی تھی مگر

---

[1] مسلمانوں کے پاس ایسے عمل ہیں کہ روحوں سے بات چیت کی جا سکتی ہے یورپ والوں نے ایک نئی ایجاد اسپرٹس کیمونی کیٹر نکالی ہے جسکی بدولت ہمیں اسکی صداقت کا پتہ چلتا ہے، بہت سے لوگوں نے اپنے مرحوم عزیزوں سے بات چیت کی اور بات کا اطمینان کیا کہ اگرچہ وہ دنیا والوں کی مادی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے ہیں مگر ان کا وجود جوں کا توں قائم ہے۔

ہمزاد جانتا تھا کہ اس کے گناہوں کی سزا اسے بھگتنا پڑے گی، اسی لیے جسم کثیف (ملا) کے نیست و نابود کرنے ہی میں اس نے اپنی بہتری سمجھی۔

عمل نمبر۴ بلوری:۔

ایک بڑا سا آئینہ جس میں سر سے لیکر چھاتی تک کا تمام جسم بخوبی دکھائی دے سکے۔ خرید لو دن میں کسی وقت علیحدہ کمرے میں شمال کی جانب منہ کر کے آئینہ میں سے اپنے عکس کی ناک کی جڑ میں نظر کی ٹکٹکی جما کر دیکھنا شروع کرو حتی الامکان آنکھ نہ جھپکو اور دل میں مضبوط ارادہ جمائے رکھو کہ ہمزاد ابھی ابھی مجسم شکل میں تمہارے روبرو ظاہر ہوا چاہتا ہے اس خیال میں یہاں تک کہ محو ہو جاؤ کہ دنیا و مافیہا کا کچھ بھی ہوش باقی نہ رہے کامل ایک گھنٹہ تک اس عمل کو کرو، ہر روز عمل کرنے کے بعد آسمان کی سمت دیکھ لیا کرو۔ پندرہ روز میں دھندلی شکل میں سفید رنگ کا ہمزاد آسمان پر دکھائی دینے لگتا ہے مگر اس عمل کو متواتر تین ماہ تک جاری رکھنا چاہیئے۔ تین مہینوں میں تمہیں اتنی قدرت حاصل ہو جائیگی کہ لوگ تمہیں مہاتما یا ولی اللہ سمجھنے لگیں گے۔

سر سے لیکر پیر تک کسی شخص کو ایک نظر دیکھ کر آسمان کی طرف دیکھنے سے تم اس کے اچھے یا برے حالات سے فوراً باخبر ہو جایا کرو گے قدرتی قانون کے مطابق کسی اچھی یا بری علامات کے وقوع میں آنے کا اثر پہلے جسم لطیف پر ہوتا ہے کسی بیماری کو دیکھ کر آسمان کی طرف دیکھنے سے اگر اس کا ہمزاد تمہیں سر قلم دکھائی دے تو سمجھ لو کہ اس شخص کی زندگی چند روزہ ہے اور کسی علاج سے شفایاب نہیں ہوگا۔ اس کے برعکس اگر ہمزاد صحیح و سالم دکھائی دے تو بے دھڑک ہو کر اس کا علاج کرو وہ ضرور بچ جائے گا۔

عمل نمبر۵ بلوری:

یہ طریقہ جو ہمیں ایک مسلمان فقیر سے ہاتھ لگا تھا۔ نہایت ہی بے ضرر بے خطر اور سہل الحصول ہے۔ ایک قد آدم آئینہ لے کر اس کو دیوار کے ساتھ لگاؤ خود سامنے کھڑے ہو کر آئینہ میں سے اپنی شکل کو بغور دیکھنا شروع کرو پندرہ منٹ تک اپنے جسم کے ایک ایک عضو اور چہرے کے خط و خال کو خوب غور سے دیکھتے رہو پھر آنکھیں بند کر لو اور سامنے بچھی ہوئی چارپائی پر چت لیٹ کر اپنے جسم کے تمام اعضاء کو

اس طرح ڈھیلا چھوڑ دو کہ گویا ساری جان تمہارے جسم سے نکل کر دماغ میں ہو گئی ہے اس حالت میں کوئی دوسرا خیال دل میں نہ آنے پائے بذریعہ تصور آنکھوں کے سامنے آئینے میں دیکھے ہوئے اپنے عکس کو قائم کرنے کی مشق کرو، سوچو کہ گویا سچ مچ تمہارا ہمزاد مجسم شکل میں ہاتھ باندھے تمہارے روبرو کھڑا ہے اور حلقہ غلامی میں رہنے کی التجا کر رہا ہے وہی آنکھیں ہیں وہی پیشانی وضع قطع لباس سب کچھ ویسے کا ویسا، برابر ایک گھنٹہ تک اس تصور میں محو ہو اور یہی عمل شام کو بھی کرو، چند روز کے عمل سے تمہارے خیال و تصور میں اسقدر پختگی آجائے گی کہ بغیر آئینہ کے جب چاہو گے ہمزاد کی شکل سامنے لے آیا کرو گے رفتہ رفتہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت ہمزاد کی شکل تمہاری آنکھوں کے سامنے رہنے لگے گی اس عمل سے ہمزاد اکیس ۲۱ روز کے بعد انسانی جامہ پہن کر سامنے آئے گا اور ہمکلام ہوگا۔

چند ضروری ہدایات کا اعادہ

۱۔ اس عمل کو شروع کرنے سے قبل اس بات کا فیصلہ کر لینا چاہیے کہ تم اسے سرانجام دے سکو گے، یا بیچ میں ہی چھوڑ دو گے اگر چند روز کر کے عمل کو چھوڑ دینا ہو تو اس سے نہ کرنا ہی بہتر ہے۔

۲۔ رازداری شرط ہے تمہارا کوئی دوست، اقربہی رشتہ دار بھی اس بات سے واقف نہ ہونا چاہیے کہ تم تسخیر ہمزاد کرنے لگے ہو۔

۳۔ نہایت استقلال اور حوصلہ کے ساتھ اس کام میں ہاتھ ڈالو، خلاف توقع کوئی شکل یا اشکال دیکھنے نیز کامیابی میں تاخیر واقع ہونے سے گھبرانا نہیں چاہیے۔

۴۔ تم کو اس بات کا یقین کامل ہونا چاہیے کہ ضرور ہمزاد کو تسخیر کر لو گے کیونکہ یقین اور وثوق ایک نہایت زبردست طاقت ہے جسکی بدولت مشکل سے مشکل کام بھی حل ہو جاتے ہیں۔

۵۔ عمل کے لیے ایک علیحدہ کمرہ منتخب کرو کہ جہاں کسی قسم کا شور و غل نہ ہو اور نہ ہی طبیعت کو ہر طرف کرنے کے لیے کوئی غیر ضروری چیز ہو۔

۶۔ دوران عمل میں پرہیزگار اور صاف ستھرے رہو خوشبودار تیل کپڑوں میں لگاؤ، چندن یا لوبان کی دھونی

بروقت عمل مکان میں دور۔

۷۔ ایام عمل میں گوشت اور نشی اشیاء سے پرہیز ہلکی اور زود ہضم غذا کھاؤ مگر پیٹ بھر کر نہیں۔

۸۔ صبر و استقلال کو ہاتھ سے مت جانے دو، بسا اوقات عملیات کا ظہور دیر میں ہوتا ہے اس لیئے استقلال نہ رہنے سے کچھ بھی حاصل نہ ہوگا۔ بعض عامل دوسرے تیسرے دن سے ہی مشاہدات دیکھنے لگ جاتے ہیں اس کے برعکس بعض کو دو دو ماہ تک کوئی بات معلوم نہیں ہوتی، اس لیئے تم بداعتقادی کو دل میں جگہ نہ دینا۔

۹۔ پہلے روز جس جگہ جس وقت عمل کرو ہر روز بلا ناغہ اسی جگہ اور اسی وقت سے عمل کا آغاز کرنا چاہیئے۔

۱۰۔ جب ہمزاد کی صورت مکمل نظر آنے لگے تو خود بخود اس کو مخاطب نہ کرو بلکہ اس بات کا یقین کر لو کہ ہمزاد خود بخود تم سے ہمکلام ہوگا، ہمزاد سے کوئی ناجائز کام ہرگز نہ لینا چاہیئے۔

عمل نمبر ۶:۔

اس قسم کے عملیات میں سے ایک نہایت معتبر عمل پیش کرتا ہوں یہ عمل رات کے ۱۲ بجے سے صبح کی نماز تک کیا جا سکتا ہے اور کوئی وقت نہیں دریا کا کنارہ ہو کوئی دوسرا آدمی سامنے نہ ہو پرہیز جلالی کیا جائے اور اس کے تین چلے کیئے جائیں ہر چلہ چالیس چالیس یوم کا ہے پہلے چلہ میں یہ احساس ہوتا ہے کہ کوئی دوسری پوشیدہ صورت میرے ساتھ ہے کبھی کبھی سوال کا جواب بھی مل جاتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی سوال لکھ کر رکھ دیا اور اس کا جواب مل گیا، دوسرے چلہ میں صاف طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ کوئی دوسری ذات ہمارے ساتھ ہے مگر وہ نظر نہیں آئے گی، ہر سوال کا جواب ملتا رہے گا، اور غائبانہ طور پر کوئی شخص باتیں کرتا معلوم ہوگا، تیسرے چلہ میں شروع سے ہی عامل کو خوف دلایا جاتا ہے پوشیدہ مختلف صورتیں سامنے آتی رہتی ہیں۔ بالمشافہ گفتگو شروع ہو جاتی ہے۔ اگر عامل نے یہ چلہ پورا کر لیا تو چالیسویں دن ہمزاد تابع فرمان ہو کر سامنے حاضر ہو جاتا ہے اور ہمیشہ کے لیئے غلام بن جاتا ہے یہ عمل قبلہ رُخ ہو کر پڑھیں اور ۴۰ دن میں سوا لاکھ پورا کریں، اس کے لیئے دو باتیں یاد رکھیں ایک تو اگر ایک دن بھی ناغہ ہو گیا تو عمل ضائع ہو جائے گا، دوسرے اس کے عامل کو غصہ بہت آتا ہے بعض اوقات نیک و بد میں تمیز نہیں کرتا، وقت جگہ

اور مقام کی پابندی ضروری ہے دریا سے مراد نہر تالاب نہیں عمل یہ ہے، اللہ بادشاہ ہے محمد ہے وزیر علی کاروان، دیوان وزیر۔

عمل نمبر۲- سفلی:

میرا تجربہ نہیں اکثر سنا گیا ہے کہ سفلی عمل بہت جلد اثر کرتے ہیں اور یہ صحیح ہو تو عجب نہیں اس لیئے کہ نیک بننا مشکل ہے اور بد بننا آسان ہے، تسخیر ہمزاد کا ایک طریق سفلی تحریر کرتا ہوں مگر نہ میرا معمول ہے نہ میں کسی کے گناہ کا ذمہ دار ہوں جو صاحب کریں عذاب و گناہ کے خود ذمہ دار ہوں گے یہ عمل سات دن کا ہے اور سات دن تک نجس یعنی حالت جنبد میں رہنا پڑتا ہے۔ دوران عمل میں لاحول ولاقوۃ الا باللہ منہ سے نہ نکالے، ورنہ عمل ضائع ہوگا۔ غرضیکہ سراپا شیطان بننا پڑے گا جسقدر نجاست کے قریب رہو گے اسی قدر زیادہ اثر ہوگا، ترکیب یہ ہے کہ نوچندے اتوار یا منگل کے دن اس عمل کو شروع کرے، پہلے چوراہے کی مٹی لا کر بہت سی جمع کر لو اور اتوار یا منگل کے دن صبح کے وقت ۴۱ غلولہ (گول گول جیسے سوڈا واٹر کی بوتلوں میں انٹے ہوتے ہیں) بنا ؤ رات کو کھانے پینے اور تمام ضروریات سے فارغ ہو کر کوٹھڑی میں داخل ہو جاؤ، جو پہلے سے منتخب کر لی ہو اور سوائے تمہارے دوسرا کوئی وہاں نہ ہو، نہ کوئی سامان ہو بالکل خالی ہو سرسوں کے تیل کا چراغ جلا کر جس میں خوب موٹی بتی پڑی ہو اپنے پیچھے رکھو، تمہارا سایہ سامنے پڑے گا۔ اب سایہ پر گردن کی رگ پر نظر جما کر ہر غلولہ پر یا اَوْاحِیْلُهَا ۲۱ - ۴۱ مرتبہ پڑھو ۴۱ غلہ ہر غلہ پر ۴۱ بار یہ نام پڑھو جب غلہ ختم ہو جائے تو اسی جگہ سو رہیں زمین پر صبح کو اٹھ کر ان غلوں کو کنوئیں میں ڈال دیں مگر شرط یہ ہے کہ تم سے قبل اس وقت تک کسی نے اس کنوئیں سے پانی نہ بھرا ہو۔ اگر پانی بھر لیا گیا ہو تو عمل بیکار ہوگا۔ اس کے لیئے ایسا کنواں تلاش کرو جس پر سے پانی کم بھرا جاتا ہو جس کنوئیں میں پانی نہ ہو اس پر عمل نہیں ہو سکتا غلہ ڈالنے کے بعد پھر اپنی جگہ پر واپس آجاؤ جہاں عمل پڑھا تھا اور شام کے لیئے پھر ۴۱ غلہ بناؤ، بس ایک دن کا عمل ختم ہوا۔ رات کو عمل پڑھنے کے لیئے کوٹھڑی میں داخل ہونے کے وقت سے صبح تک جب تک شام کے لیئے غلہ بنالو کسی سے بات نہ کرو نہ کوئی چیز کھاؤ نہ اس کوٹھری سے باہر نکلو، سوائے صبح کے غلہ ڈالنے کے لیئے اسی طرح سات یوم برابر کرو، ساتویں روز ہمزاد حاضر ہوگا

اور فرمانبرداری کا اقرار کرے گا۔ عمل ختم ہونے کے بعد عمل کر سکتے ہو۔ اس سے ہمزاد پر اثر نہ پڑے گا مگر دو ایک باتوں سے ناخوش اور بری باتوں سے خوش رہے گا۔

عمل نمبر ۔ بدری ،

کہ تسخیر ہمزاد میں زیادہ کام تصور کا ہے پڑھنے کے لیے کوئی عبارت یا الفاظ محض عقائد کی بنا پر ہیں مجھے اس سے انکار نہیں کہ حروف میں اثر ہے مگر تسخیر ہمزاد میں حروف سے زیادہ اثر کا تصور کا یعنی تسخیر ہمزاد نام ہی تصور کا ہے۔ ہندو مہاتما (عاملین) تسخیر ہمزاد کے لیے کوئی منتر تجویز نہیں کرتے بلکہ صرف خیال سے ہی تسخیر ہمزاد کی تعلیم دیتے ہیں۔ جیسا کہ شروع کے دو عمل میں نے لکھے ہیں۔ اب ایک انسان ترکیب تسخیر ہمزاد کی پیش کرتا ہوں پہلے مکان میں ایک کوٹھڑی تجویز کریں جو بالکل علیحدہ اور اس میں مغرب کی طرف دیوار ہو اس مغربی دیوار کو خوب گہری قلعی سے صاف و شفاف کر لیں۔ کسی مہینہ کی ۱۲ تاریخ گزر کر جو رات آئے (چودھویں شب پورن ماشی) تو آپ اس عمل کو شروع کریں، ایک چراغ میں تلی کا تیل در دغن کنجد بھر کر اسمیں خوب موٹی بتی ڈال کر روشن کریں۔ آپ اپنا منہ مغرب کی طرف کریں اور چراغ کو اپنی پشت پر اس طریق سے رکھیں کہ آپ کا سایہ بالکل آنکھوں کے محاذی ہو نہ جھکنا پڑے نہ سر اٹھانا پڑے اب تم چوکڑی مار کر بیٹھو (یہ عمل رات کے گیارہ بجے شروع کریں) اور اپنی رگ گردن پر نظر جما کر غور سے دیکھیں اور یہ تصور کریں کہ یہ سایہ اب مجسم ہو کر سامنے آتا ہے جس وقت آنکھ تھک جائے تو پلک نہ ماریں بلکہ اوپر چھت کو دیکھنے لگیں، اوپر کو دیکھتے ہوئے پلک مار کر پھر نگاہ کو قوی کر کے رگ گردن پر جمالیں، اسی طرح جب نظر تھک جایا کرے تو اوپر کو دیکھتے ہوئے پلک مار کر نگاہ کو قوی کر لیا کریں ایک گھنٹہ تک اس عمل کو کریں، روزانہ اس طرح ایک گھنٹہ مشق کیا کریں آپ دیکھیں گے کہ ایک ہفتہ کی مشق میں وہ سایہ متحرک ہونا شروع ہو گا اور روزانہ اس میں حرکت زیادہ ہوتی جائے گی یہاں تک کہ اکیس دن میں وہ سایہ مجسم ہو کر آپ کے سامنے آجائیگا۔ جس وقت ہمزاد آپ کے سامنے آئے تو وہی چراغ جس میں تیل بھرا ہے اس وقت جسقدر بھی باقی ہو اس کے سامنے کریں، ہمزاد تیل پی جائیگا اور آپکے تابع فرمان ہے اپنے دل کو مضبوط رکھو اگر بعض عجائبات یا حرکات سامنے آئیں تو اس سے مطلق خوف نہ کرو کیونکہ حقیقت میں وہ کوئی شے نہیں نہ اس سے کسی نقصان کا خطرہ ہے اگر تمہارا خیال پختہ ہے تو ایک

ہی ہفتہ میں تم کو حرکت سایہ کی معلوم ہوگی، ورنہ پندرہ یوم تک ضرور حرکت کریگا۔ جس جگہ تم عمل کرتے ہو اس جگہ صرف عمل پڑھنے کے وقت کوئی دوسرا نہ ہو، عمل کے خلاف وقت میں کسی کو آنے جانے یا رہنے سے کوئی نقصان نہیں، چراغ خوب بڑا ہو جس میں بہت سا تیل آئے اور روزانہ اسے بھر لیا کرو، جب عمل ختم ہو تو اس چراغ کو بجھا کر رکھ دو، ایک ہی چراغ آخر عمل تک کافی ہے۔ کسی قسم کا پرہیز اسمیں نہیں بس اپنے تصور کو تیز کرتے جاؤ کہ یہ سایہ مجسم ہو کر میرے سامنے کھڑا ہے۔

عمل نمبر ۹: دوسرے کا ھمزاد:۔

جو شخص اتوار یا منگل کو مر جاتے تو غسل کے وقت وہ روئی جو کانوں میں لگاتے ہیں وہ روئی کسی طرح سے حاصل کرے اور اس روئی کو بکس میں بند کر دے اس وقت سے کسی سے بات چیت نہ کرے جب مردے کو قبرستان لے جانے لگیں تو عامل اگر مسلمان ہو تو یا بعث اور اگر عامل ہندو ہے تو ہر انگ سوانگ پڑھتا ہوا ساتھ جاوے اگر ممکن ہو تو مردے کے کان میں کہے کہ میں رات کے بارہ ۱۲ بجے آؤں گا۔ واپسی پر سب لوگوں سے الگ آوے گھر آنے تک کسی سے بات چیت نہ کرے رات کو ایک سیر آٹا لے کر اس کی موٹی موٹی دو روٹیاں پکوائے اور اسمیں آٹے کا ایک چراغ بھی بنائے چراغ میں گھی بھی ڈالے اور بتی اس روئی کی ڈالے جس کو دن میں حاصل کیا تھا۔ گھی روٹیوں کو لگا کر اوپر تھوڑا سا گڑ رکھ کر قبرستان یا مرگھٹ کو جاوے اگر قبر پہ جاوے تو چراغ قبر کے درمیان جگہ رکھے چراغ کا رخ مغرب کی جانب اور اپنا رخ چراغ کی طرف یعنی مغرب کو پشت کر کے یا بعث بلا لقد ادپڑھنا شروع کر دے اگر عامل ہندو ہے تو بھی اسی جگہ عمل کرے جہاں پر مردہ جلایا گیا تھا، ہندو کو پڑھنا ہوگا ہر انگ سوانگ تصور ہر دم مردے کا رکھے بعد دو گھنٹے کے ایسا معلوم ہوگا کہ قبر شق ہو گئی اور مردہ سامنے نظر آئیگا۔ خوف ہر گز نہ کھائے کوئی نقصان نہیں کر سکتا مردہ کو دو روٹیاں دکھاؤ وہ روٹیاں مانگے گا تب اس سے ہمکلام ہو کر کہو ہم تم کو روٹیاں تب دیں گے جب تم ہمارے کام آسکو گے اگر وہ کام کرنے سے انکار کرے تو تم بھی روٹیاں دینے سے انکار کر دو، اگر وہ کام کرنے میں ہاں کہے تو کاموں کی تفصیل پوچھو، وہ یہ کام کرنا بتائیگا۔ اگر اس کی کچھ کمی رہے تو اس کی بھی ہاں اس سے کرالینی چاہیے۔ تفصیل یہ ہے۔

۱۔ خبریں بتانا اور واقعات کی اطلاع دینا۔

۲۔ ایک شخص جسقدر وزن اٹھا سکتا ہے اسقدر وزن کی اشیاء قیمت سے لادینا۔ بلاقیمت نہیں لا کر دے گا۔

۳۔ دور دراز سے بے موسم کی اشیاء لانا۔

۴۔ عورتوں اور بچوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنا اور ان کو ورغلانا، محبت یا بغض کرا دینا

۵۔ پتھر یا غلاظت وغیرہ کسی کے گھر پھینکنا۔

۶۔ بلاقیمت اشیاء یا روپیہ پیسہ لانا اور پھر اندر میعاد واپس کرنا اس کے بعد کہے گا کہ اتنا طعام تم روزانہ دو گے۔ تو کبھی یہ وعدہ نہ کرنا کہ پیٹ بھر کر دوں گا، بلکہ دو ہی دو روٹی روزانہ دینے کا وعدہ کرنا، اور روزانہ تم کو دو روٹیاں دینی پڑیں گی۔ اگر پیٹ بھر کر دینے کا وعدہ کرو گے وہ تمہارا دیوالہ نکال دے گا وہ کھانا کھانا بند نہ ہوگا اور تم ہار جاؤ گے نیز جتنی مدت کے لیئے قبضہ میں لانا ہو وہ طے کرلو۔

ایک سال یا تین سال وغیرہ یا عمر بھر عموماً لوگ میعاد مقرر کر لیتے ہیں عمر بھر کے لیئے نہیں کرتے اپنے حاضر ہونے کی ترکیب وہ بتائے گا۔ جیسا کہ لوگوں کا خیال ہے کہ ہمزاد ہر دم تنگ کرتا رہتا ہے اور کام پوچھتا رہتا ہے یہ غلط ہے جب تم بلاؤ گے تب ہی حاضر ہو گا۔

جن اصحاب کا دل کمزور ہو وہ ہرگز ہرگز اس عمل کو کرنے کی نیت نہ کریں کیونکہ وہ اپنے دل کمزور ہونے کی وجہ سے مردہ کو دیکھ کر ڈر جائیں گے، اور دل کی حرکت بند ہونے کا ڈر ہے جن لوگوں کی قوت ارادی مضبوط ہو، اور مزاج جلالی ہو وہ اس کو سرانجام دے سکتے ہیں۔

عمل نمبر ۱۔ الٹی بسم اللہ۔

ماہ پھاگن یا جیٹھ یا اگھن جو ثابت کے ماہ ہوتے ہیں نوچندی جمعرات سے لے کر بارہ روز کا عمل ہے تیسرے دن ہمزاد سامنے آجاتا ہے، چاہیئے کہ بستی کے باہر ایسی جگہ تلاش کرے جو بالکل تنہائی کی ہو اور لب آب ہو، مغرب کی نماز وہیں ادا کرے، رو بقبلہ ہو کر بارہ سو مرتبہ بسم اللہ معکوس جو یہ ہے میحر نماحر ہلا مسب پڑھے۔ دوران خواندان گوشت قطعی چھوڑ دے مسور کی دال بھی نہ

کھائے اور جو چاہے کھائے پڑھتے وقت اگر بتی سلگا کر قریب رکھ لے اور پڑھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے گرد حصار کرے انشاء اللہ ہمزاد تابع ہوگا۔

تہدید:۔ تیسرے دن عمل کرنے کے دوران میں اگر ہمزاد حاضر نہ آوے تو پڑھنا ترک کر کے دوسرے مہینے میں عمل شروع کرے اکثر یہ ہوتا ہے کہ ہمزاد تیسرے روز سامنے آکر عامل کو پڑھتے وقت پڑھائی فراموش کرنے کی کوشش کیا کرتا ہے، چاہیئے کہ اس کی باتوں میں دھیان نہ لگائے آخری روز جب وہ حاضر ہوتا ہے تو خود شرائط کا اظہار کرتے ہوئے ایک بات کو کہہ دیتا ہے کہ میں یہ نہیں کروں گا، اس وقت بالکل عامل جواب دے کہ جو ہم حکم دیں وہ سب کچھ بلا اشتثنائم کرنا پڑھے گا۔ بالآخر وہ وعدہ کرتا ہے اور تابع ہو جاتا ہے کہ یہ کہہ دے کہ جب ہم تمہیں یاد کریں فوراً آنا اور ایک میعاد مقرر کرے اتنے سال تابع رہنا پڑے گا کام جو ہمزاد کرتا ہے وہ ہمزاد کی عملی قوت پر موقوف ہوتا ہے یہ غلط ہے ہمزاد کوئی بڑا کام نہیں کرتا وہ ہر کام جو شیطانی قوت پر دال ہوتا ہے کر سکتا ہے۔

عمل نمبر۱۱۔ شخصی:۔

میری نظر سے بے شمار ہمزاد کے تابع کرنے کے عملیات گذر چکے ہیں۔ مشکل بھی اور آسان بھی، اور میں خود ایسے اصحاب سے ملا ہوں جن کے پاس ہمزاد کا عمل ہے۔

میرا تجربہ یہ ہے جس میں قوت خیال مستحکم ہوگی وہ تسخیر ہمزاد میں کامیاب ہوگا۔ بلکہ استحکام قوت خیال خود تسخیر ہمزاد کا سب سے بڑا عمل ہے اس کلیہ کے ماتحت ایک خاص طریق تحریر کرتا ہوں ایک گھنٹہ روزانہ اسکی مشق کیا کرو، سبق یہ ہے کہ بازار میں کسی بازار میں بیٹھنا شروع کرو اور دو چار دو کانوں سے فاصلہ پر دوسری دوکان پر جو دوکاندار ہو اسکی طرف اپنا خیال جاؤ کہ اس دوکاندار کو میرے پاس بھیجتے رہو دوسرے سے بات کرنے کی ممانعت نہیں مگر زیادہ حصہ اسی خیال میں گذارو کہ وہ دوکاندار میرے پاس آرہا ہے پھر وہاں سے اُٹھ جاؤ، رات کو بستر پر لیٹے لیٹے اس دوکاندار کو اپنے پاس آتا ہوا خیال کرو چند یوم کی مشق میں آپ اس خیال کی سراپا تصویر بن جائیں گے۔ اور اب بے مقصد آپ کے دل میں یہ خیال پیدا ہونے لگے گا کہ وہ دوکاندار اب بے مقصد آپ اوپر تو آپ اس خیال کی مجسم تصویر بن جائیں

گے، اور دوسری طرف وہ دوکاندار بھی موثر ہو جائیگا اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ واقعی وہ دوکاندار آپ کے پاس آئے گا جس دن وہ دوکاندار آپ کے پاس آجائے بس آپ جان لیں کہ ہم نے ہمزاد کو مسخر کر لیا اور مسمریزم کا بڑا حصہ بھی طے کر لیا۔ اب آپ اپنے مستحکم خیالات کا خود ہی اندازہ کر لیں گے کہ آپ کے خیالات کسقدر موثر ہو گئے ہیں۔ کسی جلسہ میں ہزاروں آدمی بیٹھے ہیں آپ کسی آدمی کی طرف خیال بھیجیں کہ یہ شخص رومال سے اپنی ناک صاف کرے، چند منٹ آپ یہی خیال کرتے رہیں آخرکار وہ آدمی رومال سے اپنی ناک صاف کرے گا اب آپ کے خیال میں اسی قدر اثر پیدا ہو گا کہ جس شخص کی طرف جو خیال بھیجیں گے وہ شخص وہ ہی کام کرنے لگے گا جب نوبت یہاں تک پہنچ گئی تو آپ مکمل مسمرائزر ہیں۔ اور ہمزاد آپ کے تابع ہے ہمزاد تابع کرنے کی قسط دوم کوئی مشکل نہیں وہ صرف ایک خاص خیال ہے اور چند کلمات کا پڑھنا ہے جن کے مختلف عمل درج کیئے گئے ہیں۔

عمل نمبر ۱۲۔ شمسی:

عروج ماہ میں ہفتہ یا اتوار کے دن سے اس عمل کو شروع کریں عمل ایسے میدان میں کریں جہاں آبادی دور تک نہ ہو بالکل ویرانہ ہو، اور ۲۰۔۲۵ گز کے فاصلہ پر پیپل کا درخت ہو سورج چڑھنے پر جب تمہارے سر کا سایہ پاؤں سے تقریباً ۴ گز کے فاصلہ پر پڑنے لگے تو عمل شروع کرو، پڑھتے وقت منہ مغرب کی طرف ہو اور ایک بوتل میں شراب بھر کر اپنی داہنی بغل میں دبا دو بوتل کا منہ کاگ سے مضبوط کر دو بوتل کا منہ درخت کیطرف ہو اب اپنی رگ گردن پر جا کر کامل ایک گھنٹہ تک یہ اسم اعظم پڑھو ضَمْجَمُ ذَاتِ التَّبَیَاطِیْن کوئی تعداد مقرر نہیں ایک گھنٹہ تک پڑھو، ایک گھنٹہ کے بعد رگ گردن سے نظر اٹھا کر پیپل کو دیکھو درخت کی چوٹی پر ایک بیڈول سایہ نظر آئے گا۔ اسی طرح روزانہ ۴۰ یوم یہ عمل کرتے رہو۔

وہ سایہ روز بروز تم سے قریب ہوتا جائیگا۔ یہاں تک کہ نیچے اتر کر تمہارے سامنے آجائے گا اور یہ بعینہ تمہاری شکل ہوگا۔ بس یہی ہمزاد ہے جب ہمزاد تمہارے سامنے کھڑا ہو تو بوتل کی ڈاٹ کھول کر اس کے منہ سے لگا دو، شراب پی جائے گا اور بس تمہارا تابع ہے اس عمل کا یہ اثر ہے کہ اگر عامل کمزور طبیعت کا ہے تو خود ہی شراب پی لیتا ہے اس لیئے دل کو سخت کر دو اور خود شراب نہ پی لو، عمل پڑھتے ہی نظر رگ

گردن پر جاد، تھوکاوٹ پر پلک مارنے میں کوئی نقصان نہیں۔

عمل نمبر ۱۳، ماہتابی:

جب چاند کی سات تاریخ ہو، تو کسی کھلے میدان میں جب کہ آسمان صاف ہو چاند کی طرف پشت کر کے کھڑا ہو جائے اور اپنے سایہ پر تھوڑی دیر نگاہ جما کر رکھے پھر فوراً نگاہ اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھے تو ویسا ہی سایہ آسمان پر نظر آئیگا۔ اسطرح آدھ گھنٹہ تک یا ایک گھنٹہ تک برابر کرے اور روزمرہ بلاناغہ وقت مقررہ پر عمل کیا کرے، چند روز کے بعد وہ سایہ آسمان پر اچھی طرح نظر آنے لگے گا پھر آنکھیں بند کر کے بھی خیال کریگا تو ہو بہو اپنی شکل نظر آیا کرے گی، چند ماہ کے تصور سے وہ غباری روشن شکل ہوتی جائے گی، پھر صاف اور واضح ہو کر حاضر ہوگی، اور تابعداری کے لیئے گفتگو کرنے کے لیئے بیقرار ہوگی۔

عمل نمبر ۱۴: مجرب عزیمت:

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ بِحَقِّ حَضْرَتِ سُلَيْمَانَ بِنْ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اُحْضُرُ وَاحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اَيَا تَوْمِ هَمْزَاد حَاضِر شَو بِحَقِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ایک شخص کا تجربہ یہ ہے کہ جلالی و جمالی پرہیز سے بند مکان میں ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھ کر ایک چلہ میں سوا لاکھ پورا کرے ہمزاد حاضر ہوگا۔

دوسرے شخص کا تجربہ یہ ہے کہ ۲۸۲ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے، پس پشت چراغ جلائیں جس میں خوشبو دار تیل ہو، ایک خالی بوتل ہمیشہ اپنے پاس رکھے جب وہ حاضر ہو تو اس کو حکم دیں کہ وہ اس بوتل میں اترے جب اس میں اتر جائے تو ڈاٹ لگا کر اس سے بلانے کی ترکیب دریافت کریں اور عہد و قسم کے طریقوں کو پورا کرلیں اس عمل کی میعاد مقرر نہیں جب ہمزاد تابع ہو عمل ترک کر دے۔

عمل نمبر ۱۵۔ سفلی:

کاغذ کے چار پرزوں پر یہ عبارت لکھا کرو، فرعون، قارون، شداد، ہامان، ابوجہل شیطان لکھ کر سوتے وقت ایک ایک پرزہ اپنی چارپائی کے پائے تلے رکھ لیا کرو، اور صبح ان پرچوں کو جلایا

کر دو پرزے لکھتے اور جلاتے تک کسی سے بات نہ کیا کرو۔ چند روز میں سوتے میں ہمزاد سے باتیں ہونا شروع ہو جائیں گی یہ ہمزاد ہر قسم کی خبریں دے گا، جب کسی بات کی خبر لینی ہو تو ان ناموں کے ساتھ اپنا مطلب بھی لکھ کر چارپائی تلے رکھ دو، رات کو جواب مل ملے گا۔

عمل نمبر۱۶:۔

یہ عمل ۲۱ دن کا ہے بعد نماز عشاء غسل کر کے ۲۱ تسبیح کھڑے ہو کر اپنے پیچھے ایک چراغ جلا کر پڑھیں، یا قوم ھمزادی بِاِذنِ اللہ تعالیٰ اُحضُرُو وااُحضُرُو وااُحضُرُو۔ اور دن کو تین چار بجے باہر جنگل میں جا کر سایہ کی طرف نگاہ کر کے کھڑے ہو کر پھر بلا تعداد بغیر پلک جھپکائے پڑھیں پلک جھپکنے پر آئے تو نظر اٹھا کر آسمان کی طرف نظر کریں، ہمزاد کا تصور رکھیں، اسی طرح آدھ گھنٹہ تک مشق کیا کریں، دن کو تعداد بڑھائی مقرر نہیں ۲۱ دن میں حاضری ہو جائے گی۔

عمل نمبر۱۷۔ ذاتی

اپنے نام کے اعداد نکال کر اتنی مرتبہ بڑا شیشہ رکھ کر اپنی شکل سے مخاطب ہو کر پڑھیں اے فلاں (اپنا نام، ہمزادی اُحضُرُو وامُسَخّر بحقِ یا مُدَّوِّمُ آنکھ نہ جھپکیں، یا بہت کم جھپکیں، لہجہ ایسا ہو جیسے ایک ملازم کو حکم دے رہے ہیں تصور یہ ہو کر یہ شیشے سے باہر آ کر میری اطاعت کرے گا۔ کمرہ بالکل علیحدہ ہو، صرف عامل کے استعمال میں آئے پڑھتے وقت ایک روٹی پر ذرا سا گھی اور شکر رکھ لیں اور بعد عمل اس پر دم کر کے ایک ایسے چورستہ میں رکھ کر آیا کریں جو عام گذرگاہ نہ ہو، جہاں سے بہت کم لوگ گذرتے ہوں یا نہ گذرتے ہوں روٹی کھا کر آہستہ سے کہہ دیا کریں "اے ہمزاد یہ تم کھالو"

اب واپس چلے آؤ اور مڑ کر نہ دیکھو ہر روز عمل رات کو ایک مقررہ وقت پر کرنا ہوگا۔ اور روٹی صبح کاذب کے وقت رکھ آنی ہوگی، راستے میں کوئی بات کرے تو جواب نہ دیں، روٹی مانگے تو نہ دیں، ۲۲ دن پابندی سے عمل کریں ۲۳ ویں دن روٹی نہ پہنچائیں۔ اگر کوئی خواب میں یا تحریر سے یا زبانی کہے کہ آج روٹی کیوں نہیں بھیجی تو سمجھ لیں عمل کارآمد ہو گیا۔ یہ ہمزاد ہے ۲۴ ویں دن پھر روٹی پہنچانا شروع کر دیں، اگر ہمزاد زبانی کہے تو کوئی بات نہ کریں صرف اتنا کہہ دیں کہ اب روٹی برابر پہنچائی جائے گی۔ اگر

خواب یا تحریر سے کہے تو پھر جواب کی کوئی ضرورت نہیں پس پشت چراغ جلا کر رکھو منہ قبلہ کی طرف ہو ۴۰ دن کے اندر ہمزاد خود حاضر ہو جائیگا۔ اس وقت عمل ختم کریں اور اس سے شرائط طے کریں بلا شرط طے کئے حصار سے باہر نہ نکلیں،

ایک دفعہ ایک شخص نے عمل کیا چالیسویں دن ہمزاد حاضر ہوا اور کہا کہ میں اتنی دور سے آیا ہوں اور تو حصار سے باہر نہیں آتا، باہر آکر مجھے روٹی دے اور بتا کہ میرے متعلق کیا کام ہے عامل اس کے پر یقین الفاظ سے حصار سے باہر آ گیا تو ہمزاد نے اسے بیحد مارا اور کہا تو مجھے تکلیف دیتا رہا ہے اب میں تجھے دیتا ہوں تا کہ گلا نہ رہے یہ کہہ کر وہ چلا گیا،

یہ عمل دیہات میں اچھی طرح ہو سکتا ہے عمل کے دوران جو کچھ بھی ظاہر ہو یا کچھ نہ ہو تو کسی سے ذکر مت کرو، البتہ جس کسی عامل کی زیر ہدایت عمل کرنا چاہیں اس سے ذکر کر سکتے ہیں۔

عملیات ہمزاد قرآنی

: قرآن حکیم میں ایسے مقامات ہیں جن کی دعوتوں سے ہمزاد مسخر ہو کر سامنے آ جاتا ہے اس سلسلہ میں چند عمل پیش کیے جاتے ہیں ان عملیات میں شبہ کی گنجائش نہیں تصور اور کلام پاک کی دو طاقتیں مل کر ایک حتمی نتیجہ کامیابی کا لاتی ہیں۔ یہ دونوں عمل میرے راز ہیں اور بہت کم لوگ ہیں جن کو اس حقیقت کا علم ہے،

عمل نمبر ۱۸:

سورۃ فرقان سپارہ ۱۹ آیت ۴۴ کو پڑھیں۔ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا۔

اس آیت پاک کے معانی پر غور کریں گے تو عمل کی تاثیر کا خود بخود علم ہو جائیگا ترجمہ یہ ہے، "کیا نہیں دیکھا تو نے طرف اب اپنے کی کیونکر سایہ کو پھیلایا ہے اور اگر چاہتا البتہ کر دیتا اسکو ٹھہرا ہوا اور پھر کیا ہم نے سورج کو اوپر اس کے نشانی پھر کھینچ لیا ہم نے اسکو اپنی طرف کھینچنا آہستہ آہستہ،

اس عمل کو روزانہ ۳۱۲ بار پڑھے، قمر در عقرب میں شروع کر دے اور ایک وقت مقرر کر کے

روزانہ پڑھتا رہے مدت اس عمل کی ۴۱ روز ہے اس عمل میں پاک دامن زمین سے روئی لائیں اور مندرجہ ذیل فتیلہ کے اوپر روئی لپیٹیں اور چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر پس پشت جلائیں اور سایہ کی گردن پر نظر رکھ کر عمل پڑھنا شروع کریں۔ ۴۱ روز بعد ہمزاد حاضر ہوگا فتیلہ یہ ہے۔

جہروت جہمارات یا ابلیس الاسماء والارض والنار والسقر الی یوم القیمۃ احضرا احضرا احضر یا ھمزاد بحرمت آریا گر یا عدی نوس جوگی الوحا الوحا الوحا۔

طططعجی طططعجی صلطعجی پاک دامن روئی سے مراد یہ ہے کہ جس کھیت میں کپاس ہو تو سب سے پہلے پھول توڑ کر لائے، اس سے پہلے اس کھیت میں سے کسی نے پھول نہ توڑے ہوں وقت سے پہلے روئی لا کر حفاظت سے رکھ چھوڑیں نیز ۴۱ فتیلے پہلے ہی دن سوط قم میں لکھ کر رکھ لیں، اور شرائط سے عمل کریں۔

عمل نمبر ۱۹: سورہ یاسین میں وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ سے مُحْضَرُوْنَ تک یاد کرلے روزانہ ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پانی میں کھڑا ہو کر پڑھے دن کا وقت ہو اپنا سایہ پانی میں نظر آتا ہو، سایہ پر تصور کرکے ۴۱ دن تک پڑھے ہر سو بار پڑھنے کے بعد اَللّٰھُمَّ اِنَّا اَعْلَمُ بِاَنَّہٗ یُبَدِّلُ بِقَاھِرُوْ الْاٰیَاتِ اُنْصُرْنَا یَا قَوْمُ ھَمْزَادُ پڑھے۔

عمل نمبر ۲۰: قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ۔ اس عمل کو تین سو اکہتر مرتبہ (۳۷۱) روزانہ رات کو اپنے سایہ پر نظر جما کر پڑھنا ہے خواہ بیٹھ کر پڑھیں یا کھڑے ہو کر اپنی پشت پر سرسوں کے تیل کا چراغ جلائیں ۴۱ دن تک کریں اور ہمزاد کی تمام شرائط کے مطابق عمل پیرا ہوں ہمزاد کی حاضری ہو تو شرائط طے کرلیں۔

اس کے واسطے نیک ہوگا۔ اگر نیا چاند دیکھے تو چاہیے کہ قرآن شریف کی زیارت کیا کرے اس کو مبارک ہوا کرے گا۔ اس طالع والی عورت کبھی ہاتھ سے خالی نہ ہوگی۔ پریشان خوابیں بہت دیکھا کرے گی کام اور وعدہ بھول جانے والی ہوگی کیونکہ اس کے سر پر سایہ دیو پری کا ہوگا یقین رکھے کسی اہل اللہ پر اور بغیر تعویذ طالع نامہ حوت کے نہ رہے اس کے طالع کی نحوست کی مدت چھ سال سے گیارہ سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذرے گی تو اس کی عمر پچانوے سال کی ہوگی۔

بیمار نامہ

مہتر حضرت سلیمان نے فرمایا کہ حاضر لاؤ تو کہ اسی وقت دیو کو حاضر کر لائے حضرت سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون اس کا علاج کیا ہے۔ دیو نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرا نام یہا کال ہے۔ اور میرا مقام ویرانہ گھروں میں ہوتا ہے جو شخص میری جگہ سے بغیر تعویذ کے گذرے اور اللہ تعالیٰ کا نام زبان پر نہ لائے ہیں اس کو ضرر پہنچاتا ہوں میرے ضرر کی علامت یہ ہے کہ سر اور ہڈیوں میں درد پیدا ہوتا ہے اور بیہوش ہو جاتا ہے مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون اس کا علاج کیا ہے۔ دیو نے عرض کیا کہ بکری سیاہ رنگ یا مرغ سیاہ کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر مریض کی گردن پر باندھے اور عود عنبر جلائے اور ایک چراغ دو علم آب رواں پر رکھے اور دو گز کپڑا چار سیر غلہ اور ایک سیر نمک صدقہ دے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت پائے گا تعویذ گردن میں باندھنے کا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الملک الحق المبین لا الہ الا انت العلی العظیم

ماشاء اللہ کان ومالم یشاء یکن اعلم ان اللہ علی کل شیئ قدیر واعلم ان محمد

عبدہ ورسولہ برحمتک یا ارحم الراحمین

عـ ۱۱ ۱۱ ۹۹ ۸ ۷ ۴ ۲ ۱۱ ولی ۱۱ ابلیس لعین ححح

عورتوں کے صاحب اولاد نہ ہونے کی وجہ

ایک روز حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام تخت پر جلوہ افروز تھے۔ عقیمہ عورتوں نے جمع ہو کر عرض کیا کہ یا پیغمبر خدا ہمارے کیوں فرزند نہیں ہوتے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ پریوں سے پوچھا جائے جب پریاں حاضر ہوئیں تو ان سے پوچھا گیا کہ عقیمہ عورتوں کے ہاں کیوں اولا نہیں ہوتی پریوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ عقیموں کی سات وجہ ہے۔ جس وجہ سے ان کے ہاں حمل قرار نہیں پاتا اور اولاد نہیں ہوتی وہ سات وجوہات یہ ہیں۔

(۱) عورت کا رحم بھرا ہوا ہوتا ہے اس واسطے نطفہ اپنی جگہ پر نہیں رہتا

(۲) رحم میں ہوا بھری ہوتی ہے تخم کو اپنی جگہ کا راستہ نہیں ملتا

(۳) یہ کہ رحم کے منہ میں گوشت زیادہ ہونے کی وجہ سے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے اس لیے تخم اندر نہیں جا سکتا۔

(۴) یہ کہ رحم میں کیڑے پڑے ہوتے ہیں۔ وہ تخم کو نگل جاتے ہیں۔

(۵) یہ کہ رحم میں گرمی ہوتی ہے اس میں خون میں رحم مل جاتا ہے تخم اس لیے نہیں ٹھہرتا۔

(۶) یہ کہ تخم میں سردی ہوتی ہے اس لیے تخم نچھتر نہیں ہوتا۔

(۷) یہ کہ عورت کو آسیب دیو پری ہوتا ہے وہ تخم کو مارتا ہے۔

مہتر سلیمان نے فرمایا کس طرح معلوم ہوا کہ کون سی علامت ہے پریوں نے عرض کیا کہ جس وقت مرد عورت سے مجامعت کرتا ہے اگر عورت کا سر درد کرے رحم بھرا ہوا ہوتا ہے اگر اس وقت منہ کا پینے تو معلوم کرنا کہ ہوا بھری ہوئی ہے اگر اس وقت ہڈیاں درد کریں تو معلوم کرنا چاہیئے کہ رحم میں گوشت زیادہ ہے اگر پاؤں کی پنڈلیاں درد کریں تو رحم میں کیڑے پڑے ہوں گے اگر کسی جگہ درد نہ ہو تو دیو پری کا آسیب ہوگا۔

علاج: جب رحم کا منہ الٹا ہو تو دانہ پنبہ زہرہ مرغابی دونوں کو ایک جا گھسائیں

اور شافہ بنا کر تین روز شافہ کریں اور پھر خاوند سے ہمبستر ہو تو اولاد ہو گی۔ اگر رحم میں ہوا بھری ہو تو انگوزہ یعنی ہینگ خالص تلوں کے تیل کے ساتھ ملا کر بعض حیض کے تین روز شافہ کریں حاملہ ہو گی۔ اگر رحم کا گوشت زیادہ ہو تو زیرہ سفید اور ہاتھی کے ناخن روغن زرد میں ملا کر بعد حیض کے تین روز شافہ کریں۔ حاملہ ہو جائے گی۔ اگر آسیب دیو پری کا ہو تو یہ نقش مشک زعفران سے لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں انشاء اللہ حاملہ ہو گی

لاز	و	لا	د	د	د
د	ٮ	ده	روب	ب	و
ٮ	ت	دو	ساهی	ب	ت
و	لاد	دط	ع	ط	٧

عورتوں کے اٹھرا کا بیان

یہ ظاہر ہے کہ حکیم بزرجمہر نے مرض اٹھرا کو اٹھائیس حروف تہجی پر عمل کیا ہے ہر ایک برج ستارہ راس وروگ طالع اور عمر کے حالات کا پتہ بتایا ہے یہاں تفصیل کی ضرورت نہیں لہذا مختصر طور پر اٹھرا کے مفید تعویذات درج کیے جاتے ہیں۔ اگر اس طریقہ سے پتہ لینا مقصود ہو تو اس کا نام بمعہ اس کی والدہ کے لو اور مجموعہ اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کر لو اور اگر اعداد حاصل قسمت ایک رہے تو اس کا برج حمل اگر ۲ دو رہیں تو ثور اگر ۳ تین ہوں تو جوزا اگر ۴ چار ہوں تو سرطان پانچ ہوں تو اسد چھ ۶ ہوں تو سنبلہ سات ۷ ہوں تو میزان آٹھ ۸ ہوں تو عقرب ۹ ہوں تو قوس دس ۱۰ ہوں تو جدی گیارہ ہوں تو دلو بارہ یعنی باقی کچھ نہ بچے تو حوت پس اسی طرح برج نکال کر تعویذ جو عاملان نجوم نے لکھے ہیں اس کے گلے پہناؤ ہر ایک برج کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

حمل حمل کا ہمنام جلیل ہے جو درختوں کے نیچے یا حمام میں رہتا ہے یا خانہ کہتے ہیں صاحب برج کا سر پکڑا جاتا ہے آنکھوں کے آگے اندھیرا۔ خواب میں لرزہ تمام جسم کو تپ درد

سے چڑھتا ہے۔ علاج گوسفند یا مرغ ذبح کر کے اس کا گوشت ایک مٹکہ میں ڈالیں اور اس کے اوپر غلہ گندم بعدہٗ خاک چوراستہ اور چار پیسے لے کر مٹکہ میں ڈال کر مریضہ کے سر کے گرد گھما کر (مٹکہ کا منہ بند) کر لینا دوسرے گاؤں کی حد میں جا کر دفن کر دیں اور اس کے اوپر نہا کر کپڑے پہن کر منہ میں شیرینی ڈال کر تعویذ مندرجہ ذیل گلے میں ڈالے اور واپس آ جائے گھر پھر کر نہ دیکھے تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وھذ الکتاب الاسماء و الحفظ و الایات و المقدسات و الایات العظام و الایات المحیط الحال و الھادو الاحسن مریضہ فلاں بنت فلان اخطاب و معاملات ایۃ الیوم یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم اعید من شر ما خلق و من شر غاسق اذا وقب و من شر النفٰثٰت فی العقد و من شر حاسد اذا حسد و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

برج ثور کا ہمنام حنظوط ہے جس کی سکونت خانہ ویران یا سر آب ہے درد سر لگاتا ہے۔

علاج: مرغ یک رنگ ۵ سیر نخود سیاہ پانچ سیر ماش اور تین سیر نمک ایک چادر دربدن حسبۃً للہ فقیر کو دے بعدہٗ پھر خاک چوراستہ پانی چار چاہ قدرے لوہا کسی برتن میں رکھ کر دوسرے گاؤں کی زمین میں دفن کر دے بعدہٗ اس پر نہا کر عمل مذکور کرے تعویذ یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا رحمٰن یا اللہ اعیذو لعیذک فلانہ بنت فلانہ من شر حاسد اذا حسد بحق خاتم سلیمان ابن داؤد علیہ السلام در یا حفیظ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ؕ

برج جوزا: اس کا ہمنام الفنیس ساکن گورستان یا کنارہ آب رواں یا سایہ درخت میں ہے علامت یہ سر آنکھوں اور شکم میں درد رہتا ہے پریشان حالی خوابی اور منہ میں پانی شروع ہوتا ہے۔

علاج: ایک بکرا یا مرغ سیاہ پانچ گز کپڑا تین سیر آٹے کی روٹیاں روغن زرد میں تر کر کے دو سیر نمک محتاجوں کو دیں مسجد میں چراغ روشن کرے گا صبح گل صد برگ انار کا رنگ

مریضہ کے جسم پر پل کر مشرق کی طرف گرادیں بکری کا خون اور پانی بوتل میں لے کر مریضہ کے سر پر پھرادیں اور زمین میں دفن کر دیں۔ اور عمل گزشتہ کرو تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وکنت من الشاھدین ط بسم اللہ الشافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الوافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیئ فی الارض وھو السمیع العلیم اعیذ بعبدک فلانہ بنت فلانۃ من شر الوسواس الخناس الذی بحرمۃ النبی والہ اجمعین۔

برزخ سرطان : ہمنام خفیفہ سکونت خانہ کہنہ یا گذرگاہ چہار پایاں یا آب رواں درد سر پیٹھ تپ لرزہ علاج صدقہ سے کرے برگ شر بہنہ تخم حرمل خاک چورستہ ہلدی کپڑا اوڑھ کر دھونی دے اور بیضہ مرغ بدن پر پھیرے اور مغرب میں پھینکا دیں بعدہ کا عمل کرے تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ ملقی اللہ ویبقی اللہ ولیسفاک من کل شدہ ومن کل انۃ بعونک عاف وصاحب التعویذ یجنی محمد والہ ومن شرحاسد اذا حسد۔

برزخ اسد : ہمنام حنظ مقام حمام یہ سایہ درخت آب رواں ہے لرزہ در خواب پریشانی دردسر وسینہ وپیٹھ۔

علاج : گوشت خام دس سیر وے اور دیگر خیرات کرے اور مسجد میں چراغ روشن کرے بعدہ پاک کپڑا اوڑھ کر مور کے پر ہلدی حرمل اور عود کی دھونی لے عمل تعویذ اول کرے تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اعوذ صاحب کتابی وانزلنا بالحق علیک جیبی اللہ والشمس والقمر حیقلۃ انہ لا یحب العبد من المقدمین والشمس والقمر والنجوم مسخرۃ بامر اللہ الا اللہ الخلق والامر تبارک اللہ احسن الخالقین والحمد للہ رب العلمین

سنبلہ برزخ ہمنام وبال ساکن چورستہ سایہ درخت خانہ کہنہ ہے بازو یلی ران پیٹھ کو لرزہ

کامد وادرضعف دل آب ونان سے نفرت ۔

علاج: صدقہ دے اور مسجد میں پانچ چراغ روشن کرے پھر گھر کی چڑیا ذبح کر کے بدن پر مل
کر ایک حصہ (سر) مغرب میں پاؤں مشرق میں (پائے چپ پہاڑ اور پائے راست میں) پھینکے
اور تیسرے حصہ میں روغن کنجد ملا کر عمل مذکور کرے تعویذ یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حی یا قیوم یا بدیع
السموات والارض یا ذو الجلال والاکرام عاف بصاحب التعوید من کل عاھۃ
وعاۃ والروح وبحق محمد وآلہ اجمعین و مرضی و الجلاد بحق یا سبوح
یا قدوس ۔

برج عقرب ہمنام ادہام مقام کنارہ نہر دوامی چور استہ ہے مریضہ کو درد مفاصل درد دل
علاج: صدقہ و چار چراغ مسجد میں مشک کافور تخم حرمل کی دھونی برگ انار آم مشک ملا کر
بدن پر مل کر برتن میں زمین میں دفن اور غسل کرواور عمل مذکور تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حی یا قیوم یا متین یا مبین یا ھو الاول والاخر
وھو الظاھر والباطن وھو بکل شیٔ علیم یا قیوم یا فلانۃ اعیذ فلانۃ
بعید لک ابن فلانۃ من شر ما خلق ومن شر حاسد اذا حسد ومن شر الوسواس
الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس ۔

برج اسد: ہمنام بلجانشان مریضہ کے کل اعضا میں درد علاج صدقہ اور مسجد میں چراغ
روشن کرے عود حرمل کافور صندل اور خاک چورستہ کی دھونی کر کے غسل کرکے تعویذ ہذا برتے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا اھیا اشراھیا
وبحق یا حی یا قیوم یا غیاث المستغیثین توکلت علی اللہ حی الذی لا یموت
وننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین ط

برج دلو ہمنام طبقا روس نشان بھاری جسم اور شگفتگی۔

علاج: صدقہ دے مسجد میں چراغ جلائیے۔ دھونی لے کر تعویذ استعمال کرے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جاء الحق انزلنا و تنزل واللہ ومن والمسهم محیط بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ ط کھیعص ذکر رحمۃ ربک عبدہ ذکریا ط بحق طٰہٰ ما یسطرون وبحق فسیکفیکهم اللہ وھو السمیع العلیم اعیذ جبک فلانۃ بنت فلانۃ صحت البدن بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام ط۔

برج حوت ہمنام گیارہ دس ہے نشان مریضہ رنگ زرد نقرے طعام علاج صدقہ مسجد میں چراغ جلائے آب رواں میں غسل کرے چڑیا پر گذشتہ عمل کرے اور باقی حصہ کسی کو کھلائے باقی عمل وہی تعویذ یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رب السموٰت والارض ماوا الیتیم حی الملٰئکۃ واللہ اعوذ بک من شر الجن وشر الانس علیک من شیطٰن شدید ط لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ولا حی الی انہ السمیع فقر من الجن فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم۔

دیگر: واسطے اٹھرا والی عورت کے مشک زعفران سے تین تعویذ پینے کے لیے ایک تعویذ گلے کا لکھ کر دیں انشاء اللہ اٹھرا سے شفا کامل ہوگی۔

۷۸۶

۵	۷	۴۹۲۹۲	۴۹۹۹۶
۴۹۹۹۶	۴۹۹۷	۵۶	۳
۸		۴۹۹۹۸	۴۹۹۹۳
۴۹۹۹۹	۴۹۹۹۷	۴۹۹۹۵	۵

دیگر: واسطے ام الصبیان کے مرغ کے خون سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ ام الصبیان سے صحت ہوگی نقش یہ ہے

نمبر۲

اللہ	۱۶	۱۹	۲۲	۹
اللہ	۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
اللہ	۱۱	۲۴	۱۷	۱۲
اللہ	۱۵	۱۳	۱۲	۲۳

دیگر: اگر کسی کو سایہ کی مرض ہو یا کوئی اور بیماری لاحق ہو تو ان دونوں نقشوں کو سفید مرغ کے خون سے لکھ کر اور نقشوں کی پشت پر اقسمت علیکم یا روفائیل لکھے اور دونوں نقش جو کہ بڑا نقش ہے اس کو سات درختوں کا ایک ایک پتہ اس پانی میں ڈال کر آگ پر خوب جوش دیں پھر اس پانی میں اور پانی ملا کر غسل کرا دیں جو دوسرا چھوٹا نقش ہے اس کو غسل کے وقت داہنے پاؤں کے نیچے رکھ کر غسل کرا دیں بعد بیمار پر ایک ہی چادر سے کر گوگل آگ پر رکھ کر اور پاؤں والا نقش اس آگ میں ڈال کر بیمار کو دھونی دیں انشاء اللہ تعالیٰ تین روز ایسا کرنے پر بیمار شفا پائے گا نقش یہ ہے

نقش نمبر ۱

۳۰۹۱۹	۳۰۲۴	۳۹۱۷
۳۰۹۱۴	۳۰۹۲۰	۲۷۹۲۳
۳۰۹۲۴	۳۰۹۵۱	۲۱۹۴۱

نقش نمبر ۲

۱۴۳۴۲۹	۱۴۳۲۶	۱۴۳۴۳۱	۱۴۳۲۳۶
۱۴۲۴۳۴	۱۴۲۴۳۰	۱۴۳۳۹	۱۴۳۴۴۷
۱۴۳۴۲۳	۱۴۳۴۲۳	۱۴۶۴	۱۴۲۴۴۰
۱۴۴۲۴	۱۴۲۴۳۲	۱۴۲۴۳۲	۱۴۲۴۱

بارہ بروجی نقش برج حمل: اس کا طالع ہے عمر اس کی چالیس برس کی ہو گی اور خطرہ موت کا اس شخص کو ایک برس اور چہار برس کی عمر میں ہے اگر اس خطرے سے بچ رہے گا تو چالیس سال تک زندگی کرے گا۔ اور عورت کا طالع برج حمل ہو تو عمر اس کی اور عورت کی بھی چالیس برس کی ہوگی۔ اور خطرہ موت کا اس عورت کو ایک برس اور دو برس کی عمر میں ہے اگر اس دو خطرے سے بچ رہے گا تو چالیس سال تک زندگی کرے گی برج ثور اس طالع کے مرد کو خطرہ موت اور سولہ برس کی عمر میں ہے اگر خطروں سے سلامت رہے گا تو اٹھاسی اور آٹھ روز ایک کلاک تک زندگی بسر کرے گا۔ اور اس طالع کی

۷۸۶

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۳۰	۲۶
۱۶	۳۰	۳۳	۱۹
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس کتاب کی ابتدا دین و دُنیا کی عظیم ترین ہستی حضور سرورِ کائنات محمد مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زائچہ ولادت سے شروع کی جاتی ہے، جن کی ذاتِ مبارک ہماری بخشش کا ذریعہ ہے، اور جن کے بتائے ہوئے راہ عمل پر چل کر ہم زندگی کی حقیقی خوشی اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔

حضورؐ کی تاریخ ولادت

حضور پُرنور محمد مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت ۲۲ ماہ اپریل ۵۷۱ء، ۱۰ ربیاکھ سمت ۶۲۸ ب، ۲۰ ہفتم سنہ ۲۵۸۵ ابراہیمی، ۱۰ ایاد سنہ ۴۳۴۱ عبرانی، ۳۰ نیسان سنہ ۸۸۲ سکندری، ۱۰ توت سنہ ۱۳۱۹ بخت نصری، ۲۵ برمودہ سنہ ۲۸۷ قبطی جدید، ۱۸ اردے سنہ ۴۰ نوشیروانی، ۹ ربیع الاوّل بروز دوشنبہ بوقت ایک بجکر ۲۵ منٹ، شب، طالع ولادت برج دلو سیارہ زحل بموجب ٹائم مقام مکہ معظمہ بوقت سعید ولادت کا ظہور ہوا۔ (سابق لاہور ٹائم کے مطابق حضور پُرنور کی ولادت تین بج کر ۵۵ منٹ، قبل طلوع آفتاب طالع برج دلو میں ہوئی)

ذیل کے زائچہ سے عوام متفق ہیں، اور اس سے حضور کی تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاوّل شمار کرتے ہیں۔

یہ زائچہ جو آپ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں گے۔ مستند زائچہ ہے اور محققین بھی اس زائچہ کو صحیح تسلیم کرتے ہیں۔ اس زائچہ کی تفصیل جو زائچہ کے ساتھ دی گئی ہے، بذاتِ خود اس زائچہ کے صحیح ہونے کی دلالت کرتی ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زائچہ ولادت حضور صلعم

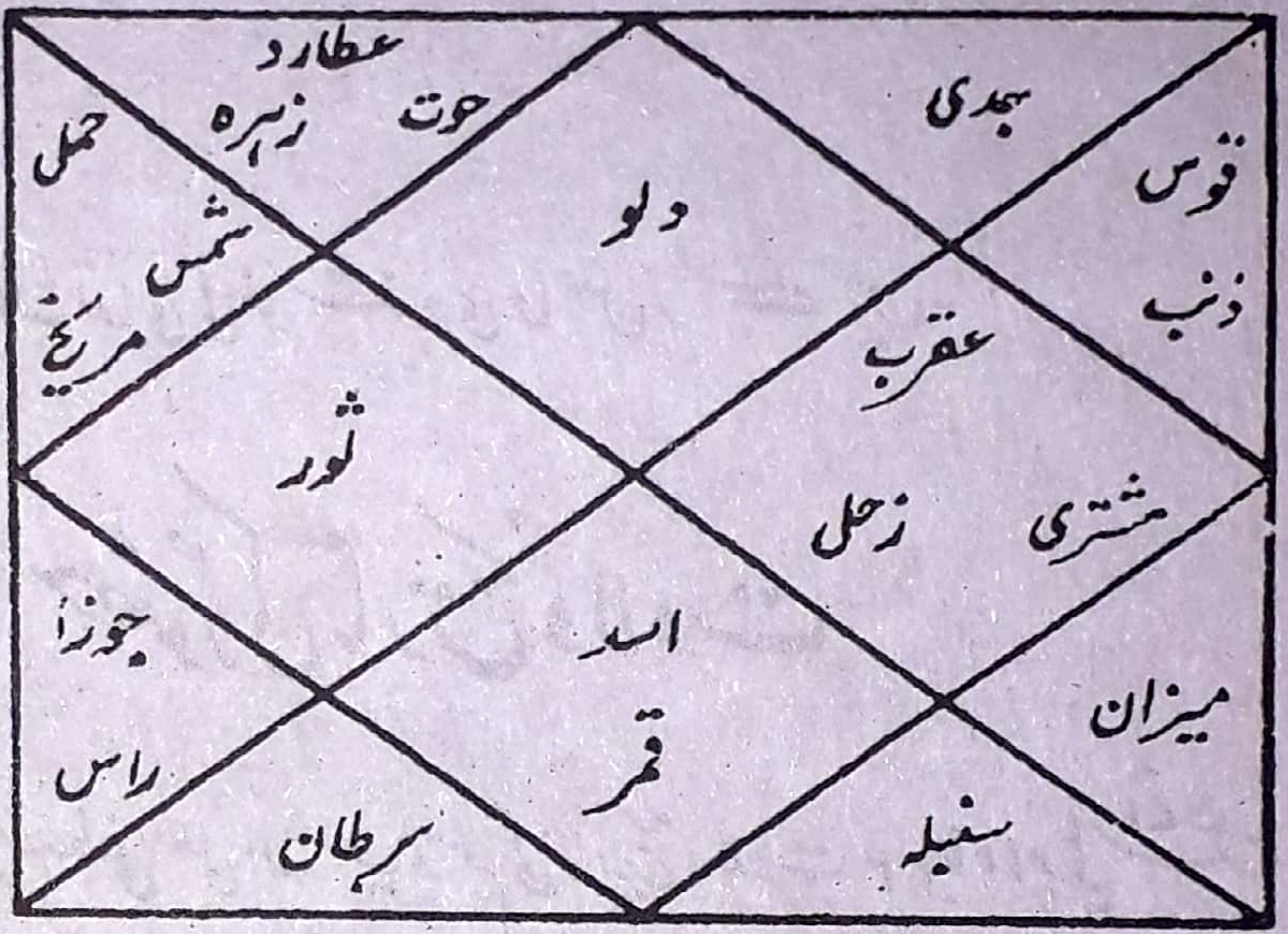

نوٹ

طالع برج دلو بحساب اہل ہند قائم کیا گیا ہے لیکن بعض محدثین کی رائے میں طالع برج حمل صحیح ثابت ہوتا ہے بعض جوتشیوں نے طالع برج جدی قرار دیا ہے۔

تفصیل زائچہ ولادت حضور صلعم

ازروئے علم نجوم وقت کے لحاظ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طالع ولادت برج دلو معلوم کیا گیا ہے، جس کا مالک سیارہ زحل ہے، جو زائچہ کے خانہ دہم میں برج عقرب سیارہ مریخ کے گھر پڑا ہے، اور سیارہ زحل کے ہمراہ سیارہ مشتری شامل ہے جو بحساب اہل یونان سیارہ شمس برج ثور اور بحساب اہل ہند برج حمل میں شمار کیا جائے گا۔ لیکن ہم نے بحساب اہل ہند سیارہ شمس برج حمل میں شمار کیا ہے۔ اس لئے سیارہ قمر شمار میں برج اسد کے اٹھارھویں درجہ پر آتا ہے، اس حساب سے حضور صلعم کے نام کا اول حرف (میم) ہی ہونا چاہیئے اور پیدائشی برج اسد اور سیارہ شمس شمار کیا جائے گا۔

سا ۵ جنم راس

اسی طرح حضور صلعم کا پیدائشی نچھتر گھا ہے۔ جس کو عربی زبان میں جبہ کہتے ہیں، اور یہ سیارہ شمس کی ایک منزل کا نام ہے۔ یہ نچھتر شمار میں دسواں نچھتر ہے، اور سیارہ قمر کو اس نچھتر میں شرف حاصل ہے۔ لہٰذا بحساب علم نجوم اول دورِ اکبر سیارہ عطارد کا شروع ہوتا ہے، جس کی مدت سترہ ۱۷ برس شمار کی جاتی ہے، اور اس سیارہ کے دورِ اکبر میں دیگر سیاروں کا دورِ اصغر درج ذیل ہے، مثلاً

۱۔ عطارد۔ دو ۲ سال چار ۴ ماہ ستائیس ۲۷ یوم

۲۔ ذنب۔ گیارہ ماہ ستائیس یوم

۳۔ زہرہ۔ دو سال دس ماہ

۴۔ شمس۔ دس ماہ

۵۔ قمر۔ ایک سال پانچ ماہ

۶۔ مریخ۔ ایک سال نو ماہ ستائیس یوم

۷۔ راس۔ دو سال چھ ماہ اٹھارہ یوم

۸۔ مشتری۔ دو سال تین ماہ چھ یوم

۹۔ زحل۔ دو سال آٹھ ماہ نو یوم

تمام مدت یعنی سترہ ۱۷ برس ختم ہونے کے بعد سیارہ ذنب کا دورِ اکبر سات برس شروع ہوتا ہے۔

دورِ اکبر سیارہ ذنب۔ مدت سات برس

اس سیارہ کے دورِ اکبر میں دیگر سیاروں کا دور درج ذیل ہے:۔

۱۔ ذنب۔ چار ماہ ستائیس یوم

۲۔ زہرہ۔ دو ماہ

۳۔ شمس۔ چار ماہ چھ یوم

۴۔ قمر۔ سات ماہ

۵۔ مریخ۔ چار ماہ ستائیس یوم

۶۔ راس۔ ایک سال اٹھارہ یوم

۷۔ مشتری۔ گیارہ ماہ چھ یوم

۸۔ زحل۔ ایک سال ایک ماہ نو یوم

۹۔ عطارد۔ گیارہ ماہ ستائیس یوم

کُل مدت سات برس۔ اس کے بعد سیارہ زہرہ کا دورِ اکبر بیس[۲۰] سالہ شروع ہوگا

جو کہ نہایت مبارک ہے۔

دورِ اکبر سیارہ زہرہ۔ مدت بیس[۲۰] برس

اِس سیارہ کے دورِ اکبر میں دیگر سیاروں کا دور درج ذیل ہے:۔

۱۔ زہرہ۔ دو سال چار ماہ	۶۔ مشتری۔ دو سال آٹھ ماہ
۲۔ شمس۔ ایک سال	۷۔ زحل۔ تین سال دو ماہ
۳۔ قمر۔ ایک سال آٹھ ماہ	۸۔ عطارد۔ دو سال دس ماہ
۴۔ راس۔ تین سال	۹۔ ذنب۔ ایک سال دو ماہ
۵۔ مریخ۔ ایک سال دو ماہ	تمام مدت بیس[۲۰] برس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء نے اسی سیارہ زہرہ کے دورِ اکبر میں سیارہ عطارد جس کی مدت دو[۲] سال دس ماہ درج کی گئی ہے، کے دوران میں دعویٰ نبوّت کیا جو کہ سیاروں کی رُو سے عین مطابق آتا ہے اس کے بعد چوتھا دور.....

سیارہ شمس کا دورِ اکبر چھ سالہ شروع ہوگا:۔

۱۔ شمس۔ تین ماہ اٹھارہ یوم	۲۔ قمر۔ چھ[۶] ماہ
۳۔ مریخ۔ چار ماہ چھ یوم	
۴۔ راس۔ دس ماہ چوبیس یوم	
۵۔ مشتری۔ نو ماہ دس یوم	
۶۔ زحل۔ گیارہ ماہ بارہ یوم	
۷۔ عطارد۔ دس ماہ چھ یوم	۸۔ ذنب۔ چار ماہ چھ یوم
۹۔ زہرہ۔ ایک سال	کُل چھ[۶] برس

اس کے بعد سیارہ قمر کا دور اکبر دس برس کا شروع ہوگا۔

دور اکبر سیارہ قمر۔ مدت دس برس

۱۔ قمر۔ دس ماہ۔

۲۔ مریخ۔ سات ماہ

۳۔ راس۔ ایک سال چھ ماہ

۴۔ مشتری۔ ایک سال چار ماہ

۵۔ زحل۔ ایک سال سات ماہ

۶۔ عطارد۔ ایک سال پانچ ماہ

۷۔ ذنب۔ سات ماہ

۸۔ زہرہ۔ ایک سال آٹھ ماہ

۹۔ شمس۔ چھ ماہ۔ کل مدت دس برس

اس کے بعد سیارہ مریخ کا دور اکبر سات سالہ شروع ہوگا۔ جو درج ذیل ہے۔

دور اکبر سیارہ مریخ مدت سات سال

۱۔ مریخ۔ چار ماہ سات یوم

۲۔ راس۔ ایک سال اٹھارہ یوم

۳۔ مشتری۔ گیارہ ماہ چھ یوم

۴۔ زحل۔ ایک سال ایک ماہ نو یوم

۵۔ عطارد۔ گیارہ ماہ ستائیس یوم

۶۔ ذنب۔ چار ماہ ستائیس یوم

۷۔ زہرہ۔ ایک سال دو ماہ

۸۔ شمس۔ چار ماہ چھ یوم

۹۔ قمر سات ماہ۔ حضور کو پہلی وحی مبارک ۱۲ اگست ۶۱۰ء کو ہوئی اور ہجرت ۱۶ جولائی ۶۲۲ء کو ہوئی۔ تمام مدت سات سال ختم ہو کر سیارہ راس کا اٹھارہ سالہ دور اکبر شروع ہوتا ہے اور سیارہ راس کے شروع ہونے تک حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک شمار میں ترسیٹھ ۶۳ برس کی ہوتی ہے چونکہ حضور کی عمر مبارک ترسیٹھ ۶۳ سال چار یوم شمار کی جاتی ہے لہٰذا حضور صلعم کا وصال سیارہ راس کے دور اکبر اور اسی سیارہ کے دورِ اصغر جس کی مدت دو۲ سال آٹھ ماہ بارہ یوم شمار کی جاتی ہے کے دور میں واقع ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ آپ پر لاکھوں سلام و درود ہو۔ آمین ثم آمین

اس زائچہ میں سیارگان کی جو تشریح کی گئی ہے وہ صرف اس لئے کہ اس علم سے ذوق رکھنے والے اصحاب اپنی معلومات میں اضافہ حاصل کر سکیں۔ چونکہ اس زائچہ میں رفتار سیارگان کو قلم بند کیا ہے مگر سیاروں کے ثمرات تشریحاً درج نہیں کیے ہیں اس لئے کہ حضور سرورِ کائنات کی ذاتِ گرامی کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ حضور کے زائچہ مبارک میں ہر ایک سیارہ بطور شہادت حضور کی تعریف کے گن گا رہا ہے۔ سیارہ زحل و سیارہ مشتری حضور کے خاتم الانبیاء ہونے کی شہادت دے رہے ہیں۔ اور کتنی کھلی حقیقت ہے کہ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔

زائچہ آغازِ دنیا

عوام کا اس زائچہ پر اعتراض ہو سکتا ہے کہ شروع کتاب میں اوّل زائچہ آغازِ دنیا ہونا چاہیئے اور بعد کو حضور سرورِ کائنات کا زائچہ مبارک قلمبند کرنا چاہیئے تھا۔ لیکن مجھے یہ کتاب شروع کرتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد یاد آگیا۔ "میں اس وقت بھی درجۂ نبوت پر فائض تھا جب کہ آدم کا پتلا بن کر بھی تیار نہیں ہوا تھا"۔ داوّل ما خلق اللہ نوری وکنتُ نبیاً وآدمَ بینَ الماءِ والطین (الحدیث)

اِس خیال سے میں نے جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا زائچہ مبارک آغاز دنیا کے زائچہ کے قبل قلمبند کرنا ضروری سمجھا۔

آغازِ دنیا کے متعلق عالمانِ ہیئت نے مختلف آرا پیش کی ہیں۔ سب سے قبل ماہرین فن اپنی رائے ظاہر فرماتے ہیں کہ زمین و آسمان آپس میں ملے ہوئے تھے اور ہزار ہا برس تک مقام شمس سے آگ کے شعلے نکلتے رہنے کے بعد اللہ تعالےٰ نے اس کی تقسیم فرمائی۔ اس رائے سے ہم اتفاق کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں: اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا (القرآن سورہ انبیا)

ترجمہ :- کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کافر ہوئے۔ یہ کہ آسمان اور زمین تھے ملے ہوئے پس جدا کیا ہم نے ان دونوں کو۔ پس جب اللہ تعالےٰ زمین و آسمان کو اپنے حکم سے جدا کیا تو سیارہ شمس کو ان سب سیاروں کے درمیان قائم کیا۔ اور سیارہ شمس کے اوپر کی جانب تین سیاروں یعنی زحل[1]۔ مشتری[2]۔ مریخ[3] کو اور اس کے نچلی جانب تین سیاروں یعنی زہرہ[1]۔ عطارد[2]۔ قمر[3] کو قائم کیا۔ عالمانِ علم ہیئت نے سیارہ شمس کے اوپر کی جانب سیاروں کو علوی۔ اور اس کے نچلی جانب جو سیارے واقع ہیں انہیں سفلی قرار دیا ہے اور یہ تمام سیارے اپنی اپنی حرکات۔ سعدیت و نحوست کا علیحدہ علیحدہ حکم رکھتے ہیں ماہرین فن نے ان سیاروں کو دنوں سے منسوب کیا ہے۔ اور ہر سیارہ کو ایک دن کا مالک قرار دیا ہے۔ اور یہ فیصلہ بالکل صحیح اور درست معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کلام پاک میں فرماتے ہیں کہ ہم نے بنایا زمین و آسمان کو چھ[6] دنوں میں۔ اور ہر دن ایک علیحدہ شان رکھتا ہے۔ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ (القرآن) اور ساتویں دن کا نام یوم السبت قرار دیا ہے۔ عالمانِ علم نجوم نے اس دن کو سیارہ زحل سے منسوب فرمایا ہے۔

مسئلہ آغازِ دنیا اس کے متعلق چند مستند فیصلہ جات درج ذیل ہیں۔ مثلاً حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا پر تشریف لائے ہوئے ۱۳۶۸ھ تک

سات ہزار دو صد اڑتیس[۷۲۳۸] برس ہوتے ہیں (۲) عالمانِ نجوم کے خیالات کے مطابق سیارہ شمس کی عمر ۱۹۲۹ء تک آٹھ[۸] کھرب پندرہ سال شمار میں آتی ہے۔ (۳) سیارہ شمس کا برج حمل میں داخلہ اور اس کی گنتی سب سے اول اہل فارس نے کی ہے اُن کے حساب سے ۱۹۲۹ء تک ایک لاکھ پچھتر[۷۵] ہزار اکتیس[۳۱] برس گذر چکے ہیں (بحوالہ: غیاث اللغات فارسی صفحہ نمبر ۳۲۵)، (۴) بقول حکمائے ہند ۱۹۲۹ء تک ایک ارب پچانوے[۹۵] کروڑ اٹھاون[۵۸] لاکھ پانچ[۵] ہزار اکسٹھ[۶۱] برس گذر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں مناقب مرتضوی میں مراۃ الطالبین کے حوالہ سے نقل کیا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے دوزخ و بہشت قائم کرنے کے چھ لاکھ برس بعد دس ہزار آدم کو بیشتر از خلقت آدم صفی اللہ پیدا کیے اور ہر آدم کو دس ہزار سال عمر عطا فرمائی اس کے بعد آدم صفی اللہ کو ایک ہزار سال عمر عطا فرما کر دنیا میں بھیجا گیا۔ ایسے ہی کتاب مطلع العلوم میں تاریخ طبری سے نقل ہے کہ ایک روز حضرت موسیٰ کلیم اللہ نے باری تعالیٰ سے عرض کیا کہ یا الٰہی پیدائش خلق کب سے ہے۔ حکم ہوا کہ اے موسیٰ فلاں جگہ میدان میں ایک کنواں ہے اس کنوئیں پر جا کر ایک پتھر اس میں پھینک دے تمہارے سوال کا جواب تم کو مل جائے گا۔ پس بحکم ایزدی موسیٰ ؑ اس کنوئیں پر تشریف لے گئے اور ایک سنگریزہ کنوئیں میں پھینک دیا اندر سے آواز آئی کہ تو کون ہے۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ میں موسیٰ ؑ فلاں بن فلاں۔ حتیٰ کہ حضرت آدم علیہ السلام تک اپنا نام و نسب ظاہر کیا۔ اندر سے آواز آئی کہ ہر ایک زمانہ میں ایک شخص اسی نام و نسب کا اس کنوئیں پر آیا اور ایک سنگریزہ اس کنوئیں میں ڈالا یہاں تک کہ آدھا کنواں سنگریزوں سے بھر گیا ہے۔ پس حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یا الٰہی پیدائش خلق کے حال سے تو ہی واقف ہے۔ اس کے علاوہ محققین کا اس امر پر اتفاق ہے۔ کہ ہر پچاس[۵۰] ہزار سال بعد قیامت صغرا کا دور دورہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد پھر از سر نو پیدائش خلق کا ظہور ہوتا ہے جس کے متعلق آیات قرآنی شاہد ہیں۔ دکان مقدارہ خمسین الف سنۃ (القرآن) اس آیت کریمہ سے

مدت و مقدار قیامت صغریٰ پچاس ہزار سال ثابت ہوتی ہے۔ (۵) تعرج الملائکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہٗ خمسین الف سنۃ تا قریباً۔ القرآن سورۃ المعارج اس آیت سے بھی مدت و مقدار قیامت پچاس ہزار سال ہی ثابت ہوتے ہیں۔ اب رہا آغاز دنیا کا زائچہ وہ اس طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم صفی اللہ کو بیچ دور سیارہ قمر کے پیدا کیا یعنے طالع برج سرطان میں جس کا زائچہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

زائچہ آغاز دنیا

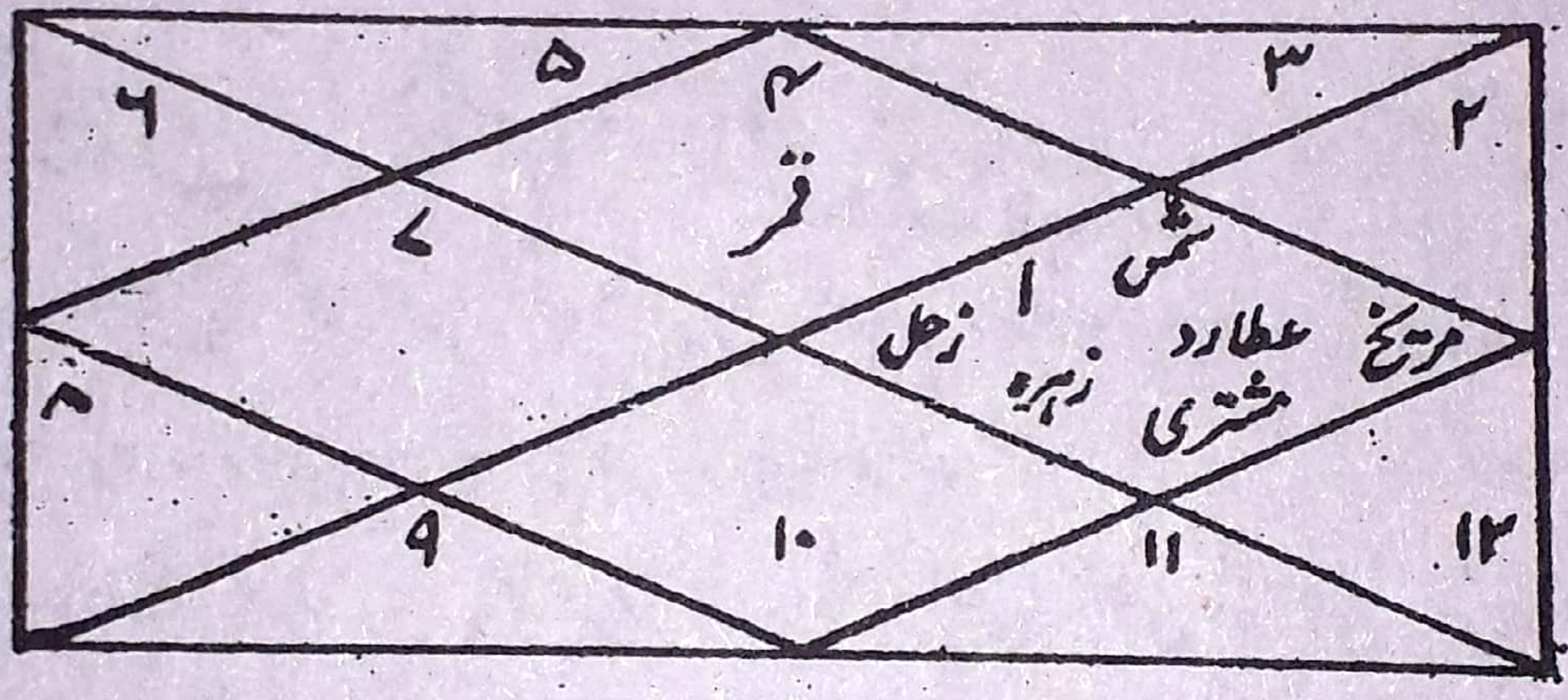

اس زائچہ کے لکھنے کا مطلب صرف قارئین کی معلومات میں اضافہ کا ہے اور کچھ نہیں۔

علم نجوم

عربی میں نجوم کے لفظی معنی تاروں سے ہیں۔ نجم تارا کو کہتے ہیں اور نجوم جمع کا لفظ ہے۔ اِن تاروں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ تارے ہیں جو ایک ہی جگہ گڑے ہوئے ہیں۔ اور دوسری قسم وہ ہے جو سیر کرتے ہیں اُن کو چلتے ہوئے تارے یا سیارے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو آسمانی زینت کے لئے قائم کیا ہوا ہے اور سیارگان کی چال سے دن رات کا شمار، ہفتوں مہینوں اور سالوں کی گنتی

تبدیلی موسم اور نماز کے اوقات معلوم کئے جاتے ہیں۔ اِن کا ذکر قرآن پاک میں آتا ہے۔ یولج الیل فی النہار ویولج النہار فی الیل وسخر الشمس والقمر کل یجری لاجل مسمی (ترجمہ) داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے مسخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتے ہیں وقت مقررہ تک۔ دیگر الشمس والقمر لتعلمو عدد السنین والحساب (القرآن) ترجمہ سورج اور چاند کے نظام سے سالہا سال کا حساب سمجھ لو۔ سیر کرنے والے سبھی سیارے نہیں۔ بلکہ اُن کی تعداد ہے۔

سیارگان کے نام اور اُن کی چال

۱۔ شمس۔ ۲۔ قمر۔ ۳۔ مریخ۔ ۴۔ عطارد۔ ۵۔ مشتری۔ ۶۔ زہرہ۔ ۷۔ زحل۔ ۸۔ راس۔ ۹۔ ذنب۔

سوائے شمس اور قمر کے دیگر ۵ سیارگان کبھی سیدھی اور کبھی اُلٹی رفتار میں چلتے ہیں۔ اِن ۵ سیارگان کو خمسہ متحیرہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اِن کی اُلٹی اور سیدھی رفتار کے بارے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں۔ فلا اقسم بالخنس، الجوار الکنس ؀ مترجم مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (سورۃ تکویر) یعنی پس قسم نجوام ستارہائے باز گیرندہ نمائندہ غایت شوندہ۔ چوں کہ سیارگان کو آپس میں باہمی کشش ہے۔ جب بھی اِن ۵ سیارگان سے کوئی سیارہ دوسرے سیارے کے قریب جاتا ہے۔ تو دوسرا سیارہ پہلے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور وہ سیارہ اُس سے پیچھے کو ہٹ جاتا ہے۔ اِس کی اِس سیدھی چال کو حالتِ مستقیم کہا جاتا ہے اور اُلٹی چال کو رجعت یا ذکری کہا جاتا ہے۔ اِسی طرح جب کوئی سیارہ رجعت

گذارش

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

تمام تعریفوں کا مالک بلا شبہ اللہ تعالیٰ کریم غفور الرحیم ہے اسی کے قبضہ قدرت میں ہے جو کچھ بھی دکھائی دیتا ہے یا جو کچھ بھی ہماری نظروں سے پنہاں ہے وہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے اور وہی ہے کہ جسے چاہتا ہے بے حساب علم عطا فرماتا ہے اس کی بے شمار عنایاتِ آیمانہ ہم پر ہیں انہی بے پاں عنایات میں سے ایک عنایت ہم پر اللہ تعالیٰ کریم حلیم وخبیر نے یہ فرمائی کہ ہمیں امتِ محمدیہ میں پیدا فرمایا۔

کروڑوں درود و سلام آقائے نامدار محمد مصطفیٰ ﷺ پر کہ جو ہماری شفاعت بروز محشر فرمائیں گے کہ جس روز ماں، بچوں کو نہیں لے جائے گی۔

زیرِ نظر کتاب ایک عجیب موضوع پر مبنی کتاب ہے اس کتاب کی ضرورت سالہا سال سے محسوس کی جارہی تھی۔ قبلہ حاجی محمد عظیم صاحب قادری نے حکم فرمایا کہ ایک ایسی کتاب ہونی چاہیئے کہ جس میں ایک ہی موضوع کے تمام تر اعمال، وظائف اور نقوش جمع کر دیئے جائیں آپ ہی کے قسم کی تعمیل

میں زیرِ نظر کتاب تحریر کی گئی ہے۔

کتاب کے مطالعہ سے قبل آپ کو چاہیئے کہ میری اس گذارش کو بھی ضرور ذہن میں رکھیں عرض ہے کہ وظائف دراصل ایک پابندی کا نام ہے جس طرح بندہ اعتکاف میں بیٹھ جاتا ہے اور دورانِ اعتکاف مکمل طور پر اس چیز سے پرہیز کرتا ہے جو نگاہ ہیں یا گناہوں کی طرف مائل کرتی ہیں ان وظائف وعملیات میں بھی بالکل یہی صورتِ حال ہوتی ہے۔

اعتکاف تو محض دس دنوں کا ہونا ہے مگر وظائف وعملیات وغیرہ میں یہ صورت حال نہیں ہوتی کیوکہ اس دوران آپ کو وظائف وعملیات زکات بعض اوقات 41, 40, 21 یا 7 روز تک پڑھ کر اور چلہ کشی رہ کر ادا کرنا ہوتی ہے اس دوران عامل کے فرائض ہی بذات شامل ہوتی ہے کہ وہ اپنے وظائف بھی ادا کرے بعداز نماز پنجگانہ بھی عمدگی سے ادا کرے کیونکہ نماز کا حساب ضرور ہونا ہے جبکہ وظائف کا حساب نہیں ہوگا۔

وظائف وعملیات کی ادائیگی کے دوران عامل کو ہر طرح کی احتیاط کرنا چاہیئے وگرنہ نقصان کا بھی احتمال ہوسکتا ہے آثر اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ کتابوں ہی سے وظیفہ پڑھ کر اسے ادا کرنا شروع کر دیتے ہیں یہ بات غلط ہے کیونکہ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ کلام اللہ شریف کے ہر حرف کا ایک مؤکل ہوتا ہے جب کوئی شخص کوئی آیت شریف یا کوئی وظیفہ پڑھتا ہے تو ضرور موکل حاضر ہوتا ہے اب ان لوگوں کو تو یہ علم نہیں ہوتا کہ موکل کب آتا ہے اور اگر آجائے تو اس سے کام کس طرح لینا ہے چنانچہ یہ ضروری ہے کہ کسی قابل استاد سے راہنمائی حاصل کی جائے چھپ چھپ کر پڑھنے سے الٹا نقصان ہی ہوتا ہے اگر اللہ پاک توفیق دے تو کسی نیک شخص کی بیعت کرنا بہت درست قدم ہوتا ہے۔

اکثر اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ عمل کرنے والا اپناذھنی توازن ہی

کھو بیٹھتا ہے وجہ یہی ہے کہ یہ لوگ بغیر کسی استاد کے عملیات کرتے ہیں موکل تو ضرور حاضر ہوتے ہیں مگر ان کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ان سے بات کیسے کرنا ہے یہ اسی سے بے نیاز ہو کر عمل جاری رکھتے ہیں جس کا اثر الٹا ہو جاتا ہے اور یہ دیوانہ ہو جاتے ہیں۔

عزیزانِ گرامی ان کے اسی حال میں ہونے کی کئی زیادہ وجوہات ہوتی ہیں جن ہی سے مرشد کامل کا ان پر ہاتھ نہ ہونا یا مرشد کامل کی بیعت نہ کرنا، فرائض و آدابِ غسل اور وضو سے ناواقفیت، اعمال کی آزمائش، رزق حلال وحرام میں تمیز نہ ہونا، اسرارِ مخفی سے کماحقہ واقفیت نہ ہونا، اعمال کی ادائیگی کے لئے مناسب جگہ نہ ہونا، بزرگانِ دین کا نافرمان ہونا، شرعی امور سے ناواقف ہونا، سلسلہ تصوف ہی سے کسی سے تعلق نہ ہونا، جو راز خوابوں میں ویسے ہی دکھائی دینا وہ اپنی بڑائی کی خاطر دوستوں کو قبلہ نام کسی استاد کی راہنمائی نہ ہونا شامل ہیں۔

یہ بھی آشر ہوا ہے کہ کسی نے کوئی عمل شروع کر دیا اس کو خواب میں کوئی غیر معمولی بات معلوم ہوئی تو اس نے اس کی یا تو دھوم ہی مچا دی پھر ہونا یوں ہے کہ وہ شخص ساری زندگی ترستا ہی رہ جاتا ہے کہ اسے کبھی معلوم ہو مگر اسے کجا نہ تو خواب دکھائی دیتا ہے اور نہ ہی اسے کبھی معلوم ہو پاتا ہے اس لئے اسے چاہیئے کہ پوری طرح احتیاط کرے یہ دراصل بھید ہوتے ہیں ان بھیدوں کو طشت ازبام کرنا عامل کے لئے کسی بھی طرح مناسب نہیں ہوتا۔

میری آپ لوگوں سے استدعا ہے کہ آپ وظائف واعمال و چلے ضرور کریں مگر ان کے پوری طرح اہل ہونے کے بعد۔

اگر آپ کسی کے بیعت نہیں ہیں تو بیعت ضرور کیجئے اور اپنی پوری طرح تسلی کرنے کے بعد آپ کو کسی کا بیعت ہونا چاہیئے اسی طرح آپ کو اپنا مطالعہ بھی وسیع آنا چاہیئے تاکہ آپ کو ہر قسم کی معلومات حاصل ہوں۔

ایک عامل کے لئے ضروری ہے کہ اسے یہ علم ہو کہ اسے ان سے وظیفہ، عمل یا چلہ کے دوران کون سا لباس، طعام یا مشروب استعمال کرنا چاہیئے اسی طرح عامل کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ موکل کی حاضری کے وقت اسے کیا کرنا چاہیئے ان سب باتوں کی واقفیت کے بعد ہی چاہیئے کہ اعمال، وظائف اور چلوں کے بارے میں سوچا جائے۔

یہی گذشتہ سطور میں کئی ایک جگہ مرشدِ کامل کی بیعت یا کسی استاد سے راہنمائی کے لئے تحریر کیا ہے وجہ صرف یہی ہے کہ مرشد یا استاد آپ کو ان چیزوں سے آگاہ کریں گے جن سے آپ واقف نہیں ہیں مگر وہ ان ادوار سے گزر چکے ہیں چنانچہ ان کی راہنمائی ازحد ضروری ہے۔

فقیر نے اس کتاب کی تالیف کے سلسلہ میں متعدد وکتب سے راہنمائی حاصل کی ہے جبکہ چند ایک وظائف وعملیات ہمارے اپنے خاندانی ہیں اپنی طرف سے تو ہر ممکن کوشش کی ہے کہ کسی بھی قسم کی غلطی نہ رہے مگر ان کے باوجود اگر کوئی غلطی رُہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرما کر اپنا ذہنی واخلاقی فرض پورا فرمائیں بندہ ازحد مشکور ہوگا۔

میں اس کتاب کے سلسلہ میں پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی قبلہ سید عبدالرحمان شاہ گیلانی، قبلہ صوفی محمد لطیف چشتی قادری نقش بندی اور قبلہ حضرت حاجی محمد عظیم بٹ قادری کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

خیر اندیش

پیر فقیر میاں محمد اعظم مہاروی

سجادہ نشین آستانۂ عالیہ پیر

صدر الدین مہاروی مہار

شریف دیپالپور

اصول نقش

نام کے اعداد نکالنے کا اصول

اس کتاب میں جگہ، جگہ نام مطلوب بمعہ مادر کے اعداد کا جملہ درج ہے۔ یاد رکھئے عملیات میں نام طالب و مطلوب معہ مادر کی لازمی ضرورت پڑتی ہے بغیر اس کے عمل مکمل نہیں ہوتا، اس لیے اس طریقے کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے تا کہ عمل کے لیے کسی غلطی کا امکان نہ ہو۔

ا	ب پ	ج چ	د ڈ	ہ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	خ
۱۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ان کو اس طرح یاد کر لیجئے۔

ابجد

ہوز

حطی

کلمن

سعفص

قرشت

ثخذ

منظغ

چونکہ علم الاعداد میں ہم عربی نظام کا اولیت دیتے ہیں اس لیے اب ڈ ڑ ژ گ وغیرہ کے اعداد ظاہر کرنے کے لیے خاکے بنادیئے گئے ہیں تاکہ آپ الجھن کا شکار نہ ہوں۔

یہاں پر اس چیز کا خیال رکھنا بھی بہت ضروری ہے کہ جو حرف لکھنے میں آتے ہیں، ان کے ہی اعداد لیے جائیں گے جو بولنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں نہیں، ان کے اعداد نہیں لیے جائیں گے۔

مثال	طالب	احمد علی بن زینب
	مطلوب	حمیدہ بنت رانی
طریقہ	۴۴۰۸۱	۲۵۰۱۰۷
	۵۳	۶۹
	ح م ی و ہ	ران ی
	۵۴۱۰۴۰۸	۱۰۵۰۱۲۰۰
	۶۷	۲۶۱

کل مجموعہ ۴۵۰ = ۶۷ + ۲۶۱ + ۶۹ + ۵۳

ناموں کے اعداد درمیان بن یا بنت کے اعداد نہیں لیے جاتے البتہ جب تعویز یا نقش کے نیچے عزیمت یا دُعا لکھی جاتی ہے تو اس میں عورتوں کے لیے جنت اور مردوں کے لیے بن لکھا جانا ضروری ہے۔

اگر احمد محبت کے لیے کوئی عمل پڑھنا چاہتا ہے تو وہ عمل ۴۵۰ مرتبہ پڑھے گا۔

نوٹ:۔

یہ اصول اس جگہ کام کرے گا جہاں وظیفے یا پڑھائی کی تعداد مقرر نہ ہو اگر وہاں کوئی مقدار مقرر ہے تو اس کو ہی اولیت دی جائے گی۔

ستاروں کے آپس میں تعلقات

کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دوست	عطارد زہرہ	شمس قمر	شمس قمر	مریخ قمر	عطارد زحل	شمس زہرہ	عطارد شمس
		مریخ	مشتری	مشتری			
برابر	مشتری	زحل	زحل زہرہ	عطارد	مریخ مشتری	مریخ مشتری	مریخ مشتری
						زحل	زحل زہرہ
دشمن	شمس قمر مریخ	عطارد زہرہ	عطارد	زحل زہرہ	شمس قمر	قمر	----

شرف واستقامت برائے ستارگان

تمام ستارے گردش کرتے ہوئے جب مختلف درجوں سے گزرتے ہیں تو وہ کسی مقام پر انتہائی سعد ثابت ہوتے ہیں اور بعض مقامات پر انتہائی برے اثرات ظاہر کرتے ہیں اس لیے خیال رکھنا چاہیئے کہ اعمال محبت ایسے اوقات میں کریں جب ستارہ مطلوب و طالب اپنے اچھے مقام پر ہو، اس کی مزید تفصیل کسی بھی اچھی تقویم سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

ستارہ	شرف		ہبوط		ستارہ	شرف		ہبوط	
	برج	درجہ	برج	درجہ		برج	درجہ	برج	درجہ
شمس	حمل	۱۹	میزان	۱۹	مشتری	سرطان	۱۵	جدی	۱۵
قمر	ثور	۳	عقرب	۳	زہرہ	حوت	۲۷	سنبلہ	۲۷
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام بروج	قوس	تمام بروج
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام بروج	قوس	تمام بروج

نقش مربع کے قواعد

نقش مربع کے دس قواعد کا بیان درج ذیل ہے اور اس کے بعد

مسدس، مسبع، مثمن وغیرہ کے نقوش بھرنے کا طریقہ درج کیا جائے گا۔

پہلا قاعدہ

جملہ اعداد سے ۱۶ طرح کریں اور بقیہ اعداد کے دو حصے برابر کریں اب مربع خانہ ایک سے آٹھ تک نظم طبع سے بھریں یعنی پہلے خانے میں ایک، دوسرے میں دو علیٰ ہذا القیاس آٹھویں خانہ میں آٹھ، اس کے بعد نویں خانہ میں اعداد مطروحہ مقسومہ بھر کر ہر ایک خانے میں ایک ایک عدد اضافہ کریں مثلاً اسم رحمٰن کے عدد دو سو اٹھانوے ہیں۔

طرح ۱۶ کے بعد دو سو بیاسی باقی رہے بعد تقسیم ۱۴۱ رہا تواعد و مطروحہ مقسومہ خانہ نہم میں ۱۴۱ رہے گا اور کسر کا قاعدہ وہی ہے جو مربع کے بیان میں گزرا ہے۔

نقش یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸	۱۴۳	۱۴۶	۱
۱۴۵	۲	۷	۱۴۴
۳	۱۴۸	۱۴۱	۶
۱۴۲	۵	۴	۱۴۷

دوسرا قائدہ

جملہ اعداد سے ۱۹ طرح کریں اور باقی کو تین سے تقسیم کریں پھر خانہ

اول سے خانہ چار تک نظم طبع کے ساتھ پر کریں اور پانچویں خانہ میں تیسرے حصہ سے پر کریں مثال یہ ہے کہ اسم جلالت اللہ کے عدد چھیاسٹھ ہیں ۹۱ طرح کے بعد ۴۷ باقی رہے تین سے تقسیم کرنے پر تیسرا حصہ ۱۵ ہو اور دو کسر رہی اب اس کو قائدہ مذکور سے پر کیا جائے گا اور کسر کا باقاعدہ وہی ہے جو مربع میں گزرا۔

نقش یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۸	۲	۲۵	۱
۲۴	۲	۱۷	۲۳
۳	۲۷	۲۰ خانہ کسر	۱۶
۲۱	۱۵	۴	۲۶

تیسرا قاعدہ

جملہ اعداد سے ۲۱ طرح کریں اور باقی اس طرح پر کریں کہ خانہ اول سے بارہ تک نظم طبعی کے ساتھ اور تیرہویں خانے میں اعداد جو طرح کے بعد بچے ہیں پھر ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کریں مثال یہ ہے کہ اسم حق کے عدد ایک سو آٹھ ہیں بعد طرح ستاسی بچے قائدہ مذکورد کے ذریعے پر کریں۔

نقش یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱	۸۸	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۸۷
۶	۹	۹۰	۳
۸۹	۴	۵	۱۰

چوتھا قاعدہ

جملہ اعداد سے ۲۴ طرح کریں کہ بقیہ اعداد کے تین حصے کریں اور اس طرح پر کریں کہ پہلے خانہ میں تیسرا حصہ دوسرے، تیسرے، چوتھے خانے میں ایک ایک عدد کا اضافہ کریں اور پانچوے خانہ سے آٹھویں خانے تک نقش اجل کی رفتار کے مطابق یعنی ۵،۶،۷،۸ لکھیں پھر نویں خانہ سے سولہ تک خانہ نمبر۴ میں جو عدد پر کیا تھا اس پر ایک ایک کا اضافہ کر کے پر کریں اور کسر کا وہی قاعدہ ہے مثلاً اسم کریہ کے عدددو سو ستر ہیں بعد طرح دو سو سینتالیس بچے اور ایک کسر حاصل ہوئی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸۲	۹۲	۸۸	۸
۸۹	۷	۸۳	۹۱ خانہ کر
۲	۸۶	۹۴	۸۴
۹۳	۸۵	۵	۸۷

پانچواں قاعدہ

۲۵ کی طرح کے ساتھ اوپر پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خانہ سے آٹھویں تک نظم طبعی کے ساتھ یعنی جس طرح نقش اجل پُر کرتے ہیں اور نویں خانے سے بارہ تک باقی اعداد جو طرح کے بعد بچے ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ پھر تیرہویں خانے سے نظم طبعی کے ساتھ مثال یہ ہے اسم حق کے عدد ایک سو آٹھ طرح کے بعد باقی تیراسی رہے گا معلوم کے ذریعے پُر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱	۱۴	۸۵	۸
۸۶	۷	۲	۱۳
۶	۸۳	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۸۴

چھٹا قاعدہ

۲۷ کی طرح کے ساتھ جملہ اعداد سے ۲۷ طرح کر کے تین پر تقسیم کریں پھر یوں بھریں کہ اول سے آٹھویں خانہ تک تقسیم شدہ حصہ سے ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ اور نویں خانے سے بارہ تک نظم طبعی نقش اجل کی چال سے پھر تیرہویں خانے سے سولہ تک آٹھویں خانے کے عدد پر ایک ایک کے اضافے کے ساتھ مثال اسم جامع کے عدد ایک سو چودہ ہیں طرح کے بعد ستاسی باقی رہے تیسرا حصہ ۲۹ بعمل معلوم پر کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۶	۱۱	۳۸	۲۹
۳۷	۳۰	۳۵	۱۲
۳۱	۴۰	۹	۳۴
۱۰	۳۳	۳۲	۳۹

ساتواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۲۹ طرح کریں خانہ اول سے چار تک نقش اجل کی رفتار سے پھر پانچویں خانہ سے آٹھ تک طرح کے بعد جو عدد بچا تھا ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ پھر نویں خانہ سے آخر تک بطور نقش اجل مثال اسم لطیف کے اعداد ایک سو انتیس ہیں بعد طرح سو باقی رہے۔

قش پر شدہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱	۱۴	۱۱	۱۰۴
۱۲	۱۰۲	۲	۱۳
۱۰۱	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۱۰۰	۱۰

آٹھواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۳۰ کی طرح کے ساتھ جیسا کہ مربع کے بیان میں گزرا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱	۱۴	۱۱	۱۰۴
۱۲	۱۰۲	۲	۱۳
۱۰۱	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۱۰۰	۱۰

نواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۳۱ طرح کر کے بقیہ کو تین سے تقسیم کر کے تیسرے حصہ کو اول خانہ سے بارہ تک ایک ایک کی زیادتی پر کریں پھر تیرھویں خانے

سے آخر تک برفتار نقش اجل پر کریں مثال اسم شافی کے اعداد تین سو اکاونے ہیں بعد طرح تین سو ساٹھ رہے باقی کے تین حصے کرنے پر ایک حصہ ایک سو بیس ہوا قاعدہ مذکورہ کی رعیات سے پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۲۷	۱۳۰	۱۴	۱۲۰
۱۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۶۲	۱۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۵

دسواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۳۴ کی طرح کر کے بقیہ اعداد خانۂ اول سے چار تک باضابطہ ایک ایک پھر خانہ پنجم سے آخر تک برفتار نقش اجل مثال اسم فتاح کے عدد چار سو نواسی اور بعد طرح چار سو چھپن بچے قاعدہ مذکورہ بالا سے پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸	۱۱	۱۴	۴۵۶
۱۳	۴۵۷	۷	۱۲
۴۵۸	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴۵۹	۱۵

قواعد پر کردن نقوش مسدس، مسبع، مثمن وغیرہ

مسدس میں چھ ضلعے ہوں گے اور چھتیس خانے نکلیں گے عدد تخم ایک سو گیارہ ہے اور طرح ایک سو پانچ ہے بعد طرح چھ سے تقسیم کر کے پُر کریں۔ مثلاً اسم عالی کے عدد ایک سو گیارہ بعد طرح چھ باقی رہے بعد تقسیم حاصلِ قسمت ایک رہا لہٰذا ایک سے پر کیا جائے اور اگر ایک کسر واقع ہوں تو اکتیسویں خانے میں ایک عدد اضافہ کریں اور دو کسر ہوں تو پچیسویں خانے میں اور تین کسر ہوں تو پندرہویں خانے میں اور چار کسر ہو تو تیرہویں خانے میں اور پانچ کسر ہوں تو ساتویں خانے میں ایک ایک عدد کا اضافہ کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

	۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
	۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
	۲۷	۲۲	۸	۱۷	۲	۳۵
	۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱۴	۱۱
	۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
	۳۱	۶	۱۵	۱۰	۲۳	۲۶

نقش مسبع پر کرنے کا قاعدہ

عدد تخم ایک سو پچھتر عدد طرح ایک سو ارسٹھ مثلاً اسم باطن و باقی کے عدد ایک سو پچھتر ہیں بعد طرح سات باقی رہے سات سے تقسیم کر کے اس

چال سے پر کریں اور اگر ایک کسر واقع ہو خانہ ۴۳ میں ایک عدد کا اضافہ کریں اور دو ہو تو خانہ ۳۶ اور تین ہو تو خانہ ۲۹ اور چار ہو تو خانہ ۲۲ اور پانچ کے لئے خانہ ۱۹اور چھ کے لئے خانہ ۸ میں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱	۴۹	۴۱	۳۳	۳۵	۱۷	۹
۱۸	۱۰	۲	۴۳	۴۲	۳۴	۲۶
۳۵	۲۷	۱۹	۱۱	۳	۴۴	۳۶
۴۵	۳۷	۲۹	۲۸	۲۰	۱۲	۴
۱۳	۵	۴۶	۳۸	۳۰	۲۲	۲۱
۲۳	۱۵	۱۴	۶	۴۷	۳۹	۳۱
۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸	۷	۴۸

نقش مثمن بھرنے کا قاعدہ

عدد تخم دو سو ساٹھ طرح کے اعداد دو سو باون مثلاً اسم حسیب وسمیع کے دو ساٹھ ہیں بعد طرح آٹھ رہے بعد تقسیم ایک سے نقش پر کیا جائے اگر کسر ایک ہو خانہ ۵۷ میں اور دو ہو تو خانہ ۴۹ میں اور تین ہو تو خانہ ۴۱ میں اور چار ہو تو خانہ ۳۱ میں اور پانچ ہو تو ۲۵ میں اور چھ خانہ ۱۷ میں اور سات ہو تو خانہ ۷ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کر کے پُر کیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۲	۶۴	۶۱	۵۷	۵۶	۱۰	۷	
۸	۱۹	۵۰	۴۸	۴۲	۱۶	۲۰	۵۹
۱۱	۲۱	۲۵	۳۸	۳۵	۳۲	۴۴	۵۴
۱۴	۲۲	۳۶	۳۱	۲۶	۳۷	۴۳	۵۱
۵۲	۴۱	۳۰	۳۳	۴	۲۷	۱۴	۱۳
۵۳	۴۷	۳۹	۲۸	۲۹	۳۴	۱۸	۱۲
۶۰	۴۵	۴۵	۱۷	۲۳	۴۹	۴۶	۵
۴۶	۱	۴	۸	۹	۵۹	۵۸	۶۳

نقش متسع کے بھرنے کا قاعدہ

نختم تین سو اکہتر طرح تین سو ساٹھ باقی ۹ بعد تقسیم ایک رہے اگر کسر ایک واقع ہو تو خانہ ۳۷ میں اور دو ہو تو ۶۴ میں اور تین ہو تو خانہ ۵۵ میں اور چار ہو تو خانہ ۴۶ میں اور پانچ ہو تو خانہ ۳۷ میں اور چھ ہو تو خانہ ۲۸ میں اور سات ہو تو خانہ ۱۹ اور آٹھ ہوں تو خانہ ۱۰ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کر کے پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸	۷۱	۶۹	۶۷	۷۳	۵	۳	۱	۷۲
۸۰	۲۲	۵۷	۵۵	۵۹	۱۹	۱۷	۵۸	۲
۷۸	۶۴	۲۲	۴۷	۴۹	۲۹	۴۸	۱۸	۴
۷۵	۶۲	۵۲	۴۰	۳۹	۴۴	۳۰	۲۰	۶
۱۶	۲۸	۳۶	۳۸	۴۳	۴۲	۴۶	۵۴	۶۶
۱۴	۲۶	۳۴	۳۵	۳۲	۵۳	۵۰	۵۶	۶۸
۱۲	۲۴	۲۵	۲۷	۲۳	۶۳	۶۵	۶۰	۷۰
۱۰	۱۱	۱۳	۱۵	۹	۷۷	۷۹	۸۱	۷۴

۳۶۹

قاعدہ نقش معشیر بھرنے کا

تخم پانچ سو پینتیس طرح چار سو پچانوے باقی چالیس عدد بعد تقسیم چار رہے۔

قاعدہ کسر

اگر ایک کسر رہے تو خانہ ۱۹ اور دو رہے تو خانہ ۱۸ اور تین ہو تو خانہ ۱۷ اور چار ہو تو خانہ ۱۶ اور پانچ ہو تو خانہ ۵۱ میں اور چھ ہو تو خانہ ۴۱ میں اور

سات ہو تو خانہ ۳۱ میں اور آٹھ ہو تو خانہ ۱۱ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کر کے پر کریں۔

نقش معشر یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۹	۵	۱۴	۱۷	۹۱	۹۲	۹۵	۱۰۱	۱۰۳	۸
۹۷	۱۴	۲۸	۳۱	۷۷	۷۸	۸۲	۸۵	۲۳	۱۰
۹۶	۸۰	۴۱	۳۷	۶۳	۶۹	۷۱	۴۰	۲۷	۱۱
۸۹	۷۵	۶۵	۵۳	۵۶	۵۹	۴۶	۴۲	۳۲	۱۸
۸۶	۷۲	۶۴	۵۸	۴۷	۵۲	۵۷	۴۳	۳۵	۲۱
۱۹	۳۳	۳۹	۵۵	۵۰	۴۹	۶۰	۶۸	۷۴	۷۸
۱۳	۲۶	۶۷	۷۰	۴۴	۳۸	۳۶	۶۶	۸۱	۹۴
۷	۸۴	۷۹	۷۶	۳۰	۲۹	۲۵	۲۲	۸۳	۱۰۰
۹۹	۱۰۲	۹۳	۹۰	۱۶	۱۵	۱۲	۶	۴	۹۸

احد وابراہیم وغیرہ اس کے موافق اللہ احد اول وآخر اسی طرح اور ناموں کو امتزاج کرلے اب بترتیب حروف تہجی خدائے تعالیٰ کے نام لکھتا ہوں۔ ا۔ یا اللہ یا احد یا اول یا آخر ب یا باسط یا باطن یا باری یا باعث۔ ت یا تواب۔ ث۔ یا ثابت۔ ج۔ یا جبار یا جلیل ح۔ یا حی۔ خ یا خالق یا خبیر۔ د۔ یا دیان یا دائم۔ ذ۔ یا ذوالجلال والاکرام۔ ر۔ یا رشید یا رقیب یا رزاق یا رحمٰن یا رحیم۔ ز یا عزیز س۔ یا سمیع یا سلام ش یا شکور یا شہید ص یا صمد یا صبور ض۔ یا ضار ط۔ یا طاہر ظ یا ظاہر ع یا علیم یا عظیم غ یا غفور یا غنی یا غفار ف یا فتاح ق یا قادر یا قدیم یا قہار یا قیوم ک یا کریم یا کافی یا کبیر ل یا لطیف م یا مومن یا مہیمن یا متکبر یا معز ن یا نور یا نافع و یا واحد یا وہاب یا ودود یا واجد ہ یا ہادی ی۔ یا حی۔ اگر حرف اول موافق نہ ہو تو حرف آخر کو ملا دے جیسے کسی شخص کا نام یحییٰ ہے تو یا حی کو ملا دے جس کام کے واسطے امتزاج کرے اسی کے موافق نام باری تعالیٰ کو لے جیسے ترقی رزق کے لئے یا رزاق وقس علیٰ ہذا

باب دوسرا

اس میں دو فصلیں ہیں

فصل اول برجوں کے بیان میں

بارھوں برجوں کے ناموں کو کسی شاعر نے نظم کیا ہے تاکہ طالب کو ان کے نام بآسانی یاد ہو جاویں اور عندالضرورت کام آویں۔

ہے حمل نام برج اول کا	دوسرا ثور تیسرا جوزا	چوتھا سرطان ہے پانچواں ہے اسد
ہے چھٹا برج سنبلہ بے کد	برج ہفتم کا نام ہے میزان	برج ہشتم کا نام عقرب جان
ہے نواں برج برج قوس یہاں	جدی ہے ان بروج میں سول	گیارھواں دلو بارھواں ہے حوت
	نہیں اس میں کسی کو جائے سکوت	

فقیر عفی عنہ نے مفصل کیفیت ہر برج کی نقش سلیمانی میں لکھی ہے۔ اور ان کے حروف اور نقوش کلمات وغیرہ میں بڑا اختلاف ہے۔ اس فقیر نے اپنے استاد سے دو طرح پائے تھے ایک کو نقش سلیمانی میں لکھا اور دوسرے کو اس کتاب میں درج واللہ اعلم بحقیقۃ الحال جاننا چاہئے

کہ عاملوں کے نزدیک بارھوں برج تین قسم کے ہیں اول ثابت جس کو ہندی میں استھر کہتے ہیں دوم منقلب جس کو اہل ہندی چر کہتے ہیں سوم ذوجسدین یعنی ذو سبھاؤ۔ جب آفتاب برج ثابت میں آوے عمل تسخیر اور فتوح وغیرہ کا پڑھے اور منقلب میں ہلاکی دشمن وغیرہ اور ذوجسدین میں دونوں کا پڑھنا مقرر ہے اور منقلب میں حُب کا عمل نہ پڑھے اور بارھوں برجوں کی کیفیت نقشہ مندرجہ سے دریافت کرے نقشہ یہ ہے :-

نقشہ بروج دوازدہ گانہ!

حمل میگھ ماہ بیساکھ خانہ مریخ شرقی آتشی سرخ وبال زہرہ شرف آفتاب ہبوط زحل مذکر منقلب مؤکل تنکفیل۔ حرف ا ع ل ی	ثور برکھ ماہ جیٹھ خانہ زہرہ جنوبی خاکی سفید وبال مؤنث ثابت مؤکل میکائیل حرف ا ب	جوزا متھن ماہ اساڑھ خانہ عطارد غربی بادی زرد وبال مشتری شرف راس ہبوط ذنب مذکر ذوجسدین مؤکل کلکائیل حرف ق ک
سرطان۔ کرک ماہ ساون خانہ قمر شمالی آبی سفید وبال زحل شرف مشتری ہبوط مریخ مؤنث منقلب مؤکل ہمواکیل حرف ح د	اسد۔ سنگھ ماہ بھادوں خانہ شمس شرقی آتشی سرخ وبال زحل مذکر ثابت مؤکل سرائیل حرف م وغیرہ	سنبلہ۔ کنیاں ماہ کنوار خانہ عطارد جنوبی خاکی سبز وبال مشتری شرف عطارد ہبوط زہرہ مؤنث ذوجسدین مؤکل ہمواکیل حرف ب و
میزان تلا ماہ کاتک خانہ زہرہ غربی بادی سفید وبال مریخ شرف زحل ہبوط آفتاب مذکر منقلب مؤکل اسرمائیل حرف ر ط	عقرب برچھک ماہ اگہن خانہ مریخ شمالی آبی سرخ وبال زہرہ ہبوط قمر مؤنث ثابت مؤکل لومائیل حرف ن ض ز د ط	قوس دھن ماہ پوس خانہ مشتری شرقی آتشی زرد وبال عطارد شرف ذنب ہبوط راس مذکر ذوجسدین مؤکل عطرائیل حرف ب

۱۰ جدی مکر ماہ ماگھ خانہ زحل جنوبی	۱۱ دلو. کنبھ ماہ پھاگن خانہ زحل	۱۲ حوت۔ مین ماہ چیت خانہ مشتری
خاکی سیاہ وبال قمر شرف مریخ ہبوط	غربی بادی زرد وبال آفتاب	شمالی آبی سرخ وبال عطارد شرف
مشتری مؤنث منقلب مؤکل	مذکر ثابت مؤکل دردائیل ع۔	زہرہ مؤنث ذوجسدین مؤکل تنکفیل ع
کاکائیل ع حرف خ غ	حرف ص. س. ش. ث. ک	حرف ج د

فصل ۲ طالع کے بیان میں

جس کسی کا طالع دریافت کرنا ہو اس کے نام کے عدد اور اس کی ماں کے نام کے عدد نکال کر جمع کرے پھر اس مجموعہ کو بارہ سے طرح دے اگر ایک باقی رہے حمل ہے اگر دو بچیں ثور ہے اگر تین بچیں جوزا ہے اگر چار بچیں سرطان ہے اگر پانچ رہ جاویں تو اسد ہے اگر چھ بچیں سنبلہ ہے. اگر سات رہیں میزان اگر آٹھ باقی رہیں عقرب ہے اگر نو رہیں قوس ہے اگر دس بچیں جدی ہے اگر گیارہ بچیں دلو ہے اگر بارہ باقی رہیں حوت ہے بمثال یہ نام طالب محمد بن رحمت عدد اس کے سات سو چھیالیس ہیں جب بارہ سے طرح دیا دو بچے طالع اس کا برج ثور ہے اسی طرح سے عدد مطلوب کے نام کے نکالے اگر برج عاشق آتشی ہے اور برج معشوق آبی درمیان آب و آتش مخالفت ہے دو تعویذ لکھے ایک تعویذ آتشی اور دوسرا آبی اور اگر طالع عاشق بادی اور طالع معشوق خاکی ہے اس میں موافقت ہے ایک تعویذ کافی ہے. جیسا مزاج ہو اس کے موافق تعویذ لکھے آتشی کیلئے آتشی اور آبی کے لئے آبی وقس علی ہذا.

جان تو کہ جس شخص کا طالع حمل ہو اس کیلئے تعویذ محبت یکشنبہ یا سہ شنبہ کے دن اول وقت اور آخر روز عداوت وغیرہ کے لئے لکھے. اگر طالع ثور ہو تو دوستی کے واسطے جمعہ کے دن صبح نماز کے وقت اور عداوت وغیرہ کے لئے زوال کے وقت. اور اگر جوزا ہو تو حب کیلئے سہ شنبہ کو آخر دن میں اور اگر سرطان ہو تو سازداری کے واسطے پنجشنبہ کے دن اور عداوت وغیرہ کے لیے شنبہ کے دن. اور اگر اسد ہو تو دوستی کے واسطے شنبہ کے دن بعد نماز صبح کے اور عداوت کے روز چہارشنبہ زوال کے وقت. اور اگر سنبلہ ہے تو محبت کے لیے جمعہ کے دن صبح کو اور نماز جمعہ کے وقت عداوت کے لیے. اور اگر عقرب ہے تو دوستی کے لیے جمعہ کے دن اول وقت اور عداوت کے لیے آخر وقت اور اگر قوس ہے تو محبت کے واسطے پنجشنبہ کے دن اور عداوت کے لیے آخر کے دن اور اگر میزان ہے تو دوستی کے لیے روز شنبہ اور عداوت کے لیے روز شنبہ. اور اگر جدی ہے تو محبت کے واسطے روز یکشنبہ طلوع آفتاب کے وقت اور عداوت کے لیے روز آدینہ

اور اگر توہے تو دوستی کے واسطے روز جمعہ اور عداوت کے لیے روز یکشنبہ شام کے وقت اور اگر حوت ہے تو دوستی کے واسطے روز جمعہ وقت صبح اور عداوت کے واسطے روز شنبہ کو لکھے عامل کو ان امور کا دھیان ضروری ہے۔

باب تیسرا

اس میں تین فصلیں ہیں

فصل اول ستاروں کے بیان میں

جب تعویذ لکھے یا عمل پڑھے تو ستارے کو دیکھے کہ اس کی کیا خاصیت ہے اس کے موافق عمل کرے ورنہ لکھنا اور پڑھنا ضائع ہوگا۔ خاصیت اور کیفیت ستاروں کی نقشہ ذیل سے دریافت کرے۔

نام کواکب	زحل یعنی سنیچر	مشتری یعنی [illegible]	مریخ یعنی منگل	شمس یعنی اتوار	زہرہ یعنی [illegible]	عطارد یعنی بدھ	[illegible] یعنی [illegible]
مذکر و مؤنث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مؤنث	خنثیٰ	مذکر و مؤنث
رنگ	سیاہ	زرد	سرخ	طلائی	سپید	فیروزی	سبز
مزاج	خاکی	آتشی	آتشی [1]	آتشی	بادی	بادی	آبی
مقام	فلک ہفتم ۷	فلک ششم ۶	فلک پنجم ۵	فلک چہارم ۴	فلک سوم ۳	فلک دوم ۲	فلک اول ۱
عامل	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	دوشنبہ
موکل	فترقائیل	رفمائیل	روحائیل	ہمرائیل	شرفائیل	نومائیل	عطرائیل
حروف	ابجد	ہوزرح	طیکل	منسع	نفص قہر	شثت خظغ	ذ تنظع

فصل ۲ ستاروں کی ساعت کے بیان میں! جان تو کہ ہر ستارہ کی علیحدہ علیحدہ خاصیتیں ہیں کوئی سعد کوئی نحس کسی کی کچھ تاثیر ہے کسی کی کچھ اور ہر ایک ستارہ ایک وقت کا حاکم ہوتا ہے اس واسطے عاملوں نے ستاروں کی ساعت کا دیکھنا مقرر کیا ہے یعنی ساعت سعد و نحس دیکھ کر تعویذ لکھے تاکہ محنت برباد نہ ہو اور ساعت ہر ستارے کی ایک گھنٹہ کی ہوتی ہے اور ابتدا ساعت کی سات بجے صبح سے مقرر کی اس نقشہ ساعت نامہ سے ستارہ حاکم وقت کو دریافت کرے پھر اور

---

[1] بعضوں کے نزدیک بادی اور بعضوں کے نزدیک خاکی ہے۔

فصل ثانی تعویذ سازی اور دعا کی قبولیت کے اوقات و آثار

اثر اول :۔ تعویذ لکھنے کے شرائط :۔ عامل کے لیے ان دس شرائط کا پابند ہونا ضروری ہے تا کہ عمل مؤثر ہو ۔ شرط اوّل با وضو ہونا ضروری ہے ۔ دوسری شرط مشک اور زعفران سے تعویذ لکھے ۔ تیسری شرط حروف کے عدد میں کمی زیادتی نہ کرے چوتھی شرط تعویذ کے مکمل ہونے تک کسی سے بات چیت نہ کرے ۔ پانچویں شرط ناپاک اور نامحرم عورت کا سایہ نہ پڑے ۔ چھٹی شرط بُرج اور ساعت کو مدنظر رکھے ساتویں شرط چاند کی سعد ہو اور کواکب کی نظر اسعد کا خیال رکھے ۔ آٹھویں شرط طلوع اور زوال آفتاب کے وقت کوئی کام نہ کرے ۔ نویں شرط مرد کا تعویذ دن کو اور عورت کا تعویذ رات کو لکھے ۔ دسویں شرط مرد کا تعویذ نر ستارے میں لکھے اور سیدھے بازو پر باندھے اور عورت کا تعویذ مادہ ستارے میں لکھے اور بائیں بازو پر باندھے ۔

ستاروں کی تقسیم نر اور مادہ کے اعتبار سے زحل مؤنث ہے مشتری مذکر ہے مریخ مذکر اور شمس بھی مذکر ہے ۔ عطارد مخنث ہے ، قمر مؤنث ہے ۔ مذکر ستارے کے دن جب کسی کام کے لیے جانا ہو تو دایاں قدم پہلے اٹھائے اور مادہ ستارے کے دن بایاں قدم پہلے بڑھائے ، یقیناً مقصود حاصل ہوگا ۔

قانون تعویذ لکھنے کے لیے جب تعویذ لکھنے کا ارادہ ہو تو پہلے غسل کر کے طہارت حاصل کرے ۔ قاعدہ نمبر ۲ کپڑے پاک پہنے قاعدہ نمبر ۳ جگہ پاک ہو ۔ قاعدہ نمبر ۴ محبت کا تعویذ لکھتے وقت منہ میں میٹھی چیز رکھے ۔ قاعدہ نمبر ۵ عداوت کا تعویذ لکھتے وقت کالے کپڑے پہنے اور

کڑوی چیز منہ میں رکھے۔ قاعدہ نمبر ۶ زبان بندی کے تعویذ کے لیے زرد کپڑے پہنے۔ اگر ان شرائط پر عمل کرے تو کوئی بھی عمل خطا نہیں جائے گا۔

اثر دوم: محبت اور عداوت اور ساعات کواکب:۔ ہر ماہ میں چار ہفتے ہیں اور ہر ہفتے کا جدا معمول ہے۔ پہلا ہفتہ محبت کے تعویذ اور عمل کے لیے، دوسرا ہفتہ خواب بندی کے لیے، تیسرا ہفتہ زبان بندی کے لیے۔ جو تعویذ زحل اور مریخ کی ساعت میں لکھا جائے گا وہ تعویذ دشمن کے لیے کام کرے گا۔ جو تعویذ مشتری کی ساعت میں لکھا جائے گا وہ تعویذ دوستی اور زبان بندی پر کام آئے گا۔ جو تعویذ زہرہ کی ساعت میں لکھا جائے گا وہ تعویذ بھی دوستی اور خواب بندی کے کام آئے گا۔ جو تعویذ آفتاب کی ساعت میں لکھا جائے گا۔ دوستی اور دشمنی اور زبان بندی کے کام آئے گا۔ قمر کی ساعت میں دوستی اور دشمنی اور خواب بندی اور زبان بندی کے لیے تعویذ لکھا جائے۔ عطارد کی ساعت میں دوستی اور خواب بندی اور زبان بندی کے لیے تعویذ لکھا جائے۔ زحل اور مریخ کی ساعت میں دشمنی اور عداوت کے لیے تعویذ لکھنا مناسب ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ غسل کرے اور وضو بنائے۔ متعلقہ کواکب کے بخورات روشن کرے اور منہ میں کڑوی چیز رکھے اور محبت کے تعویذ کے لیے میٹھی چیز منہ میں رکھے۔ محبت کا تعویذ چاند کے پہلے دنوں میں لکھے اور دشمنی کے لیے مہینہ کے آخری ایام میں لکھے۔ اگر کسی کو تعویذ دینا ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام اور حضرت علی المرتضیٰ اور آئمہ ہدایت کو ایصالِ ثواب کرے اور ہر تعویذ کے اعراب اور وقت صحیح رکھے۔ دوستی کے تعویذ کے لیے منہ میں میٹھی چیز رکھے۔ بغض کے تعویذ میں فل فل گرد یا برگ نیم منہ میں رکھے۔ عداوت کا عمل باغ یا مسجد کے کونے میں بیٹھ کر پڑھے اور محبت اور خواب بندی اور زبان بندی کا عمل حد و یقین کے ساتھ گھر میں پاک جگہ بیٹھ کر پڑھے۔ قواعد کی تشریح لکھ دی گئی ہے

اس کی پابندی کرے تاکہ مقصود حاصل ہو اور شہادت کی انگلی خطِ اجازت پر رکھ کر عمل شروع کرے اور خطِ اجازت یہ ہے :۔

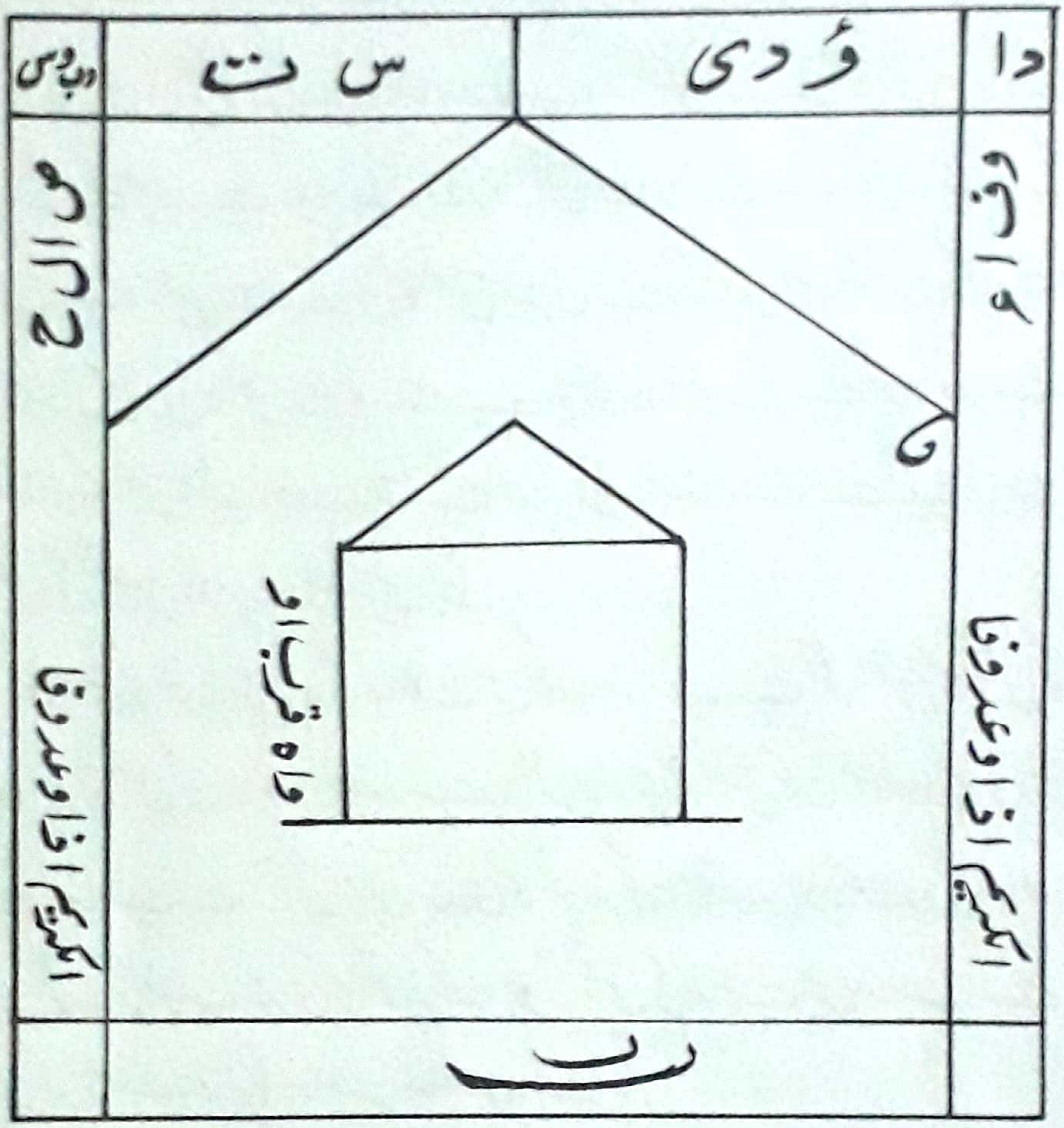

اثر سوم :۔ تاریخ وایام دوستی اور دشمنی نمبرا۔ ماہ غیرہ کی یکم، چھٹی تاریخ دسویں، چودہویں، پندرہویں تاریخ اور سترہویں، اکیسویں، پچیسویں چھبیسویں اٹھائیسویں تاریخ میں دوستی اور محبت کا عمل مناسب ہے۔ تیسری چوتھی اور نویں گیارہویں بارہویں اور تیرہویں اور اٹھارہویں اور ستائیسویں ان تاریخوں میں دشمنی اور عداوت کا تعویذ لکھنا مناسب ہے

چوتھا اثر :۔ تعویذ لکھنے کے ایام :۔ پہلا جمعہ دوستی کے لیے دوسرا جمعہ زبان بندی کے لیے اور تیسرا جمعہ خواب بندی کے لیے اور چوتھا دشمنی کے لیے

اور ہر ہفتہ میں سات دن ہیں اور ہر دن علیحدہ خاصیت کا مالک ہے۔ ہفتہ کا دن زحل سے متعلق دشمنی اور تعویذ اور عمل کے لیے مفید ہے۔ اتوار کے دن کا تعلق شمس ہے۔ دوستی کے تعویذ اور عمل کے لیے مناسب ہے۔ پیر کے دن کا تعلق قمر سے ہے خاوند اور بیوی کی صُلح کے لیے مناسب ہے۔ منگل کے دن کا تعلق مریخ سے ہے دشمنی کے لیے مفید ہے۔ بدھ کے روز کا تعلق عطارد سے ہے زبان بندی کے لیے مناسب ہے۔ جمعرات کے دن کا تعلق مشتری سے ہے یہ بھی دوستی کے لیے فائدہ مند ہے۔ جمعہ کے دن کا تعلق زہرہ سے ہے یہ بھی دوستی کے لیے سُود مند ہے۔ ہر ایک ستارہ کا تعلق شب و روز رہتا ہے اور ہر ایک ستارے سے ایک ساعت متعلق ہے۔ جس کی تفصیل دوسرے حصّہ میں ہوگی۔

دوستی کا تعویذ زہرہ کی ساعت میں لکھنا مناسب ہے اگر دشمنی کا نقش لکھنا مقصود ہو تو زُحل کی ساعت مفید ہے۔ اگر بیماری کا نقش لکھنا مقصود ہو تو مریخ کی ساعت مناسب ہے۔ اگر زبان بندی کا تعویذ لکھنا مقصود ہو تو عطارد کی ساعت مفید ہے۔ اگر خواب بندی کا تعویذ لکھنا ہو تو شمس کی ساعت میں مناسب ہے۔ اگر گردنامہ لکھنا مقصود تو قمر کی ساعت مناسب ہے۔

پانچواں انگ۔ تعویذ لکھنے کی ترکیب:۔ محبت کا تعویذ لکھنے سے قبل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر نقش لکھ کر طالب اور مطلوب کے نام لکھے۔ اس طریق سے لکھے۔ فلاں بن فلاں علی حُبّ فلاں بن فلاں بحق اھیا اشراھیا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ بحق یحبُّونھُم کحُبِّ اللہِ وَالَّذِینَ اٰمَنُوا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ بحق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وبحق اسرافیل و میکائیل و بحق ب ت ث ج خ ذ زش ض ظ غ ف ق ن ی ویا رحمٰن یا رحیم یا ودود اور عداوۃ کے تعویذ سے پہلے یا قھو یا قہّار یا جبار پھر تعویذ بنا کر نیچے اس طرح

عبارت لکھے :۔

فلاں بن فلاں علی البغض فلاں بن فلاں بحق بَطشُتُمْ

بَطشْتُمْ جبّارِیْنَ یا قاھر و یا مذل و بحق عزرائیل و بحق

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و لا ی

دوسرا طریقہ یہ ہے اگر دو آدمیوں میں جدائی اور نفرت کے لیے لکھنا ہو تو بدھ کے روز بُغض کے نقش کو کاغذ پر لکھ کر کسی عیسائی کی قبر میں دفن کرے فوراً جدائی ہو گی ۔ بسم اللہ کی بجائے یہ عبارت لکھے یا قہر یا قہار یا جبار اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَا اَدْرٰکَ مَا الْقَارِعَةُ باسم فلاں بن فلاں علی بُغض فلاں بن فلاں اَلْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ وَمَا اَدْرٰکَ مَا الْحَاقَّةُ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

تیسرا طریقہ یہ ہے :۔ دشمنی کے تعویذ کی ابتداء میں یہ عبارت لکھے یا ابلیس یا اصحاب العداوت والبغض و بحق والباطل الوحا اور تعویذ کے نیچے یہ عبارت لکھے :۔

کتب ھذا التعویذ الی بغض فلاں بن فلاں بغضا شدیدا لا یحبہ ابداً ہ۔

نیز یہ عبارت بھی ابتداء میں لکھی جاتی ہے

یا اصحاب الصخر والوسواس احببتم فلاں بن فلاں اسرع من طرفۃ العین الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل اور دوستی اور محبت کے تعویذ کے آخر میں یہ دعا لکھے

کتب ھذا التعویذ کل یحب فلاں بن فلاں حب اشدید الحب لا یبغضونا ابداً اور زبان بندی کے تعویذ کے اوپر یہ عبارت لکھے ۔

کتب ھذا التعویذ عقد النوم یعنی خواب بندی و عقد اللسان یعنی

زبان بندی حب فلاں بن فلاں وعقد العین یعنی چشم بندی والحب فلاں بن فلاں انشاء اللہ نہایت پُر تاثیر ہو گا۔

خطوط کے اسرار اور ان کے اقسام

ہر ایک مشہور اس کتاب میں درج ہو گی

تاکہ یہ کتاب نوادراتِ عالم میں شمار ہو اور عامل کو کسی دوسری کتاب کی احتیاج نہ رہے اور خطوط کے چالیس اقسام ہیں:-

ہندی رسم الخط اول:

ا	ی	ق	غ	ب	ک
۱	۱۰	۱۰۰	۱۰۰۰	۲	۲۰

ر	ج	ل	س	د	ت	ہ	ت	ث	و	ش
۲۰۰	۳	۳۰	۶۰	۴	۴۰۰	۵	۵۰	۵۰۰	۶	۳۰۰

خ ز ح ف ض ط ظ

۶۰۰ ۷ ۸ ۸۰ ۸۰۰ ۹ ۹۰ ۹۰۰

ہندی رسم الخط دوم: جو اسماء کے خطوط سے غیر واقف ہیں۔ ان کے لیے دسے یعنی عشرات کا خط ہے وہ اسے پہچاننے کی کوشش کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ خطوط جنہیں مائت کہتے یہ خط سے گذرتے ہوئے ہوتے ہیں اور عشرات خط تک اور الوف یعنی ہزار۔ خط سے گزر کر لکیر کے نیچے دامن پھیلائے ہوئے ہیں

اکائی کی مثال ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ اور عشرات کی مثال [illegible]

مائت کی مثال یہ ہے [illegible] الوف کی شال [illegible]

[illegible] ہندسوں میں خط لکھنے کا طریقہ ہم نے درج کر دیا ہے۔ اسے سمجھیں اور فائدہ اٹھائیں

برناوی رسم الخط کی ترتیب حروف تہجی

ا ب ت ث

[illegible]